

ٹیلی بیٹھنے کی

کے اسرار



ڈاکٹر فرقان سرمد



آمین

اے مالک کل

○ ٹیلی بیٹھنے ایک روحانی سائنس ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے آپ ٹیلی بیٹھنے کیلئے سکھ سکتے ہیں۔ لہذا ہجوم و سروں کے آہٹوں تک پہنچ سکتے ہیں اور دوسروں کے دل کا حال بھی جان سکتے ہیں۔

○ ٹیلی بیٹھنے کے موضوع پر مستند و جامع اور مستند کتاب تو تک نہیں لکھی گئی۔

شلی پتھی

کے اسرار



ڈاکٹر فرقان سرمد

ایمان کل مومن والدین پر رحم فرما آمین



مکتبہ ایچ اے اے علم
موقت - پوسٹ بکس نمبر
کراچی 8178 75950



(زیر مجہد)

ڈاکٹر فرقان سرمد کی تصنیفات

مکتبہ ایچ اے اے علم

پوسٹ بکس نمبر ۸۱۷۸۸ کراچی پاکستان

- | | |
|----------------------|--------------------|
| تیل القرآن | غنیۃ رمض |
| تیل پیشہ کے اسرار | پتہ کا حکم |
| آئینہ مسعریں | بائت قعر |
| دوستان تحریر | پاسناری کے معجزات |
| قاموس النجوم | مصباح الجواهرات |
| قدسی قلنامہ | نوشتہ اعداد |
| حسن روحانیت | ندم بر اندام |
| تقدیس طبع | فیوض بانو کی |
| ساعات کی حفاظت | سورۃ یوسف کی تفسیر |
| سنگ کی حکمت | حدیث قیافہ |
| شدیدہ شمس | روح الجفر |
| دفع ایکٹروموبیل پتھی | حدیدہ عبرتات |
| فیضانِ خواب | روحانی سائنس |
| خزینہ ابرامیاں | عالمی نقوش |
| سورۃ التائید لہما | دوامی طلسمات |
| سورۃ یونس | کاشت قرآن |
| ہفتائے کمال | زردان ستر |
| آثار یوگا | |

(2)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب نیلی ہفتی کے ارور

مصنف : ڈاکٹر فرقان سرمہ

ملنے کے پتے

○ طاہر بک ہاؤس پریسی اسٹریٹ صدر کراچی فون 7213305

○ طاہر بک ایجنسی پریسی اسٹریٹ صدر کراچی فون 7211246

○ رشید نیو ایجنسی فیروز مارکیٹ صدر کراچی

اسٹاکسٹ

○ یو نائیٹڈ بک کارپوریشن ادب منزل پبلی منزل اردو بازار کراچی
فون 2631939

ناشر بکچہ اسیائے علوم

معرفت پوسٹ بکس نمبر 8178

کراچی 75950

(3)

فہرست

نمبر شمار

عنوانات

صفحہ نمبر

8	حرف اول	1
9	پر لیت	2
10	پہلی مشق	3
12	دوسری مشق	4
15	3 مشق	5
15	4 مشق	6
17	5 مشق	7
18	6 مشق	8
19	7 مشق	9
20	8 مشق	10
21	9 مشق	11
22	10 مشق	12
24	11 مشق	13
25	12 مشق	14
27	13 مشق	15
29	14 مشق	16
30	15 مشق	17
32	16 مشق	18
34	17 مشق	19
36	18 مشق	20

مرچو

امین پر رحم فرما

کیلیات	- 21
میلی پتھی سوانح و پانچ	- 22
عمر کی قید	- 23
فائدہ نقصان	- 24
مرصہ	- 25
امتیلا	- 26
توجہ اور یکسوئی	- 27
مضیع بینی	- 28
کامل توجہ	- 29
غافل روی جانا	- 30
میلی پتھی کا زمانہ	- 31
آزاد گوئی	- 32
عاریق عادات	- 33
محاسن کمزری	- 34
محبت شعور کی پختی قوت	- 35
دانت	- 36
دور رس	- 37
تعمیل نفس	- 38
میلی پتھی اور سائنس	- 39
خیال کی فوٹو گرافی	- 40
محبت الشعور کی پختی قوت	- 41
مستقل مزاجی	- 42
انقلابی اصول	- 43
میلی پتھی اور بوجھ	- 44

ماسٹر پلانٹ	- 45
انسانی تارنما اور میلی پتھی	- 46
آواز گون اور میلی پتھی	- 47
نوری ہالہ	- 48
نظارہ مستطیل	- 49
محاسن اور رنگ	- 50
جہت کی تبدیلی	- 51
عام شرط	- 52
پیش قیاسی	- 53
سائنس کی مشقیں	- 54
پیش آگمی اور میلی پتھی	- 55
پاکیزگی اور صفائی	- 56
تصویری شعور	- 57
محبت شعور کی پختی قوت	- 58
ہموار خیال	- 59
جہانور اور میلی پتھی	- 60
کم کھانا اور کم سوتا	- 61
پرندے اور میلی پتھی	- 62
غیبی طاقتیں	- 63
استغرق	- 64
نفس امارہ	- 65
جہانور کے ذریعے میلی پتھی	- 66
خیالات اور ان کے اثرات	- 67
تیسری آنکھ	- 68

69	ترسیل و وصولیاتی
70	منٹکس تصاویر
71	یقین و استغناء
72	میلنی پتھی کا مکمل مقصد
73	ذہنی طور پر پہچان و رسائی
74	ذہنی سکازم
75	ویدولن
76	ماں کی آواز
77	خبر اور میلنی پتھی
78	انٹریج اور میلنی پتھی
79	انسان کے ہزاروں جسم
80	کشف کیا ہے
81	فساد سے پہچانیت کا حصول
82	مشاورہ و منکاش
83	ہیرم اور میلنی پتھی
84	دماغ کلاس - دماغ کو یکب و حل دماغ - خارج مستقبل
85	ذخوں کا دماغ
86	میلنی پتھی کے اصول و نظریات
87	ذہن کی پرواز
88	پہچانیت کی وصولیاتی میں تاخیر
89	دوسری انیڈوں سے رابطہ
90	ہیرم اور میلنی پتھی
91	میلنی پتھی کا رویہ کار
92	مرض اور میلنی پتھی کی مشقیں

93	پاٹنی آنکھ
94	کامیابی کا راز
95	خواب میں میلنی پتھی
96	سائنکے کیس
97	قوائین قدرت
98	شدت بخش قوتیں
99	ہیرم اور مرض
100	میلنی پتھی کا خیال
101	عرف آخر



مرچو
 آمین میرے والدین پر رحم فرما

حرف اول

رب لم یزل سے سب سے پہلے یہ علم ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کیا اور پھر دنیا کی ترقی کے ساتھ یہ علم مختلف انبیاء اولیاء اور روحانی ساتس سے وابستہ افراد کو عطا ہوا۔ دنیا میں ظہور ہر کچھ پہ اندر ہو گا کہ اگر اس علم کو غلط دل اور غلط نیت کے ساتھ حاصل کیا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ کاپیاتی نہ ہو۔

دنیا کی بڑی ہی پیانو سٹیز (صاحبات) اس زمانے کے بعد اور روحانی ساتس کے بڑے بڑے اسرار دے شے کے بعد اور ایمان عالم کے مطالعے سے یہ بات بظہر پہ مشہف ہوئی کہ نبیلی یعنی سکینے کی صلاحیت ہر شخص میں موجود ہے اور تمام انبیاء و رسول اس علم پر ایچی دسترس رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ملائکہ ہماری زبان نہیں سمجھتے البتہ وہ خیالات انسانی کو پڑھ سکتے ہیں اور اپنے جذبات کو یا پیغام الہی کو خیالات کے ذریعے ہی منتقل کر سکتے ہیں۔ لہذا انسان اور ملائکہ کے درمیان رابطے کی واحد صورت نبیلی یعنی یہی ہو سکتی ہے خواہ اس کا نام مختلف لوگوں میں کچھ ہی رہا ہو۔

اس محمود حقیقی قربان چاہیے جس نے انسان کو مجھے ہونے خون سے پیو اور کیا اور تمام دوسری مخلوقات سے انعام و انکرام بھی دیا اور ملائکہ اور ہر انسان کو ذریعہ حیرت سے نوازا۔ ایک علم اور دوسری عقل بھی وجہ ہے کہ انسان کو زیادہ فکر اور ذکر کرنا چاہیے۔ مزید یہ بات غور طلب ہے کہ اس رب لم یزل نے انسان کو تقسیم صرف مکملوں سے ہی نہیں دی بلکہ دوسرے ذرائع سے بھی عطا کیا اور جتنا بھی اس نے انسان کو عطا کیا ہے وہ سب کاسب نبیاء اہم اور مفیض و حقیقی ہے۔

آپ کو چاہیے کہ اپنے رب کا نام یاد کرتے رہیں اور اس سے اپنا تعلق قائم کریں جو ملک ہے مشرق و مغرب کلاس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور جو لوگ آپ کے اعمال پر باتیں باتیں ان سے خواہ روٹی سے علیحدہ ہو جائیں تاکہ ان کی دل آزمائی نہ ہو اور اس روز سے ڈریں جب زمین اور ہمازلے گئیں گے اور ہمازلہ زبرد زبرد ہو کر ایک ہو جائے گا۔ پس اللہ رب العزت کی بڑائیاں بیان کرتے رہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن حکیم کا تلاوت کرتے رہیں۔

ڈاکٹر فرقان سرمد

حدایات

جو صورت نبیلی یعنی سکینا چاہتے ہیں وہ مندرجہ ذیل شرط کی پابندی کرتے رہیں تو کاپیاتی ان کا مشورہ بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ

1 - نماز چنگ کے علاوہ جہد باقاعدگی سے پڑھیں۔

2 - تقویٰ کو اپنائیں۔

3 - جہوت سے پرہیز کریں۔ اخلاق حسنہ کو اپنائیں۔

4 - غم و اہم سے بچیں۔

5 - سہ وقت نہ نہیں۔

6 - کسی کو لعنہ نہ دیں۔

7 - چلبلیں نہ کھائیں۔

8 - گلیاؤں سے بچیں۔

9 - تخت فرشی سے پرہیز کریں۔

10 - اپنے آپ کو کسی اور کے عادات کی طرف متوجہ نہ کریں۔

11 - تمسک نہ کھائیں۔

12 - صبر کا درس نہ دیں۔

13 - شگولی نہ بچیں۔

14 - صاحب نصاب کو قہر کرنا نہ دیں۔

15 - غریبوں کو حسب توفیق کھانا کھاتے دیا کریں۔

16 - بچروں کو پاک نہ لگیں۔

یہ ضروری ہدایات شخص اس لئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس کی ہدایت کی فہمی ملائی کہ پیغمبر معصوم تو ہر غر معصوم بدرجہ اولیٰ اس کا مکلف کوں نہ ہو گا۔

آمین

- 17 - عجم سے دور رہیں۔
- 18 - شک کو دل میں بہاؤ نہ ہونے دیں۔
- 19 - روز قیامت کو برگزیدہ نہ بنائیں۔
- 20 - ہر کام کا آغاز ہم انداز میں شروع کریں۔
- 21 - کثرت سے توبہ و توبہ نہ کریں۔
- 22 - قرآن مجید کو پڑھنا سیکھیں جو لوگ پڑھ سکتے ہیں وہ اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور کچھ کر عمل کرنے کی کوشش کریں۔
- جب آپ یہ محسوس کریں کہ درج بالا ہدایت پر آپ عمل کرنے کے بل بوتے پر عمل کر رہے ہیں تو پھر اس مشق کو شروع کر دیں۔

پہلی مشق

صبح کو فجر کی نماز کے بعد اپنا رخ شمال کی طرف اور پشت جنوب کی طرف کریں اور بائیں ہاتھ کا بیٹھا جائیں اسی طرح کہ جسم میں کوئی متاثرہ اندہ ہو اور پھر درج ذیل عمل کو شروع کریں:

منہ بند کریں اور دیکھتے نہ لگتے ہو کہ انگلی سے منہ بند کر کے بائیں ہاتھ سے دل ہی دل میں سات گھٹے تک ہونے سانس آہستہ آہستہ اندر کھینچیں پھر ناک کے دونوں ہتھکے بند کر کے سانس کو اتنی ہی دیر تک اندر روکے رکھیں۔ یعنی دیر میں سانس اندر کھینچنا تھا۔ اور یہ قصور کریں کہ قلب پر اللہ تعالیٰ نظر فرما رہے پھر اتنے ہی وقتے میں آہستہ آہستہ سانس کو خارج کر دیں۔

اب بائیں ہاتھ سے دیکھتے ہو کہ انگلی سے منہ بند کر کے دائیں ہاتھ سے سانس کو اسی طرح اندر کھینچیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے پورا عمل بائیں اوپر دی گئی ہدایت کے مطابق کریں اسی طرح ایک چکر (CYCLE) مکمل ہو جائے گا۔

اس عمل کو اسی طرح سے پانچ مرتبہ دہرائیں اس عمل کے دوران ہر بات غالی نہیں ہونا چاہئے جس مقام پر مشق کریں وہیں نماز ہو جاوے اور ہو۔

اس عمل کے دوران آپ پر جو کیفیات وارد ہوں ان کو ایک کالہ پر ہندت خوش فطرت
کلمہ کر میں پچھ دیں تاکہ اس کی روشنی میں مزید ہدایت دی جا سکے اور اگر کوئی بات جو آپ قلب
ہو تو ضرور پوچھ لیں۔

سیرے شعور کا عرفان کے نصیب کہ میں
سروش روح ازل ہوں سدا سے آیا ہوں

ہند گھن لدا کا یہ فرض ہے کہ وہ خدا پر ایمان لائیں اور نیک اعمال کریں اور ایک
دوسرے کو اعتقاد حق پر رہنے کی فرائض کریں اور ایک دوسرے کو اچھے اعمال کی پابندی کی
فرائض کر سکیں۔

غلابان علم تعلیم پستی سے بچے کہ کہتا ہے کہ لیتے رب کی نعمتوں کی قدر کریں اور ناشکری
پر گزرتے کریں تو دوران مشق ملک خالص کی خوشبو محسوس ہوگی اور جب مراقب ہوں گے تو
زمین سونا، چاندی، یاقوت، مرجان، زمرہ اور موتیوں سے مزین نظر آئے گی جب آپ اور آگے
بڑھیں گے اور مختلف کیفیات سے گزریں گے تو اور بھی عجائبات کا سامنا ہوگا۔

پہلی پستی کی جو مشق آپ کر رہے ہیں یا آئندہ کریں گے اس سے آپ بہت بے پروا
دشمنوں کو طعنے لگ سکتے ہیں بلکہ کھینچ سکتے ہیں سے خود دیکھ سکتے ہیں۔ گھڑے جو شرط کسی
ہم ان کی پابندی کریں اور ان کو گویا خود بھی احسان کریں اور دوسروں کو بھی احسان پہ لداہ کریں
شرک سے ہر حال میں خود کو بچا سکیں۔

تیم کھنچ کر کے روحانیت دین اس بات پر متفق ہیں کہ خیال اور سانس میں چلی دامن
کاساتھ سے سانس کی مستقیم خیالات کی تقویت کا باعث بنتی ہیں۔

کائنات میں جو توانائیاں ہمیشہ موجود رہتی ہیں اسے ہم سانس کے ذریعے ہی اندر کر سکتے
ہیں اور کرتے پہنتے ہیں یہ ہماری ذہنی یا مادی ساخت ہے جو ہماری جسمانی ترقی و خرابی اور
شعور کی ترقیت پر بہت حد تک اثر انداز ہوتی ہے اور اس کی تعمیر میں سحر لپی ہے۔

خیال و ترقیب کا سب سے زیادہ خطر ناک اور حیرت ناک پہلو اس کی وہ صورت کن قوت
ہے جو کسی انسان کو اس کی آئندہ زندگی میں کوئی مخصوص کام سرانجام دینے کے لئے یقین کی حد تک
لداہ اور مجبور کر سکتی ہے۔

نبیؐ کی ہمت کے لئے ضروری ہے کہ اوصالی انتظار سے محض رہ جائے۔
نبیؐ کی ہمت کے لئے جو وقت اور کار ہے اس کا تعلق سانس اور اعصاب سے ہے۔ لہذا پہلے
ان ہی دو چیزوں پر کنٹرول کیا جائے تاکہ پھیپھڑے لپٹا کام سکون سے انجام دے سکیں اور اوصالی
رہنے والے ماسٹر ہو کر تیار رہے اور نہ کر سکیں۔

میں نے اپنے آئینشیوٹ (یعنی ایسٹرو ویرسج آئینشیوٹ) میں اس تعلیم کے لئے کئی
ہفت 2 سال رکھی ہے۔ باقی باور (امریکہ کے مشہور ڈاکٹر) ہیرالڈ ورن کا بھی کہنا ہے کہ نبیؐ کی
ہمت کے مشق میں ہمدردی روزانہ 15 20 منٹ تک باقاعدہ مشق کرنے کے بعد حاصل کی
جاسکتی ہے۔ وہ بھی اس کا مکمل کورس دو سال لاپی رکھنے کی سفارش کرتے ہیں۔
اس مضمون میں نبیؐ کی ہمت کے قارئین کے لئے بہت سی نقلیاں اور حکمتیں پوشیدہ ہیں
جو لوگ سیکھنا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ مضمون نہایت کارآمد اور مفید ہے۔
پہلی مشق کو جاری رکھتے ہوئے اس مشق کو بھی کریں۔

دوسری مشق

اپنی جسمی آکھوں کو بند کر کے اپنی بائیں آکھوں کے وسط سے دیکھنا شروع کریں۔ چند
روز میں ایک روشنی نمودار ہوگی جو پھیلتی جاتے گی اور اس کو بازو یا ہاتھ کے ساتھ ساتھ بائیں
بہدات بھی تیز ہوتی جائے گی اور قلب میں ساری کلاکات کی دھڑکیں سامنے آئیں جس سے روشن
نصیری حاصل ہوتی ہے اور کمال قدرت کا ظاہر ہوتا ہے۔
نبیؐ کی ہمت کی مشق کرنے کے لئے استاد کامل سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے۔
اس مشق کو رات کے وقت پانچ یے کریں۔
جو لوگ مشق کریں وہ مجھے آگاہ کریں۔ جو لوگ کر رہے ہیں وہ اپنی کیفیات سے آگاہ
کریں۔



کئی چیزیں سے مکمل پرہیز کریں اور قدرتی مکمل استعمال کریں لیکن شکر (چینی) کا استعمال بہت
قلیل کریں پانی نہ کریں۔

انعام خود بخود ہی کے خلاف جو لوگ پھلتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں پامال کر دیتا ہے۔ لہذا احبابان
نبیؐ کی ہمت کے لئے ضروری ہے کہ وہ انعام خود بخود ہی کی بھانوری دل و جان سے کریں۔
اور اللہ تعالیٰ سے یہ کہیں کہ وہ آپ کو تمام طوفاات کے شر سے محفوظ رکھے خاص طور پر
رات کی مشق کے بعد اگر کسی تکلیف کا اندیشہ ہو تو اس سے اور صبر کرنے والوں سے محفوظ رکھے
بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہمارا مالک بلا شاد اور معبود ہے۔ اور ہر قسم کے دوسرے کو دور دال
کر دیتا ہے۔

یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے مکمل ذات و صفات میں یکتا ہے اور بے نیاز ہے وہ کسی کا
محتاج نہیں ہے اس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ ہی وہ کسی کی اولاد ہے نبیؐ کی ہمت کی مشق کے
دور میں یہ باتیں ذہن میں اپنی طرح محفوظ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی سر نہیں۔ تب جا کر آپ کم
وقت میں اپنی پہلی کاپی حاصل کر سکتے ہیں۔

عبداللہ

- 1۔ جس طرح سارہ طور سے غروب تک اس تمام تر مسافت میں اپنی باقاعدہ رفتار سے صبر
اور صبر نہیں ہوتا کسی طرح آپ پر لازم ہے کہ نبیؐ کی ہمت کے لوقات میں کوئی تبدیلی یا غلطی کے بغیر
کے کریں۔
- 2۔ قرآن مجید اور سنت رسولؐ پر عمل کریں۔
- 3۔ اگر آپ نے ان ہدایات پر عمل کیا تو اپنے قلب روشن سے پردہ ہار عالم کی قدرت کے
ایسے بڑے بڑے عجائبات دیکھیں جن کا بیان جہاں ممکن نہیں ہوگا۔
- 4۔ نفس کی توجہ دل پر نہ ملے۔
- 5۔ واضح رہے کہ نبیؐ کی ہمت میں ہر شخص کی سیلاب نہیں ہو سکتا لہذا واضح طور پر پہلے مجھ سے
امانت لے لیں ورنہ ہاپی ہوگی۔
- 6۔ اگر میں کسی کو منع کر دوں تو وہ میری ہمتی سیکھنے کے خیال سے باز رہے اس لئے کہ اس
کو مقصود حاصل نہیں ہوگا۔ کیونکہ انسانی جسم کی رسائی خود ہے جس کی وجہ سے وہ راستے سے
بھٹک سکتا ہے۔

- 7 - بے حیائی سے بچیں۔
8 - علم فیہ کسی انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا نیز اس خیال سے گریز کریں۔
9 - غمازی یا پنداری کریں اور اس ماہ بھی مشق نہ لہرے کو جاری رکھیں۔

بیشک اللہ تعالیٰ نے ہم انسانوں کو خوبصورت سامنے میں ڈھالا ہے اور جو لوگ صاحب ایمان ہیں ان کو اس قدر ثواب دیتا ہے کہ جو کبھی بھی مستحق نہیں کیا جاسکے گا۔ بے شک اللہ ہی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔

ہم اپنے احوال کو جتنا جانتے ہیں اللہ کو ہمارے احوال کا زیادہ علم ہے اور جو خیالات ہمارے ذہن میں آتے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے خوب واقف ہے۔ اس لئے کہ وہ ہماری روح اور نفس کے بھی قریب تر ہے۔

روح محفوظ میں جو کچھ ثبت ہے اور جن باتوں کا علم اس ناک ظہین کو ہے اس میں سے کچھ باتوں کو ان اسباق کے ذریعے قارئین کے لئے پیش کر رہا ہوں۔

غلامی صادق کے حال پر توجہ دینا اس ناک ظہین کا فرض نہیں ہے۔ لیکن غلامی اپنی پستی کے لئے ضروری ہے کہ وہ غلامی کی حالت اور اس بات کی تکمیل کا احساس خیال رکھیں۔ اور جو مشق بتائی جا رہی ہے اس کو پوری پانداری کے ساتھ اور طریقے کے مطابق انجام دیں تو چند روز میں قوت مضبوط ابرو سے گی اور تعین قلب کے بعد ہر روشنی نمودار ہو کر کھلتا شروع ہوگی تو بکثرت حالات و واقعات کا تکلیف ہو گا اور جہالت و ہدایت بھی ملے گی۔ بعض چیزیں قدرت کے ساتھ اثر انداز ہوں گی ایسے موقع پر چاہئے کہ پورے استقلال اور ہمت کے ساتھ اصل منزل مقصود کی طرف توجہ رکھیں اور اپنے رہنما کے سوا کسی کو بھی اپنے حالات و واقعات واردات اور ملاقات نہ بنائیں۔

تحریرات

- 1 - مشق سے پہلے جو مضمون دیا جاتا ہے اسے پوری توجہ سے پڑھیں اور کوشش کریں کہ پورا مضمون ہی قلب میں محفوظ ہو جائے اور مشق کرنے میں ہرگز جلدی نہ کریں ورنہ کھپائی میں بھی

- تأخیر ہوگی۔
2 - کسی شخص میں ہنس پشیمت نہ نکالیں۔
3 - غمازی یا پنداری ہر حال میں کریں۔

مشق نمبر 3

غمازی غماز کے بعد کسی جہانم پر پہنچ کر یہ خود کریں کہ آپ کے پیارے کے گرد نور کا پلا ہے اس مشق کو ایک ماہ کریں۔

اس مشق کے ساتھ مشق نمبر 1 کو جاری رکھیں اور اس کا وقت پانچ پکر سے بڑھا کر سات پکر کریں۔



مبلی پستی کی مشق کے ساتھ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہیں تاکہ کھپائی میں تاخیر نہ ہو اور آپ جلد از جلد منزل تک پہنچ جائیں اس علم میں کھپائی اور ناکافی اللہ کے علم سے ہی ہوتی ہے اور یہی اس میں حکمت ہے۔

ایک مبلی پستی کو اختیار دے گی کھپائی اور داخل مندی حاصل ہو جاتی ہے جیسا شرط یہ ہے کہ یہ نہ ماری جائے۔ اور نفسانی خواہشوں کی پوری نہ کی جائے۔

جب تک آدمی کے پاس علم نہ ہو اس کا عمل بھی بے کار ہوگا۔ لہذا عمل کے لئے علم کا حصول ضروری ہے۔

بیک و شام پاری تعالیٰ کی تسبیح و تہلیل ضرور کرتے رہیں اس ماہ ایک نئی مشق دے رہا ہوں کریں۔

مشق نمبر 4

مغرب کے بعد بارانیت کو کسی وقت کسی پر سکون اور ایسی جگہ پر بیٹھ جائیں جہاں کسی قسم کی دخل اندازی کا امکان نہ ہو۔

اب آنکھوں کو جھپکائے بغیر چاند کو دیکھیں۔ شروع میں تو دو چار منٹ سے زیادہ مسلسل دیکھنا شاید مشکل ہو مگر ایک ماہ میں آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ 30 منٹ تک دیکھیں جھپکائے بغیر یہ ممکن کر سکیں گے۔

خلاق کائنات کا مکمل ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کی تحقیق کروا کر وہ ناسمیں گے تو خود اپنا نقصان کریں گے۔ اور جو لوگ ان باتوں پر عمل کریں گے وہی دراصل جیڑی کرنے والے ہیں۔ اور بلاشبہ ایسے کو اپنے رب سے دور رکھے رہتے ہیں اور اپنے شرع سے بدانت حاصل کرتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ ہمارے تمام اعمال اور افعال کا ریکارڈ قدرت نے رکھا ہوا ہے۔ اور جب ہم اس کی طرف لوٹتے ہیں تب ہمارے میں ان ریکارڈ کا پتہ چلتا ہے۔ پھر جن کے اعمال زیادہ اچھے ہوتے ہیں وہ نفع میں رہتے ہیں اور جن کے اعمال کم اچھے ہوتے ہیں وہ نقصان میں ہیں۔ لہذا ہر حال میں خدا کے شکر کی عادت ڈالیں۔

کوئی بھی شخص جب پہلی باتی کی شفق شروع کرتا ہے تو شیشاں آگے پیچھے، دائیں بائیں جانپ سے متک کرتا ہے اور اس کے قلب میں دوسرے پیرا کرتا ہے اس سے ہر صورت بچنا چاہئے۔ انکے لئے بہتر طریقہ یہ ہے کہ شیشاں اپنے تمام مشغلات میں بدل سے کام لے اور خود اس کے حضور اپنی عاجزی کے ساتھ کھڑا ہو جائے لیکن اس سے کلاسیاں رکھے جو شریعت میں ہے یعنی دل غلام ہو کر جو کچھ کے لئے وقت نکالنا لازمی ہے۔

دوسری سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہر چیز کا ایک معیار معین ہے اس سے قبل اس چیز کا حصول ممکن نہیں ہوتا لہذا جو لوگ ان باتوں پر عمل کر رہے ہیں ان میں سے جن کو نتائج حاصل کرتے ہیں ان میں خود وہ بات ذہن میں رکھیں کہ انکی ان کے لئے معیار معین کیا ہے انہیں ہے۔

روح مخلوق ہے جو کچھ لکھا ہے وہ علم کامل ہے اس میں سے جو کچھ طالبانِ حقیقی کے لئے ضروری ہے ان کو اس تقریر سے واضح طور پر جان کیا ہے اور آئندہ وہی کرے گا کہ طالبانِ حقیقی یہ تحقیق بدانت حاصل کر سکیں اور صحیح سمت میں چل سکیں۔ اللہ پر ہر دوسرے رکھیں بے شک اسی کا علم تمام چیزوں پر عبادت اور محنت بھی تمام اشیا کو بخلا ہے۔

جن لوگوں کو یاد کر دو کہ کوشش اس علم کے حصول میں کامیابی نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے حسنیٰ میں سے کسی اہم کارودھ سے پوچھ کر کریں انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔ لیکن ان اسما

میں سے جو بھی چیز یاد کیا جائے اس کا رد و محاکمہ آہستہ آہستہ یعنی باطنی آواز سے کرنا چاہئے۔ جو لوگ ان اشغالات پر غور کریں گے اور عمل کریں گے ان کو کامیابی لازمی ہوگی اور کسی قسم کا اندیشہ بھی نہیں ہوگا۔

شق 5

جب برج سورج طلوع ہو جائے اس وقت شمال کی طرف رخ کر کے یہ مراقبہ کریں کہ آسمان سے بے انتہا بارش ہو رہی ہے اور اس سے آپ کی اور انکی صلاحیتوں میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا۔

عمل کی کل مدت 40 یوم ہے۔



جو لوگ خدا کو بغیر دیکھے ڈرتے ہیں انہیں کو طلب حق حاصل ہوتی ہے اور طلب سے وصول ہے۔ باتیں روح مخلوق میں مقبلا ہیں۔

اس علم کے حصول کے دوران شیشاں طرح طرح سے بھٹکا ہے لہذا اسے موقع پر عقل کو استعمال کرتے ہوئے رحم کی باتی ہوئی راہ کو اختیار کریں اور اسی کی عبادت کریں۔ فکرمشغلوں کے دوران ہر گز بہت شروں نہ ہونی چاہئے اسکی صورت میں خدا سے بڑھ کر برتر ہو کر دوسرے رکھیں جو فی الحقیقت ہے، جو اول و آخر، ظاہر و باطن اور ہر چیز سے عالم ہے جو دائم باقی سرمدی ابدی فی و تقوم ہے جو ہر چیز کا ملک اور رب ہے بلاشبہ وہی کائنات و ناصر ہے وہی مؤید و معطر ہے۔

اپنے خزان میں تمام امور کے لئے تو اشیاء اپنی عاجزی یا بے ادبی کریں اور اپنے نفس کے لئے قوی یا فعلی انتہا پر گزرتے ہیں۔

بے پردہ باتوں اور بے پردہ مشغلوں کے دور میں اور عاصیوں کی تحقیر بھی ہرگز نہ کریں اور نہ ہی اپنا ترغیب اور ترغیب ظاہر کریں۔

بہت سے طالب علم جلدی کھرا جاتے ہیں کہ انہیں مطلوبہ کامیابی کیوں نہیں ہو رہی ہے۔ ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ جو رحمت جس کے لئے کھول دے اس کو کوئی بندہ کرنے والا

نبیوں اور جس کو بندہ کر دے اس کو کوئی جہاد کرنے والا نہیں، پس اللہ ہی غالب حکمت والا ہے۔
اس پر ہر دہہ کرتے ہوئے مشق کرتے جائیں کہ پہلی آپ کا ہتھ روٹی۔
بعد نماز بخار، رب ذی ظن حصول کہ پہلی کے لئے پڑھا کریں۔
ذیل میں دی جائے والی مشق کرتے وقت انہیں کو ایک نکتے پر مرکوز رکھیں تو بہت سی
راہی باتوں کا علم ہو جائے گا۔

مشق 6

طریقہ یہ ہے کہ رات کو بعد نماز بخار، اور صبح فجر کے بعد نماز عشاء کی طرف کر کے بیٹھ
جائیں اور دو دنوں کا نوں میں دو دنوں شہادت کی انگلی ڈال کر پوری یکسوئی سے اپنے اندر کی آواز کو
سننے کی کوشش کریں۔ اندر میں جھنگری آواز آنے کی پھر یہ آواز بڑھتی جاتے گی یعنی بعد اوس کئی
جھنگریوں کی آوازیں آئیں گی۔ پھر آخر میں تمام آوازیں فنا کر ایک خوش الحان آواز سنائی دے گی
جس سے قلب شعوری طور پر مدہوش ہو جائیں گے اور بہت سی راہی باتوں کا انکشاف ہو جائے گا۔

واضح رہے کہ ان انکشافات کو سرخو یا سناوے سوا کسی کو ہرگز نہ بتائیں عمل کی کل مدت
90 لمٹائی ہے۔

نوٹ



مشق نمبر 6 مکمل کرنے کے بعد اسے شراب کریں۔

سرمد البصائر

قلین اور روحانی کی خدمت میں اناذرتحضہ

جوید سہا بزم کا از مودہ ہے۔

(اس کے استعلا سے تصویر میں وہ عینک کا عارضہ محسوس جلتا ہے جو عینک کا عارضہ ہے۔)

(معروف اور پروفیسر)

اس علم کے حصول کے لئے اپنے دہرہ کا قرب ضروری ہوتا ہے اور وہی لوگ اعلیٰ مقام پر
پہنچتے ہیں جو دہرہ سے قریب ہوتے ہیں۔ اپنے افراد کو چاہئے کہ سلام کی کثرت کریں اور رب محکم
کے ہم کی تسبیح کریں۔

اللہ کی لطافت سے بے دریغ انسانوں کے لئے موجب سزا ہوتی ہے۔ پس عدائے جو
واغیرہ میں انسان کو عطا کی ہے وہ دراصل نعمت ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اللہ سے اس علم میں
جامعیت میں اہم و عمل میں زیادتی کی دعا کریں۔

اس علم کو جو لوگ سیکھتے ہیں اللہ ان کو فہم سلیم و عقل مستقیم عطا کرتا ہے جس سے وہ
حسن و قیاس میں تفریق کرنے لگتے ہیں۔

- دنیاوی معاملات میں خوش معاملہ بنیں۔
- بدلت کے لئے اپنے رب کی طرف بروقت رجوع کریں۔
- حکمرانوں و حکماء شعوی میں (یعنی فرعون و ہارون کی طرح) جملنا ہوں۔
- دلائل اور اسناد سے شفقت اور انصاری سے پیش آئیں۔

معمولی چٹھی کے طالب علموں پر خدا کی بڑا کردہ انگی اور معمولی مخلوقات کا راز مشفق
ہو جاتا ہے جو آج بھی مادی سائنس کے لئے حیرت و استحباب کا باعث ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی
محکمات قدرت کا مظہر وہ جتنا ہے۔ معمولی چٹھی سیکھنے کے بعد کچھ عوارضات اور پرندوں کی
بولیاں بھی سمجھنے لگتے ہیں اور زمین پر صاحب شرف ہو جاتے ہیں۔

ظاہران حق کے لئے درج بالا چند سطروں میں حکمت پوشیدہ ہے۔

مشق 7

عشاء کے بعد چار تک کر سہ میں بیٹھ کر دونوں ہاتھوں کو دعا کے انداز میں اٹھا کر 20 مرتبہ
"یا رمن" پڑھیں اس کے بعد یہ تصور کھلی انگلیوں سے کریں کہ دونوں ہاتھوں کی دوسو انگلیوں سے
نور بی نور خارج ہو رہا ہے۔

یہ تصور دھننے والی ایک منٹ کریں پھر دو دن ایک منٹ پڑھاتے چلے جائیں۔ مکمل
20 دن کا مشق ہے۔ مشق نمبر 6 کو جاری رکھیں۔ رات کو رات کے عمل (یعنی
مشقوں اور اصل کہانی کے نکلان کے حصول کے لئے ہیں۔

اس علم کے حاصل کرنے والوں کو اللہ کی صلاحیت عطا ہوتی ہے اور ان کے قلب پر مستقل کی باتیں ظہور کرنے لگتی ہیں۔ لیکن یاد رکھئے کہ اللہ کے مقرر کردہ فرشتے ہمارے دلچسپ اور برے اعمال کو نگاہ رکھ رہے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں اسٹنٹن خربے اور منتری لوگوں کو یہ صلاحیت نہیں ملتی ہے۔ البتہ جو لوگ اچھے کام کرتے ہیں اللہ انکو دھواں و حواس اور عقل کی بدولت بھی دینا ہے۔ اور ان پر ہے اللہ کی حقیقت واضح کر دیتا ہے۔

رب کائنات کا علم ہر چیز پر عیاں ہے اس کے علم سے ایک چوٹی کا سوراخ بھی پوشیدہ نہیں تو ہمارے اعمال اور افکار اس طرح پوشیدہ ہو سکتے ہیں۔ لہذا جو لوگ اپنے سینے میں کوئی بات چھپاتے ہیں وہ گمراہ ہیں اور جو لوگ پروردگار عالم کی روشنی بدولت پر عمل کرتے ہیں ان کی کابینہ ملک و شہر سے بالا تر ہے۔ پس

(1) اللہ کی ہدایت کریں (2) خیانت سے اجتناب کریں (3) حق سے زیادہ نہ لیں (4) کسی کو حق سے کم نہ دیں (5) ملک میں شرف و فساد نہ پھیلائیں (6) لوٹ مار نہ کریں (7) عدل سے تجاوز نہ کریں (8) سب سے کم لیں اور (9) غلامی اسکی ساری حقیقتوں کے ساتھ مقررہ وقت پر قبول کریں تو یقیناً پتہ کیاب ہو جائیں گے۔

نبی باقی وہ واحد عالم ہے جس کو سیکھ لینے کے بعد بہت سے اور علوم بھی آتی خود بخود سیکھ لیتا ہے مثلاً مختلف علم و ادب وغیرہ۔ لیکن اس کے لئے ذوق اللہ اور شہادت قلب کا ہونا ضروری ہے۔ لہذا کائنات سرنامہ حقیقت کی نشانی ہے۔ آسمان و زمین کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو اسکی نشانیوں سے غالی ہو اور جو شب و روز انسان کو دعوت فکر و محبت نہیں دے رہا ہو۔ اگر اب بھی آپ نے ان کا مطالعہ نہیں کیا اور ان میں فکر نہیں کیا تو معرفت حق کے سرچشمہ سے فیض یاب نہیں ہو سکیں گے۔

ہم فخر کے بعد مشرق کی طرف رخ کر کے بیٹھ جائیں اور یہ تصور کریں کہ سورج سمندری طرف سے آ کر یہی طرف نظر رہا ہے اور جب یہ تصور قائم ہو جائے تو یہ تصور کریں کہ سورج کی بجلی بجی کر میں آپ کے جسم پر ایک نہایت فرحت بخش اثر چھوڑ رہی ہیں۔ یہ عمل 30 دن مسلسل کریں اور نتائج سے کھل کر رہیں۔

شروع اللہ کے نام سے جس نے ہمیں کامل کتاب اور قرآن و انجیل کی آیات سے حقیقت قرآن کو سمجھنے کی توفیق عطا کی ہے۔

بلاشبہ رب کائنات حکمت و علا بھی ہے اور علم و علا بھی اور وہی سب سے بڑا خالق اور مسطر ہے اور علا بھی ہے۔ پس اس علم کو سمجھنے کے دوران آپ اپنے دل کو درد توں سے پاک رکھیں اور تسبیح و تحنید کرتے رہیں اور نماز پڑھتے رہیں۔

ہمارے دلوں کا حال بھی رب کائنات کے علم میں ہے کہ اس نے ہر چیز کو آسمانی دیکھا (یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے اور وہی جس کو چاہتا ہے ہے اور کو دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھی رو کر دکھا دیتا ہے۔ جو باتیں عام انسانوں سے پوشیدہ ہیں ان کا ذکر بھی رب تعالیٰ نے کتاب مبین میں کر دیا ہے لہذا آیات قرآنی پر غور و فکر طلب صادق کے لئے نہایت اہم ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں عقل اور سوچ سے کم لیا جاتا ضروری ہے۔

فکر، صبر، چال میں اصلاح اور تواضع میں اپنی اختیار کرنا نصرت عظیمی و باطنی کے حصول کے لئے بہت ضروری ہے۔

اگر دنیا کے قیام و رخت فکرمیں جائیں اور یہ جو سمندر ہے اسکے علاوہ سات سمندر اور بین جائیں تو بھی اللہ تعالیٰ کے کلمات کی حکمت جان کرنا کسی کے لئے ممکن نہ ہوگا۔

جب آپ اس علم پر عبور حاصل کر لیں گے تو آپ کو کھیلادوں کی طرح بھی متلاش کرنے لگیں گی اور آپ اپنا بیانیہ بولنے والے کو دل پر کوں میں رکھی جگہ بھی پہنچا سکیں گے۔ اسکے علاوہ اسکی شخص کی فکر کو بھی آپ سمجھنے لگیں گے۔ یہ ایک علم واسلہ اور عقل برابر نہیں ہیں۔

اس مادہ کے انتہائی کافی ہے ایک ایک پہلے سے غور کریں اور پھر اس کے مطابق پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں اور ساتھ میں درج ذیل طبقہ بھی کریں۔

رات کو صبح کی نماز سے فرحت کے بعد کسی تہنظام پر بیٹھ جائیں اور پورا یہ یا اس پر کوئی کافہ چپا کر دالہن و اعظم کی دوسری اور اسکو دیکھیں دس دن کے بعد کافہ کو بنالیں اور تصور میں دیکھیں جب تصور قائم ہو جائے تو تیسرے تیسرے سے چڑھا شروع کر دیں کم از کم ایک تسبیح ضرور پڑھیں۔

اور سے بچے کی سسوں میں تیرہ بیٹن کرتی رہتی ہے اور اس وجہ سے نماز کی اور ہوئی سترہ بیٹن رہتی ہے اور درج حرارت صبیحہ یکساں رہتا ہے۔ لہذا ہمیں اس فضا کو ہائیکلاسک فضا کہنا ہوگی اس لئے کہ ان بہرام کی تیار ہی میں چاند، سورج اور دیگر کو اکب کی رفتار اور ان کی حرکت کے واسطے اور شعاعی رفتار کی حساب دہائی کے بے شمار فارمولے استعمال ہوتے ہیں اور یہ بہرام بالکل خط نصف النہار پر تعمیر ہوا ہے جہاں سے تمام دنیا کے سمندر اور خشکی کے حصوں کو سچے سچ تقسیم کیا جاسکتا ہے یہی جگہ دنیا کی نقش کشی کا مرکز تقسیم کی جاتی ہے۔

اس منسور کا مقصد یہ ہے کہ آپ بھی مصنوعی بہرام بنا کر روزانہ کچھ وقت اس میں گزاریں اور روحانی صلاحیتوں کو حاصل کریں۔

ذیل کی مشق کے دوران کھانے میں پچھلی مجبور اور شہد کا استعمال ضرور کریں۔

خداوند خداوند اس نے انسان کو مٹی سے بنایا اور اسے ابراہیم علیہ السلام اور باطن دے دیے اور بہت سی پوشیدہ اور ظاہری چیزیں کا علم بھی اس نے اپنے فضل سے عطا کیا ہے لہذا ہمیں اپنی جتنی سے حصول میں جب انسان حقیقہ سے مشاہدہ کی منزل پر آتا ہے تو آنکھوں کی ٹھیکڑ کا جو جو سامان غراہ قیہ میں ہے وہ ظاہر ہو جاتا ہے لیکن ان سب میں کھانپنی کے لئے "ایک صحن وقت ہے" اس کے لئے

صبح و شام کا اور اللہ کا اور دعا کی رکھیں۔

روزانہ اپنا محاسب کریں یعنی دن بھر جو کچھ آپ نے کیا ہے اس پر غور کریں اور اپنی کوتاہیوں پر بعد اسے معافی مانگیں۔

اور نفس کو حرم خویش سے دور رکھیں اور اعتقاد کے ساتھ عمل کریں۔

مشق نمبر 12

رات کو عشاء کی نماز اور تسبیحات سے فارغ ہونے کے بعد آسمان کا تصور کریں اور اس پر جلی حروف سے لا الہ الا اللہ لکھا ہو دیکھیں جب یہ مشاہداتی کیفیت میں بدل جائے تو ایسے شخص سے رابطہ کریں جو ملک شام میں رہتا ہو یا شام کا باشندہ ہو۔ تاکہ آپ کو اپنی صلاحیتوں کا علم حاصل ہونے کے کیفیت پر حال میں خبر پڑی ہو۔



زمین و آسمان میں تمام تر حکومت اللہ تعالیٰ کی ہے اور اس کا انسان پر یہ احسان ہے کہ اس نے انسان کے اعتقاد کو درست کر کے ایسی ترکیب دی ہے لہذا انسان کو کسی بھی حال میں غرور نہ پھیں دیتا۔

نیل پتھی جو لوگ سمجھتے ہیں اگر ان کے افعال اچھے ہوتے ہیں تو انہیں ایک نیکوئی صلاحیت حاصل ہوتی ہے جس سے اللہ باطن میں انہیں روشنی پہنچا دیتی ہے کہ جس سے اسرار کا اکتشاف ہونے لگتا ہے اور ایسے لوگ ہمیشہ مسرور رہتے ہیں۔

جب ہم فطرت پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خلقت یہ استعداد رکھی ہے کہ اگر جی کو سننے اور سمجھنا چاہے تو وہ کچھ میں آجاتا ہے لہذا جو بات کچھ میں

مشق نمبر 11

صبح فجر کے بعد مغرب کی طرف رخ کر کے صبح 108 مرتبہ پڑھیں عصر کے بعد مشرق کی طرف رخ کر کے یاغفار 311 مرتبہ پڑھیں۔ دونوں وقت دوران عمل تکرار سے میں پانی رکھیں اور نظر اس پانی پر رکھیں۔ اور اس کے پانی پر تانہیں سے۔ عمل کی مدت 40 یوم ہے۔



انسانی نفس کی تطہیر صبحے صبحے ہوتی جاتی ہے وہ حکم ربی سے نیکوئی سے نکلتا جاتا ہے اور روشنی کی طرف آتا جاتا ہے۔ ایسے موقع پر عبادت بدنیہ اور مالہ کی کثرت سے نوا کرتی ہیں کہ شکر نعت کا بھی احسن طریقہ ہے۔

نیل پتھی اور دیگر روحانی ساتھی کے حصول کے دوران خوف اور تاسہ ہی کی کیفیت بھی طاری ہوتی ہے جسے دور کرنے کے لئے کثرت سے استغفار کرنا چاہئے اور مرحلہ پر کامل اعتقاد رکھیں۔ اور اس کی بدانت کو بلا چوں چرا قبول کر کے اس پر عمل کرتے رہیں۔ اور نماز اس طرح سے پڑھیں کہ شبلاط غیر قلب میں بالمشق حاضر ہونے پائیں اور اپنے جسم کے کسی بھی حصے کو دوران نماز محبت حرکت نہ دیں اور خدا سے ڈرتے رہیں۔

آجائے تو پھر اس کا تہاج و تہب ہو جاتا ہے۔
نماز اور قرآن کی پابندی رکھیں اور ہند پر طریقے سے بہت کرم سباز کسی سے نہ کریں کہ
بہے تعمیری نہایت نازیا جائے۔ جس سے حصول علم میں رکاوٹ پڑتی ہے۔

نوٹ

مطلق نمبر 12 کو اس بار باری رکھیں
اسد ہے کہ اکثر لوگوں میں قوت کا شہد ابھر گئی ہوگی۔ تصدیق قلب کے بعد جب روشنی
منورہ ہو کر پھیلنے لگتی ہے تو بکثرت وقعات و حالات کا انکشاف ہونے لگتا ہے اور بشارت و
پدایات بھی ملنے لگتی ہیں۔

اس مرحلے میں بعض چیزیں شدت سے اتر آتے ہیں۔ ایسے میں نہایت بہت اوج
استقلال سے اصل منزل مقصود کی طرف متوجہ رہیں اور اپنے حالات و واردات اور مشکلات سے
مجھے غریبی نگاہ رکھیں کسی اور کو سرگرم نہ کہہ سکتے ہیں۔

اب مالک مدینہ و الدین
یعنی جیسی بد پر اصطلاح ضرور ہے لیکن عیساکہ آپ جانتے ہیں یہ ایک قسم علم ہے اور
اس علم کا اور اک انسان کو ہمیشہ رہا ہے۔ قدم انسان بھی حواس و عقل سے پوشیدہ باتوں کو
مجھ جانتا رہا ہے اور بعد یہ تحقیقات کے بعد بھی انسان ادنیٰ نکلا ہے۔

اس علم کے حصول کے لئے انسان کو صرف دل و دماغ کو ایک مرکز پر مرکوز کرنے کی
ضرورت ہوتی ہے اور جب یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تو اس انسان کو دیگر انسانوں پر فوقیت
حاصل ہو جاتی ہے پھر وہ جو چاہتا ہے ہلک پھینکتے میں یا پے پھیل تک پہنچنے دیکھتا ہے۔

اس علم کے حصول کے دوران انہماک وقت کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے بعض طالب علم
جلدی سیکھ جاتا ہے جیسے لیکن جب اس میں تاخیر ہوتی ہے تو بدنگاہ اور بدعین ہوتے ہیں حالانکہ
بدعینی کی بجائے اھلک کے ساتھ دعا کی پڑھنے کے طریقے عین رضاعتی سے ہے اور جب طالب اس

منزل پر پہنچ جاتا ہے تو اس میں یہ صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ لوگوں کے خیالات کو پڑھ سکے۔
جب کسی حق بات کی قیادت دینی ہو تو اس میں کسی قسم کا احتیاط یا کوئی بھی کر کے اپنے
قلب کو نگاہدار کریں کہ اس طرح علم حاصل نہیں ہوتا۔
پس ان تمام باتوں سے ثابت ہوا کہ احتیاطی لا شعور (یعنی لوح محفوظ) میں تمام علوم مرقوم
ہیں اور انہیں جانتے کے لئے دل و دماغ کو اس فریج تھپی پر لے آئیں، جہاں یہ علوم ظہور ہونے لگتے
ہیں اس کے لئے استاد کا دل کی رہبری ضروری ہے۔

مشق نمبر 13

مغرب کی نماز کے بعد شروع شعور سے اللہ سے دعا کریں کہ وہ قلب کو اس علم کے
حصول میں سرفراز کرے اور پھر یہ تصور کریں کہ قلب کے قلب اور دماغ میں چاند کی بجلی بجی
رہتی ہے یہ عمل 12 ہفتے مسلسل کرنا ہے اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو پوچھ لیں۔



جو لوگ پہلی جمعی کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ان کے باطن کی ظہیر ہو جاتی ہے اور جب
ان کے سامنے منہ کا کرتا ہے تو ان کے قلب پر شعور اور دماغ کی تھاپوں کو دیکھ کر ان کی
خوش آمدنی کی مضبوط سے مضبوط رہتی جاتی ہے اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں شرف
روحانیت کی انیا میں ایسی ہی لوگ اعلیٰ اور ہے یہ فائز ہوتے ہیں۔

میرا مقصد ہے کہ بعض افراد ان علوم کی طرف اس لئے آتے ہیں کہ انہیں سیکھ کر وہ
دولت، تجارت، مویشی اور ذراعت وغیرہ اور دنیاوی چیزوں کو حاصل کرنا چاہتے ہیں اور انہیں
ان چیزوں کی محبت خوشنما معلوم ہوتی ہے حالانکہ یہ چیزیں اکثر محالہ میں موجب خیر ہیں۔

پہلی جمعی کی مشقوں کے دوران اگر طالب علموں کے قلب میں دوسرا پیدا ہونے لگتا
ہے ایسے موقع پر جو لوگ مرشد کی صحیح توجہ اور نگرانی میں عمل کر رہے ہوتے ہیں اور شریعت پر
عمل پیرا ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر جو نیلہ عطا کر دیتا ہے تاکہ انہیں اس اصطلاح سے
ذراعت اس لئے کے علاوہ اور کسی قسم کی جہتیں ہو تو بھی طالب علموں کو چاہئے کہ وہ از خود اپنے

اور جو توحی کیفیت طاری کر لیں اور بے چینی سے نہایت حاصل کر لیں۔

اس اضطراب یا بے چینی یا دوسرے کی وجہ سے ہوتی ہے کہ اکثر طالب علم مشقوں کے دوران اپنے مرحلہ یا سطح کے علاوہ کسی اور کو اپنا ہمراز بنالیتے ہیں کیونکہ مشقوں کے دوران ہمرگز ہرگز کسی اور کو اپنا ہمراز نہیں بنانا چاہیے۔

مثلاً

مثیلی ہستی کی مشقوں کے دوران جو کیفیت قلب پر الفاہوں انہیں فوری طور پر میرے علم میں لائیں تاکہ ان پر عمل کرنے کا صحیح طریقہ آپ کو بتاؤں اور توکل اپنی اللہ کے ساتھ آپ اپنی منزل کے قریب تر پہنچ سکیں اور حقیقت صحیح راہ نمائی مرحلہ سے ہی ملتی ہے۔

میں ان روحانیت میں مرحلہ کلہر حکم طالبان روحانیت کے لئے سرمایہ ہوتا ہے مگر فی زمانہ طالبان صداقت یہ ہے ہی نہیں میں نے بار بار کہا کہ کثرت سے ذکر الہی کریں مگر چروہی نہیں کی گئی نیک کلمہ صبر، راست بازی، مشق اور صحیح و عدم تسبیح و تقدیر کے لئے بار بار گھما کر عمل پیرا ہو چاہیہ کہ کھسپائی نہیں ہوتی تو یاد رکھیے جب تک مرحلہ کی فرمانبرداری نہ ہوگی کھسپائی بھی نہیں ہوگی اور پھر مثیلی ہستی پر جو کچھ میں نے ان صفحات میں پیش کیا ہے وہ آیات الہیہ سے اخذ کر کے ہی پیش کیا ہے بلکہ ان امور کی پابندی نہایت ضروری ہے۔

پھر حاصل تاہم یہ ہوں اور دست نہ لاریں میں بلکہ دشمنی کے ساتھ مشق نمبر 13 کو جاری رکھیں اس دوران خود نش نفس کا اتباع نہ کریں۔ اور کمال احتیاط کے ساتھ مشق کرنے کے بعد "و کئی پائہ و کلیہ" کو 132 مرتبہ پڑھیں اللہ اللہ دوسرے پٹنے سے ہی قلب و دماغ پر ایسے علم و حکمت کا زوال شروع ہو جائے گا جس کو آپ جانتے بھی نہ ہوں گے اور یہ فضل خداوندی سے ہوگا بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ ہر چہوں کو امداد کئے ہوئے ہے۔

نوٹ

درج بالا آیت پڑھتے وقت دماغ میں جانہ کی ہلکی ہلکی گونکوں کا تصور رکھنا لازمی ہے۔

آسمان و زمین کی تمام مخلوق اللہ کی ہی تسبیح کرتی ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی بڑا کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہی اول و آخر ہے وہی علیم بھی ہے اور چہا ہوا بھی اس کی ذات کا اور کائنات انسانی علم و عقل نہیں کر سکتی بے شک وہ ہر چیز کا بہترین علم رکھتا ہے۔

مثیلی ہستی کی مشقوں کے بعد اخلاقی تجربے کے لئے رات کا وقت بہترین ہوتا ہے اس وقت جو بیجا کلمہ کسی کو دے اس کا اثر تیر ہو گا اور صحیح کی روشنی میں اس کا نتیجہ بھی آپ کے سامنے آجائے گا لیکن کسی کو یاد رکھنے کے خیال سے ایسا کوئی بیجا کلمہ دین دور نہ آپ کا نور علم سلب ہو جائے گا اور قلب پیر کو دے کے گورے ہو جائیں گے۔

یاد رکھیے اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو ایمان نصیب ہوتا ہے اور خوف خدا کے نتیجے میں پوشیدہ باتوں کا علم ہونے لگتا ہے اور جو لوگ چھائی کی راہ پر گامزن ہوتے ہیں اور صداقت دیتے ہیں اور کہے جاؤں گے کہ یہ گریز کرتے ہیں اور خدا کی پابندی کرتے ہیں اور قرآن میں غور کرتے ہیں اور خدا کی حمد و شکر ادا کرتے ہیں جتنے ہی قولوں کلموں کا کس دماغ کی اسکرین پر امیر آتا ہے اور پھر انسان اور جان کمال پر پہنچ جاتا ہے اور پھر اسے دنیا کی قسم زبوں کا اور کمال لاشعور ہی طور پر ہو جاتا ہے اور وہ دنیاویات نفسانی کو بیخود سمجھ کر اور کھٹکھٹا کر اور جس عمل انتہائی کھٹکھٹا یا مثیلی ہستی کے نام سے مشہور و معروف ہے۔

مشق نمبر 14

جب رات کی تاریکی پھیل جائے تو کسی پر فضا مقام پر بیٹھ جائیں اور چشم تصور میں کسی باغ کو لائیں اور پھر یہ تصور ابھرا ہو جائے تو اس کو برقرار رکھتے ہوئے "لعلی دل ہی دل میں دہرا اندر شاد کریں اللہ اذنا 20، 25، مشق دو دن یہ عمل کریں اور 30 دن مسلسل کریں ناٹھ باطل نہ ہو

بالفہ عہد کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا باجرت اور کبریائی کا مالک ہے اور وہی حوت و حکمت کا مالک۔ بھی ہے اور وہ ہر کھلی اور چھپی بات کا پختہ والا ہے۔

نبیؐ کی عقل کی مشقوں کے ساتھ ساتھ حیا و خیم اپنے رب کو بات کرنے میں اور دیگر ملک سے کسی کی بات میں کثرت اپنے رب کی تسبیح کریں ساتھ ہی بیویوں اور مسکینوں کو کھانا کھاتیں اور ان کی ہر ضرورت سے مدد کریں شکر کے پاک رہیں دین اسلام پر سختی سے کاربند رہیں اور مصلوٰۃ کی پابندی ہر حال میں کریں۔

اس علم کے حصول کے دوران قرآن مقدس کو خوب سمجھ کر پڑھتے بھی رہیں اور اس پر عمل بھی کرتے رہیں کہ اس کتاب حسین میں درج تمام باتیں ہمیشہ پائی رہنے والی ہیں۔

اس علم کے طالبان کی کو خوشیں جب مقبول ہو جاتی ہیں یعنی وہ اس علم کو سیکھ لیتے ہیں تو ان میں سے بعض کو اللہ تعالیٰ یہ اور اک عطا کر دیتا ہے کہ وہ ہماری زمین و آسمان کی طرح دیگر چھ زمین اور آسمان کا علم بھی حاصل کر لیتے ہیں اور وہاں کی حکومت اور ان کی طرز زندگی جو انتظام اللہ کے مطابق ہوتی ہے کا بھی مکمل علم حاصل کر لیتے ہیں اور خود اپنے متعلق اور اپنے اعمال و افعال کے متعلق بھی صحیح علم حاصل کر لیتے ہیں جو کہ جیل سے دیکھاؤ تک میں درج ہے۔

یاد رکھئے کہ جب باطنی اسیرت اور باطنی حس ہیجہ اور جاتی ہے تو فساد مفر دہ حسین اور عقل منظر کو دیکھنے لگتا ہے جس کا تصور بھی ہم انسانوں کے لئے ممکن ہوتا ہے۔ جن طالب علموں نے دینی کے ساتھ اس علم کے حصول کے لئے کو خوشیں کی ہیں اور جنہیں کامیابی ہوئی ہے وہ دراصل ان کا نظام ہے۔

مشق نمبر 15

روانہ فرمے بعد ایک تسبیح "یا ذوق یا رحیم" پڑھیں۔ مطلب بعد "یا عون یا علیم" اور عطا کے بعد "یا حسن یا رحیم" پڑھیں پڑھتے وقت شیشے کے پیالے میں پانی پس رکھیں اور سپردہ پانی پی لیا کریں۔ بخاری نو خیر و شہو استعمال کریں اور اگر ممکن ہو تو دن میں کم از کم ایک بار خود اس کا ذکیر کا شربت پی لیا کریں۔

یہ ملک ہو لوگ ایسے کام کرتے ہیں ان میں خوف خدا نہیں ہے، ہر معاملے میں اللہ پر توکل کرتے ہیں، صدق و خیرات کثرت دیتے ہیں انہی کو ذات و صفات باری تعالیٰ کا علم عطا ہوتا ہے اور خدا بھی ان سے رابطہ کرتا ہے اور ان کے قلب کو اپنے نور سے توت دیتا ہے۔

نبیؐ کی بھی کے طالب علموں کے لئے لازم ہے کہ وہ خود و فکر کی عادت ڈالیں قرآن پر کائنات پر، کائنات میں موجود چیزوں پر، اپنے نفس پر، اپنے وجود پر بھی غور کریں۔ تو اس امر کے معنی اظہار ہوتے جہاں کے مشاہدین کو ہمیں کہ خون سرخ نکلیں ہوتا ہے؟

طبیعی سید کے کامو مصلاتی نظام انتہائی ہے چاہے وہ جسے دیکھ کر حیرت ہوتی ہے دنیا کے کسی بھی حصے میں کوئی واقعہ ہو تو ہم اسے نبیؐ اور ان کے سر میں پر دیکھ سکتے ہیں بالکل اسی طرح ایک اور مصلاتی نظام بھی ہے جو نہایت ہے چاہے وہ اور یہ نظام ہمارا اخصالی نظام ہے جو قدرت نے قائم کر رکھا ہے۔ اس مصلاتی نظام پر دن رات کروڑوں ظہریں اور صحرے اور دروڑی رہتی ہیں۔

جو دل کو بجاتی ہیں کہ وہ کب دھڑکے، مختلف اعضاء کو حکم دیتی ہیں کہ وہ کب حرکت کریں اگر جسم انسانی کے اندر مصلاتی نظام موجود ہو تو پورا وجود انسانی ایک مشترکہ چیزوں کا مجموعہ بن جاتا۔

انسانی جسم کے اس مصلاتی نظام کا مرکز دماغ ہے جس کے اندر ایک ہزار ملین عصبی خالے ہیں۔ ہر خالے سے بہت باریک تار نکلی کر تمام جسم کے اندر پھیلے ہوئے ہیں جن کو عصبی رے کہا جاتا ہے جن سے ہاتھ پیریں اور خبر وصول کرنے اور حکم بھیجے کا ایک نظام تقریباً ستر سیلی فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ رہتا ہے۔

1. زبان میں ذائقے کے تین خالے ہوتے ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے طعمہ دار کے ذریعے جڑا ہوتا ہے جن کے ذریعے ہم ذائقہ کو محسوس کر سکتے ہیں۔
2. کان میں ایک لاکھ ایک تعداد میں سماعت کے خالے ہوتے ہیں انہی خالوں میں سے نہایت ہے چاہے وہ عمل کے ذریعے ہمارا دماغ سناتا ہے۔
3. ہماری آنکھ میں ایک سو تیس 130 ملین حساس نوپوتے ہیں جو تصویر کی مجموعے دماغ کو

تھکتے ہیں

4۔ ہمدانی تمام جلد میں حیاتی ریتوں کا ایک جال بٹھا ہوا ہے اگر ایک گرم چیز جلد کے سامنے لائی جائے تو تقریباً 30 ہزار گرم خائے اس کو محسوس کر کے فوراً دمخ کو اس کی خبر دیتے ہیں اسی طرح 2 لاکھ پچاس ہزار خائے ایسے ہیں جو سرہ چروں کو محسوس کرتے ہیں۔ اگر جلد حد پہ گری سے دوچار ہو تو گرمی کے خبریں دمخ کو اطلاع دیتے ہیں اور 3 مہینے پہلے کے لحد و ایک فنون سے عرق کا اخراج شروع کر دیتے ہیں۔

پس انسانی جسم سے اس سواسطی نظام کو کنٹرول کرنے سے ہمیں ایک ماورائی قوت حاصل ہو جاتی ہے اور ہم اپنا دھیم چشمِ ذہن میں پہنچا بھی سکتے ہیں اور دوسروں کا دھیم بطور کسی مادی واسطے کے وصول بھی کر سکتے ہیں اور اسی کو عرفِ عام میں نیلی پتھی کہا جاتا ہے۔

نوٹ

بعض افراد کو کچھ خبریں ملنے لگی ہیں یعنی وہ کسی حد تک دھیم لینے دیتے لگتے ہیں پھر اس میں رد کاوت پڑ جاتی ہے یہ دراصل ایک ردِ عقلی فعل ہوتا ہے اس سے گھبراتا نہیں چاہئے۔

تسلخ میں تامل ہو تو بھی سہرا کریں ہر لوگ اس امر کو نہیں سمجھتے ان کے دل آٹھ سو جاتے ہیں اور وہ خود پر ظلم کرتے ہیں اور یہ جو لوگ فہم رکھتے ہیں وہ سہرا کرتے ہیں اور اللہ کے حکم سے ان کو راز منشی و کابیلی مل جاتی ہے۔

مشق نمبر 16

ایک سلیب پیالے میں موتی رکھ دیں اور حق و سادہائی اس میں ڈال کر موتی پر نظر میں سما دیں اور یہ تصور کریں کہ اس میں سے ہمیں مکمل شکل نکال کر آپ کی پیشانی میں جذب ہو رہی ہیں یہ عمل روزانہ 30 منٹ کریں۔

کلی باطنی کی عقلیں کامل استقامت کے ساتھ اور اللہ کے مجرودے کے ساتھ کرتے رہیں تو قلب و اہلِ روشن ہو جائے گا اور پوشیدہ باتوں کا علم ہو جائے گا پھر یہ دیکھیں گے اور ذہن اُرتھ کے عقل میں جلد کابیلی ہوئی ہے۔

1۔ بطور اہواز استہ سہرا جلد کے سامنے نقشِ حق میں ہنسل نہ کریں 2۔ مرشد یا استاد کے سامنے اپنی نوا سے نہ بولیں اور نہ ہی اس طرح مکمل کر بات کریں جیسی کہ آپس میں کی جاتی ہے اس لیے کہ مرشد کے سامنے بہت آواز رکھنے والی جلد کا پیاب ہوتا ہے 3۔ کسی کو برے استاد سے نہ پکاریں کہ یہ عمادِ عظیم ہے 4۔ بہت سے نگاہوں سے ہمیں کہ بعض نگاہ گناہ ہوتے ہیں 5۔ غیبتِ حرام ہے 6۔ قسم قسم سے کم کھائیں 7۔ مصائب کے وقت اللہ پر توکل رکھیں 8۔ مرشد کا حکم بھلا نا میں فرض ہے۔

آپ کچھ انسانی جسم کے متعلق مزید معلومات

یاد رکھیں جسم کے مادی ذرات کا انتشار ذہنی کو ختم نہیں کرتا بلکہ علم اعصاب کے مطابق ذہنی ایک انگ اور مستقل بذات پہنچے جو ذرات کی تبدیلی کے باوجود برقرار رہتی ہے

معاذے قسم یہاں ہر آن تبدیلی ہوتی ہے یہاں تک کہ تمام جینے کوٹ کر مکمل جانتے ہیں اور ان کی جگہ مکمل طور پر نئے جینے لیتے ہیں تبدیلی کا یہ عمل لیکن میں تیز اور غریب رہنے کے ساتھ ساتھ سست پڑتا جاتا ہے۔ اس سہرا میں سالی میں جسم کے اندر یہ تبدیلی مکمل طور پر واقع ہو جاتی ہے۔ ظہری جسم کے خائے کا یہ عمل برابر جاری رہتا ہے۔ لیکن اس کی اندرونی حالت قائم رہتی ہے۔ اس کا علم، حافظہ، خفا، خنیا، عادات، اور خیالات بدستور باقی رہتے ہیں۔ کہا یہ لفظ قابلِ غور نہیں ہے اس پر غور کریں اور جو تکنیکات فکر کے نتیجے میں آواز دیوں وہ کچھ کر سکیں۔

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے وہ اللہ جل شانہ کی تسبیح بیان کرتی ہے

نبلی پتھی کے طالبانِ خود کو اطاعتی اذیم اور عقائدِ باطلہ سے دور رکھتے ہیں تو ان کے فہم و ادراک میں گناہ بھی ہوتا ہے۔

ہر یہ علوم کی تحقیقات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ کائنات میں حضرت اہم و عظمیٰ پر ہر شخص کا نام اعمال رات دن بغیر کسی لمبائی وقفے کے دہراؤ ہو رہا ہے۔ ہم میں سے ہر شخص اپنی ہستی کا انکسار دیت، قول اور عمل سے کرتا ہے اور یہ تین چیزیں مکمل طور پر دہراؤ ہو رہی ہیں۔ ہمارا ہر خیال، ہمارا ہر زبان سے نکلنا ہو اور ہمارا ہر عمل پر وہ کائنات پر نہایت صحت کے ساتھ نقش ہو رہا ہے۔

ہمارے دل میں جو خیالات گزرتے ہیں انہیں ہم جلد بھول جاتے ہیں لیکن جب ہم مدد توں کی بھولی ہوئی بات کو خواہم کہہ سکیں تو ہمیں ایسا عمل دہنی انتقال کے بعد بھی ہوتا ہے اور کوئی ایسی باتیں کر کے لگتا ہے جو ہوش و حواس میں اسکی زبان سے نہیں سنی گئی تھیں تو یہ باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ ہمارے معاملے کے کچھ گوشے ایسے ہیں جو بغیر شعور کی گرفت سے آزاد ہیں مگر وہ موجود ہیں۔

مشق نمبر 17

تبتائی میں بتیو کرنا چاہئے منٹ ٹیک سانس کی مشق کریں ہر توجہ کو یکسو کریں اس کے بعد یہ تصور کریں کہ آپ خود کے احوال میں جیسے جیسی تپتی آگ ہو کر دیں یا خود کو گھمراہ ہو کر لکھنا یہ عمل روزانہ ایک گھنٹہ کریں۔
پہلے پھر سے "والد خبر ازل و قین" پڑھتے رہیں عمل کی کل مدت پچاس یوم ہے۔



یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ وہ ہمیں سیدھے راستے پر پہنچنے کی توفیق دیتا ہے اور پھر معاشرے میں عزت و غلبہ بھی ملتا رہتا ہے۔ لہذا یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم عظیمۃً بھی اللہ کو موصوف باکمالیات جانیں اور عطا بھی اس کی اعانت کریں اور نہ اس کی خاندان کی بے حرمتی نہ کریں۔ ہم شام تیس بج پڑھتے رہیں عہد پر قائم رہیں اور قفل سے اپنا کام بنادیں اور رکھیں۔
ہر یہ علوم کے تحت ہمارے تمام خیالات مستحسن طور پر اپنی پوری شکل میں محفوظ رہتے

ہیں تاکہ اگر ہم چاہیں بھی تو انہیں کو نہیں کر سکتے۔ تحت اشعور کا نظریہ علم نفسیات میں تو اب تسلیم کیا جانے لگا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر بات جو توجہ سوچتا ہے اچھا برا جو بھی خیال اس کے دل سے گزرتا ہے وہ سب کاسب نفس انسانی میں اس طرح نقش ہو جاتا ہے کہ پھر کبھی نہیں مشاقت کا گزرتا یا محالیت کا بدلہ اس میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں کرتا یہ واقعی انسانی ارادے کے بغیر ہوتا ہے خود انسان ہی اپنے چاہے اور قرآن کریم میں اس بات کو بہت جگہ ہی بیان کر دیا گیا تھا یہ کہ ارادہ باری تعالیٰ ہے۔

"اور ہم نے انسان کو پیدا کیا اور جو باتیں اس کے ہی میں گذرتی ہیں ہم انہیں جانتے ہیں اور ہم اس کی رنگ جان (محل اوردہ) سے بھی زیادہ قرب ہیں، (ق 6)
گویا یہ بات ثابت ہو گئی کہ قلبی باتیں کے ذریعے انسانی خیالات کو بڑھا سکتا ہے خود وہ خیالات اس کے ماضی کے ہوں یا حال کے مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ مکمل قفل سے کھم کیا جائے مگر یہ حکم مدد دہی نہ کی جاتے تاخیر میں قطع تعلق نہ کیا جائے ورنہ وہ دل میں دھڑکاؤ کا یہی لوگ دراصل کم کچھ دالے ہوئے ہیں جو اس راہی و ذخاری کو نہیں سمجھتے اور جو ہیں وہ پیش نہیں کرتے وہ اطمینان قلب کے ساتھ سمجھتے ہیں اور کالیاب ہو جاتے ہیں۔

نوٹ

مشق نمبر 17 جاری رکھیں مگر وہ ایک ایک فیصلہ یا حکم کی پڑھیں۔



اللہ تعالیٰ مسخین کو محبوب رکھتا ہے اور اعلیٰ بندوں پر توجہ بھی فرماتا ہے اور اسے ہمارے سب کاموں کی خبر ہے ہمارے میں سے جو لوگ انکسار الہی کی پوری پوری پابندی کریں گے وہ اپنے منصوبہ کو ضرور انجام دے جائیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ ہی علیم و حکیم ہے۔
اگر تاہم اس طور پر کوئی غلطی نہ ہو جائے تو فوراً اندازے تو یہ کریں اور کچھ صدقہ کر دیں اور اپنے قلب کی تفسیر و تفسیر کرتے رہیں۔
ایک کائناتی نظام کے تحت انسان کے منہ سے نکلنے والے الفاظ کا مکمل دہراؤ تیار کیا جا رہا

ہے قرآن میں ارشاد ہے "یا یٰظہر من قول قولہ" اور یہ رقیب متبع (18 ق)

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری نوازا ایک مرتبہ یہاں ہونے کے بعد فضا میں موجود رہتی ہے اور اسے کسی وقت دہرا نہ ممکن ہے آج کے سائنس دان بھی یہ کوشش کر رہے ہیں کہ ایسا کار بنا سکیں جس سے زمانہ قدیم کی نوازیں فضا سے حاصل کر کے سنی جا سکیں اور اس میں کسی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے۔

مطالعہ قرآن سے پتہ چلتا ہے کہ "ہل هذا الکتاب یطارد صغیرہ ولا کبیرہ ولا حصبا" (کیف ترویدہ)

(29)

اس کتاب کی عجیب حالت ہے کہ سبہ فہم نہ کیے ہوئے نہ کوئی چو تاج تہا چھوڑا نہ کوئی بڑا گناہ چھوڑا ہے۔

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہر وقت انسان کے تمام افعال کائنات کے پردے پر نقش ہوتے ہیں اور زندگی کی چوری کہانی ایک روز سامنے آجائے گی۔

حال ہی میں سائنسی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ہمارے ہر عمل سے حرارت خارج ہوتی ہے اور کوئی عمل نواہرہ اندھیرے میں کیا گیا ہو یا جالے میں کی جاتی ہے اس کا ارتکاب ہوا ہو یا جمع میں اس کا نتیجہ عکس فضا میں نمودار ہوتا ہے اور سب سے اوّل ہر عمل کی حد سے اس کا نواہرہ ہی تیار کیا جا رہا ہے جس سے کسی بھی شخص کا کارنامہ حیات بھی معلوم ہو سکے گا۔

ہیں جو لوگ عجلی عجلی سیکھتے ہیں ان میں یہ صلاحیت تھرتھرتی ہو رہی ہے اور جانتی ہے اور ان کے دماغ میں نصب خفیہ ہے اور ہر چوری صلاحیتوں کیساتھ فلم تیار کرنے لگ جاتے ہیں اور انسانی خیال کو پتہ چلتا ہے اور دیکھنا ہی دیکھ کر مجھے لگ جاتے ہیں۔

مشق نمبر 18

سب طلوع آفتاب کے وقت مشرق کی طرف رخ کر کے کھڑے ہو جائیں اور آہستہ آہستہ سانس اندر کھینچیں انہر کو جاک کی نوک پر رکھیں اور تصور ہو کہ جاک کے تختوں کے ذریعے

جگہ میں ٹوہری نور داخل ہو رہا ہے ہر سانس آہستہ آہستہ خارج کرتے ہوئے بھی یہی تصور رکھیں کہ نور سانس کے ذریعے خارج ہو رہا ہے۔ روزانہ دس مرتبہ یہ مشق کریں۔ عمل کی مدت 30 یوم ہے۔

خصوصی ہدایات

- 1۔ سانس کی مشق کا عمر روزانہ کم از کم دس منٹ ضرور کریں۔
 - 2۔ قوت ارادی، یکسوئی، یقین اور قوت تصور کو بیدار رکھیں۔
 - 3۔ گزشتہ اسباق کو پھر سے بار بار پڑھ کر تمام اہم نکات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔
- اس کیساتھ ہی نیچلی پانچویں جاک کا درس مکمل ہوا۔



ٹیالی پیتھی



کفیات کے



اے مالکِ کل میرے والدین پر رحم فرما آمین

اسلام محترم آپ کی نگرانی میں نبی پختی کے پہلے سبق کی کیفیات پیش کر رہا ہوں جن کو علامہ فرمایا اور بہترین بدلت سے نوازیں۔ شکریہ۔

25 نومبر

فخری نماز کے بعد شمال کے رخ آتی پانی مار کر بیٹھ گیا اور منہ کو بند کر کے بدلت کے مطابق سانس کی مشق شروع کی پانچ مرتبہ عمل دہرا لے کے بعد محسوس ہوا کہ جسم ہلکا ہو گیا ہے اور قلب و ذہن میں ایک سرشاری دے ہوئی خودی طاری ہو گئی ہے۔

26 نومبر

مشق کرتے ہی محسوس ہوا کہ ذہن باطل صاف ہے اور ہر بات واضح طور پر کھنکھاتی ہے

27 نومبر

سانس کے عمل کا دھڑلہ 55 منت ہو گیا ہے اور اب مجھے اپنے وجود میں روشنی اور روشنی بھری ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ رات کو نیند نہایت چمکی اور پر سکون آتی ہے۔

28 نومبر

اب یہ تبدیلی محسوس ہوتی ہے کہ دن میں بھی طبیعت کھلی رہتی ہے اور نیند کا لہجہ ہوتا ہے۔

29 نومبر

تین مشقوں کے دوران دماغ ہلکا محسوس ہوا اور بہت سی نوازیں میری صحت سے

نکراتے گئیں۔ لیکن کوئی بھی توادار نفع نہیں تھی۔

یکم دسمبر

مطلق کے بعد زمین یکسو معلوم ہونے لگا ہے اور ذہنی اضطراب دے پہنچی دور ہو گئی ہے لوگ بھی سیریں باتوں پر توجہ دینے لگے ہیں۔

ہدایت

دورانِ مطلق توجہ کسی ایک کھیتے پر مرکوز رکھیں یا تاک کی ٹوک پر نظر رکھ کر سانس کی مطلق کریں آپ کی کیفیات حوصلہ افزا ہیں۔

نہزی و مگرئی ڈاکٹر صاحب !

آپ کی رہنمائی پہلی و تہی کی مطلق سہجہ کر رہا ہوں ایک ہفتے کی کیفیات پیش خدمت ہیں۔

جس۔ بہ ادب کا منتظر ہوں۔

نماز عشاء سے فراغت کے بعد اپنے کمرے میں عالم تہذیب میں جہلم باطن سے اسم ذات افتخار کا مناجاد کر رہا ہوں۔ جب جو صورت حال ہے وہ کچھ یوں ہے۔

4 دسمبر

اسم ذاتِ سنہری حروف میں نظر آیا۔ خیالات یکسو ہو گئے اور مجھ پر ایک ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ زمان و مکان کی قید سے خود کو آزاد پایا۔ یہ کیفیت اس وقت تک طاری رہی جب تک کہ شب کا رخ بظاہر نظر نہیں آیا پھر میں نے اس کیفیت سے لکھنے کے بعد غمزدگی کی طرف نظری تو صبح کے 6 بجے 15 منٹ ہوئے تھے اور غمزدگی رہ میں صلوٰۃ فجر کی اذان فضا میں گونجنے لگی پھر میں مسجد گیا اور نماز پڑھ لی۔ دن میں چند بار پگل غلبہ نہیں تھا۔ حیرت تھی کہ شب بیداری سے باوجود اس قدر فرحت کیے مگر محسوس ہوئی۔

5 دسمبر

آج مطلق کے دوران اپنے ارد گرد ایک سنہری حصار کا احساس ہوا اور وجود سے یہ آواز آ رہی تھی کہ اب ہر طرح سے مخلوق ہو گئے ہو۔ پھر ایک بزرگ نظر آئے اور انہوں نے ایک سبز رنگ کی غلیظ دی جس پر سنہرے حروف میں اسم ذات لکھا ہوا تھا۔

6 دسمبر

آج مطلق کے دوران اپنا تنگ یہ محسوس ہوا کہ میرا کمرہ نور سے معمور ہے اور میں خود اس نور میں ڈوبا ہوا ہوں۔ یہ کیفیت تقریباً تین گھنٹے تک مجھ پر طاری رہی اور اس قسم غم سے میں روحانی مسرت محسوس ہوتی رہی۔

7 دسمبر

آج مطلق حلقے کے ساتھ مطلق اسم ذات کے دوران لطافت کا احساس بہت بڑھ گیا ہے اور ہر چیز سنہری نظر آنے لگی ہے۔

8 دسمبر

مطلق کے دوران یہ احساس مسلسل رہا کہ کوئی آنکھ مجھے دیکھ رہی ہے لیکن مجھے کوئی خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا بلکہ احساس شادمانی تھا

9 دسمبر

آج مجھے اپنے وجود کا احاطہ اپنے سامنے محسوس ہوا اور نظام جسمانی کے ہر فعل ہر عمل اور اس کے تمام اندرونی نقصان کا مکمل ہوا اور صلح شعور پر منتقل ہو گیا ہے۔

مشق کے بعد آج عجیب تجربہ ہوا جس طرف نظر مانی مختلف مادی چیزیں نظر آتی ہیں کہیں
بیسے سے جو بہت دیکھنا ہوں تو کہیں سونے چاندی کا ذکر نظر آتا ہے کچھ چیزیں ایسی نظر آتی ہیں گویا
وہ یا قوت و درمان سے مریں ہیں۔ جس قب و نفس مطمئن ہیں۔ مجھے کسی چیز میں طبع محسوس
نہیں ہوتی۔

نثری یہ ایک ہفتے کی کیفیت تھی۔ ان کی روشنی میں اگر کسی دولت کی ضرورت ہو تو
دے دے رہا ہوں۔ (تکریب)



دوران مشاہدہ اسم ذات سے توجہ کبھی بھی بہت جاتی ہے اس پر کنٹرول کریں اور زبان
سے بھی مشق کے بعد اس اسم کا ذکر 100 مرتبہ کر لیا کریں مصلوبہ حال میں وقت پر ہوا کریں



اساتذہ محترم و اکابر صاحب

آپ کی زیر نظر لکھی جانے والی حق نمبر 3 کی کتاب روزہ کیفیات اور سیل کردہ ہوں مزید بدعت
اور بعضی کلام سب ہوں۔

12 - جنوری

آج چہرے کے گرد سبز رنگ کا بالہ نظر آتا رہا اور ذہن مکمل طور پر یکسو تھا۔ خواب میں
ایک بزرگ نظر آئے انہوں نے کہا کہ وہ اندازہ بارہ ہزاری جلد سے جلد دے آؤ۔

13 جنوری

آج اپنے بہترے کے ساتھ ساتھ پورے جسم کے گرد روحانی مگر نظر آتا رہا جس سے مختلف
رنگ کی شعاعیں نکل رہی تھیں اس وقت ایک عجیب سرخاڑی کی کیفیت طاری تھی۔ ایسی خوش
مجھے زندگی میں کبھی پہلے نہیں محسوس ہوئی۔

مشق کے دوران جب تصور نورانی بالے کا گہرا ہوا تو شعوری طور پر غفلت طاری ہو گئی
اور لا شعوری طور پر خود کو ایک صحرائے محسوس کیا شعوری سے دہشت طاری ہوئی مگر پھر یہ
محسوس ہوا کہ آپ کی ہلکے اور آنکھیں میرے سامنے ہر گز میں پھر سکون آگیا۔

15 جنوری

دوران مشق جب بہترے کے گرد نورانی بالے کا تصور گہرا ہوا تو میرے پر خودی یا غفلت
جیسی کیفیت رہا ہوئی اور اس دوران محسوس ہوا کہ حضرت قبلہ سید حسین الحق صاحب رو رہے ہیں
اور آپ کہہ رہے ہیں کہ جباری دلی آرزو چند روز میں پوری ہو جائے گی۔ اپنے اساتذہ سے رابطہ رکھو
چہرے سلسلہ منقطع ہو گیا۔

16 جنوری

مشق سے فراغت کے بعد بغیر کوئی اور کلام کے سو گیا تو خواب میں عجیب
اشعار ہوا۔ جیسے کوئی کہہ رہا ہے کہ کیا نہیں معلوم ہے زمین کس چیز پر بنی ہے؟ پھر خودی
ہوا کہ دیکھ کر اپنے کے حوالے سے حوالہ دیا کہ اصل جگہ ہے۔ اس سے زمین بنتی گئی ہے۔ اس کے بعد آنکھ
مکلی تو چند کا وقت اور پھر میری اپنی عبادت میں مشغول ہو گیا۔

17 جنوری

مشق کرنے کے بعد جب سونے کے لئے لیٹا تو عجیب دہشت سی طاری ہوئی کافی دیر تک
کروٹ بدلتا رہا پھر پلندہ آگئی تو ایسا محسوس ہوا کہ کوئی کہہ رہا ہو کہ تم لوگوں سے نہیں مجھ سے ڈرو
پھر یہ تک آنکھ کھل گئی۔

18 جنوری

آج مشق کے بعد اٹھنے والا تھا تو ایسا محسوس ہوا کہ میرے قلب سے روشنی خارج ہو رہی

ہے اور اس روشنی کو میں واضح طور پر دیوار پر محسوس کر رہا تھا۔ تقریباً دس منٹ پہ کیفیت برقی پھر ختم ہو گئی۔



آپ پہلی باتھی کی ہر قسم کو بار بار پڑھیں بزرگوں کی نگرانی میں آپ کی کیفیات اچھی ہو رہی ہیں کسی انسان کا خوف دل میں جاگزیں نہ ہونے دینے بلکہ صرف خوف الہی کو جاری رکھیں اور قرآن پاک کا مطالعہ کریں۔



قبیلہ ڈاکٹر سرمد صاحب

آپ کے ذریعہ پہلی باتھی کی مشق نمبر 4 کی کیفیات اور سال خدمت میں۔ مزید رہنمائی کا منتظر ہوں۔

29 جنوری

آپ مشق کرنے کے بعد حمودی اور آدم کی خاطر لینا تو آنکھ لگ گئی اور فوقی الشوری اسکرین پر بار بار یہ آیت نظر آ رہی تھی اور نور من بینا۔

جب آنکھ کھلی تو عجیب سرور کا احساس تھا جسے کاندھ پر منتقل کرنا میرے لئے ممکن نہیں ہے۔

30 جنوری

مجھ مشق کرنے کے بعد معمول کے کلاس میں مشغول ہو گیا مگر رات کو جب خواب میں جواس عذری مصطلح ہو گئے تو عالم کشوف ہوا اور عجیب عجیب چیزیں نظر آئیں جن کی توجہ میری محض پیش نہیں کر سکتی۔

آپ کو عالم مثال کے دوسرے مرتبے کا مطالعہ ہوا۔ عالم مثال دراصل عالم لطیف ہے اور اس کے دوسرے مرتبے میں ہجو حقیقت سے پردہ نہیں اٹھا۔

31 جنوری

مجھ کی مشق کے بعد معمول کے مطابق جب اپنے فرانس کی انہم دی کے لئے چلا تو راستے میں اہستہ سے لوگوں کے متعلق عجیب عجیب اشکالات ہونے لگے۔ اس صورت حال سے میں گھبرا گیا اور جسم پر لڑوہ جاری ہو گیا۔ اس لئے میں محسوس ہوا کہ آپ نے مجھے ہمارا دیا ہوا ہے۔ اس دن ہر شخصیت بہت بوجھل رہی۔

1 فروری

آپ کی مشق کے دوران ایسا محسوس ہوا کہ میری نفسیت گھاپائی ہو رہی ہے اور میرا وجود رفتہ رفتہ پانی کی سطح سے غرق کی طرف بلند ہو رہا ہے اس دوران ایک لمحے کے لئے خوف کا احساس ہوا مگر پھر جلد ہی داخل حالت ہو گئی اس دوران بار بار آپ کا خیال آتا رہا۔

2 فروری

آپ مشق کے دوران بادش کے قطرے روشنی کی شکل اختیار کرنے لگے اور پھر رفتہ رفتہ ہر طرف روشنی پھیل گئی اور اس میں رنگ ہر رنگ کے نور نظر آنے لگے اس کیفیت میں کئی گھنٹے گزر گئے اور وقت گزرے کا خیال احساس نہیں ہوا۔

3 فروری

مشق کے بعد معمولات میں مشغول ہو گیا رات کو حالت خواب میں جھٹکے چاند دیکھا پھر چاند سورج میں بدل گیا اور پھر اس ذات اللہ نورانی حروف میں گھما ہوا نظر آیا اور ایسا معلوم ہوا کہ اللہ مرکز نور ہے اور اس سے روشنیوں چاروں طرف پھیل رہی ہیں آنکھ کھلی تو اذان غریقی آواز آ رہی تھی۔

4 فروری

مجھ میں نے مشق کی اور رات کو جب لیٹ تو حمودی اور میں خوبی کیفیت جاری ہو گئی اور ایسا محسوس ہوا کہ میرے دل کے ارد گرد روشنی کا کلاہ ہے اور قلب کی وسعت بڑھ گئی ہے اور تمام جہاں اس میں سمایا ہوا معلوم ہوا۔

آج صبح مطلق کے دوران ہی محسوس ہوا کہ سمندر کی موجوں کی آواز آہری ہے سارا دن بھی کیفیت رہی اور رات کو جب بستر پر لیٹا تو یہ آوازیں زیادہ واضح ہو گئیں پھر ایسا محسوس ہوا کہ میں خود سمندر کی لہروں پر چل رہا ہوں اداً باکل پر سکون ہے اور کائنات پر سیری ہو جیسی لوگوں کے لئے دم ہے۔ قریب ایک گھنٹے بعد ایسا لگا کہ آپ نے مجھے سہارا دیا اور نامعلوم مقام کی طرف لے لے گئے پھر سیری آگئیں کھلی گئیں غوی، ابھی دوپہر کے 4 بج رہے تھے۔

آج صبح کی مطلق کے دوران پھر ان کے جھپکے کی آوازیں آئے تھیں۔ دن میں جہاں بھی گھومنا تو آوازوں نے میرا مسلسل تعاقب کیا اور غیر متنبہی طور پر کچھ قرآنی دعاؤں کا دور کرنا رہا۔

آج مطلق سے فراغت کے بعد ایک جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ جھنگل کے ہونے کی آواز آنے لگی۔ پھر جیسا کہ بہت سے جھنگل والے رہے ہیں دن بھر یہی یا قدم کا دور کرنا رہا۔

آج صبح کی مطلق کے بعد کافی جھنگل والے کے ہونے کی آوازیں آتی رہیں رات کو مطلق کے دوران ان کی آوازوں میں شدت پہنچی اور پھر بس بارود جھنگلوں میں سے ایک کی آواز جنہاں نمایاں ہو گئی مطلق کے بعد ہونے کے لئے لیٹا ہوا بھی وہ تو نامعلوم مقام پر ہی اور پھر میں ایک عجیب سرشاری کی کیفیت میں ڈوب گیا۔ حالت منورم طاری ہو گئی اور اس کیفیت میں عجیب عجیب اشکافات ہونے۔

آپ کی کیفیات حوصلہ افزا رہیں روزانہ پابندی سے مطلق جاری رکھیں اور لا الہ الا اللہ اور بائی یا نعم کا دور جاری رکھیں۔



پہلی رات سے آنکھ جھد کی حالت اسے کڑھ سے استفادہ پڑھیں قرآن مجید کی فہم کے بعد چند آیات پڑھیں کوئی وردی روزانہ کریں نسل روزانہ کریں کھانا کم کھائیں اور سانس کی مشقیں جاری رکھیں۔



اسلام حزم قید و اکثر قرآن سرمد صاحب مدظلہ عالی مقام آپ کی ہدایت کی روشنی میں پہلی پختہ کی مشقیں جاری ہیں مطلق نمبر 6 کی کیفیات ظہر اندہ کر کے اور سال کر دہاویں طریقہ رہنمائی فرمائیں۔

مطلق کے دوران یہ محسوس ہوتا رہا کہ جیسے کہیں ابتداء گرمی ہے یہ کیفیت بہت دلچسپ نک رہی رات کو مطلق کے بعد لیٹا تو بھی ابتداء کی آواز آتی رہی اور پھر میں بہت بہت خند کی دوا ہوئی میں گم ہو گیا۔

آج مطلق کے اندر آتی طور پر مجھ پر اب خوف محسوس کرتا ہوں اس کیفیت میں اتنی شدت تھی کہ کئی مرتبہ میں رو پڑا۔ اگر سوائے جی گھر لگے ہیں تقریباً 10 گھنٹے بعد حالت پر سکون ہو گئی اور جسم اتنا ہلکا محسوس ہوا کہ کچھ کچھ مشکل ہے رات کو نیند میں آپ سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ خوف کے وقت لا الہ الا اللہ پڑھ لیا کرو۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

آج رات کی مطلق کے بعد جب بستر پر لیٹا تو ایسا لگا کہ ایسا محسوس ہوا کہ میرے قریب ہی کچھ لوگ ملاقات کر رہے ہیں ملاقات کرنے والوں کی آواز آتی ہے جاری تھی کہ میں سمجھ رہا ہوں کہ وہ مجھے محسوس ہوا کہ میرا وجود کائنات میں تحلیل ہو گیا ہے اور میرے چاروں طرف نور ہی نور ہے۔ یہ کیفیت تقریباً ساری رات جاری رہی میرے ذہن کی اس حد تک گہرائی میں اس کیفیت سے نکال دیا۔

در اصل آپ کا رابطہ تخلیق دنیا سے ہو گیا تھا اور "پند" محسوس کے لئے مادی حدود و قیود سے آزاد ہو گئے تھے اسی کیفیت میں اسان محسوس کرتے رہے کہ وہ کائنات کی اس اعلیٰ کلاسیک حد ہے۔

قبل محترم ڈاکٹر صاحب

آپ کی ذہنی سرپرستی پہلی چھٹی کی مشقیں جاری ہیں۔ مشق نمبر 7 کی کیفیت ارسال کر رہا ہوں اس کی روشنی میں مزید ہدایت سے نوازا گیا۔

22 اپریل

مسعود علیا کے بعد یاد دہانی کا دور کر کے جوں ہی انگلیوں سے نور خارج ہونے کا تصور کیا تو راہی تصور قائم ہو گیا اور یوں لاکھ لاکھ انگلیوں سے لکھنے والی شعاعیں زمین و آسمان میں موج ستا رہی ہیں پھر پورا کر دہ نور سے منور ہو گیا اور مجھے شدت سے ہر طرف خوشبو کا احساس ہوا۔ غیر مشق مکمل کر کے میں وہاں سو گیا لیکن اچانک گھر کے تمام لوگوں نے ٹوکا کہ جہاد سے جسم سے بیماری خوشبو آ رہی ہے پھر پھر تقریباً نو گھنٹے ٹوٹے رہے کہ کوئی خوشبو لگائی ہے جس کی سبک بڑی ہی بیماری ہے۔ تمام وقت آج طبیعت میں سرشاری سی رہی۔

23 اپریل

مشق کے بعد وہیں سو گیا حالت خواب میں۔ لاکھوں میں کسی صدمہ میں ہوں اور ہاتھ سے اپنے صحرایی چاروں طرف چمڑے پھیلے پناہ گاہ تھے احساس ہوا کہ اور کثرت تھے یہ کبر رہے ہوں کبر عدالت تم کو جس بات کا حکم دیا ہے صرف وہی کرو۔

پھر میں نے محسوس کیا کہ میرے قریب ہی آپ بھی موجود ہیں اور مجھ سے یہ کبر رہے ہیں کہ تو میں جیسے اونٹوں کی فصیح سناتا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی سماعت سے غصہ اور جیم کی آواز گراٹے لگی اور ایک عجیب سے خودی طاری ہو گئی۔ پھر کیا ہو کہ یاد نہیں رہا مجھ آنکھ کھلی تو زبان پر وہی فصیح تھی جو آپ نے اونٹوں سے سنوائی تھی۔

24 اپریل

آج مشق کے بعد لیٹا تو تنہی کیفیت طاری ہو گئی اور بہت سے ایسے لوگ سامنے آئے جو

اسب دیا میں نہیں رہے اور اس کے احوال کا علم ہوتا رہا۔ اسی کیفیت میں ہم ہو گئی آنکھ کھلی تو خوف و وحشت طاری تھی۔

25 اپریل

مشق کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ میں غفلت میں سوچ رہا ہوں پھر ایک ایسے منظم پر پہنچا جو ظاہر پر اعظم آسٹریلیا میں کہیں تھا۔ وہاں میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ایک جمع میں درس قرآن دے رہے ہیں۔ جس میں کئی مگر کی اور پھر کچھ کر دہ بھی ہے اور گھوڑے گھڑے اور چرکی اذیت کا بھی بیان ہے میں بھی شریک درس ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا میں ہر کیڑے اور جانور کی اقسام ہے شمار میں جن پر تحقیق سے قدرت کی صنایعوں کا علم ہوتا ہے پھر کی 1400 اقسام ہیں اور دنیا کے ہر ملک میں پایا جاتا ہے جہاں تک کہ قطب شمالی کے سرد ترین ملک میں بھی یہ پتے ہیں پھر کی آواز پر غور کریں تو محسوس ہو گا کہ وہ "الحق" کی صدا گارہے ہیں اور..... غرور وقت "روافد" الہیہ کا دور کرتے رہتے ہیں اور بھی بہت کچھ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا مگر مجھے یاد نہیں رہا اور میں سو رہا ہوں۔

26 اپریل

جب میں سونے کے لئے لیٹا تو محسوس ہوا کہ انگلیوں کے سامنے ایک اسکرین ہے جس پر مسلسل کے مناظر بالترتیب ظاہر ہو رہے ہیں اس اسکرین SCREEN پر میں نے اپنی گزشتہ 22 سالہ حیات کی داستان حیات کی ویڈیو VIDEO چلا دی ہو۔ حریت و تحریر کی اس کیفیت میں خواب کی ادویوں میں گم ہو گیا۔

27 اپریل

آج مشق کے بعد غار طبع ہوا تو جیسا لگا کہ کچھ لوگ میرے ارد گرد ہیں رفتہ رفتہ یہ احساس

حقیقت کا روپ اختیار کر گیا اور میری حیرت کی انتہا نہیں رہی جب میرے ہماروں طرف اٹھ دس دراز قامت اٹروں کو کھڑے نظر آئے وہی میں اسی حیرت میں تھا کہ بندہ کسے میں یہ کون لوگ ہیں اور کس طرح اندر آئے ہیں کہ انہوں نے اپنا تعارف کروایا اور یہ بھی بتایا کہ ہم اپنی نوعِ نباتات کے لوگ ہیں اور آپ سے ملنے کے لئے آئے ہیں کچھ ہمیں بھی نصیحت کریں میری کچھ میں نہیں تو رہا تھا کہ انہیں کیا بتاؤں کہ لختے میں شعور لی سطح پر یہ بات شہری کے انہیں یہ کہہ دو کہ کثرت سے اللہ کے نام کی تسبیح پڑھیں اور اس کی لٹائوں سے غفلت نہ کریں۔ پھر رفتہ رفتہ احساسِ ختم ہو گیا اور میں سو گیا۔

28 اپریل

آج عجیب تجربہ ہوا میں ایک صاحب کی عبادت کے لئے گیا وہ صاحب اسپتال میں داخل تھے اور انہیں دماغی بے ہوشی کا عارضہ لاحق تھا میں نے جوں جی ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور ان کی حالت بہتر ہونے لگی اور وہ اس بے ہوشی سے بیدار آئے یہ حیرت انگیز بات اب بھی میرے لئے باعثِ حیرت ہے۔

اے مالکِ کُلِّ میرے والدین پر رحم فرما آمین

آپ کی کیلیت بہت عمدہ ہیں آپ کی روحانی صلاحیتیں پوری ہوا ہو چکی ہیں۔ شفا بخشہ کی قوت بھی حاصل ہو چکی ہے۔ اب آپ عوامی سے ملحق کائناتِ خدا کی خدمت کریں اور مظاہرِ فطرت کے مطالعے پر توجہ دیں۔



مفتی و مشفق فرقان سرمد صاحب

آپ کی ذہنی گہرائی علیٰ حق کی مشقِ نمبر 2 کے ساتھ صفحہ 8 کردہا ہوں اس کے نتیجے میں ہونے والی کیلیت و واردات قلبی کو ملحوظِ قریں پر منتقل کر کے روانہ کر رہا ہوں۔ ملاحظہ فرماتے کے بعد مزید ہدایات فرمائیں۔

یکم مئی

آج جب فجر کے بعد مشرق کا رخ کیا اور یہ تصور کیا کہ سورج مسند کی طرف سے اٹھ رہا ہے یہ تصور پانچ غنمت کے بعد قائم ہوا اور ایسا محسوس ہونے لگا کہ قریں غنمِ خوب صورت و وسیع اور دل افروز ہے اور جب یہ تصور کیا کہ سورج کی ٹانگی ہلکی کر میں جسم پر فرحتِ بخش اثر چھو ڈری ہیں تو جذب کی کیلیت طاری ہو گئی۔ اس کیلیت میں آسمان و زمین کے بہت سے گوشے آشکار ہوئے اور ان کے حقائق سے اُلٹی حاصل ہوئی اور انہیں میں ایک کاغذ پر نگاہ رہا ہوں جب یہ کیلیت ختم ہوئی تو معلوم ہوا کہ 3 گھنٹے گزار چکے ہیں۔

2 مئی

آج مشق کے بعد جب پہلی کیلیت طاری ہوئی تو میں محسوس ہوا کہ کوئی جہالتِ عمدہ میں نے کے ساتھ قرآن مجید کی سورۃ الفصّح کی عبادت کر رہا ہے۔ جب عبادت ختم ہوئی تو مجھے میرے نفس کی اچھائوں اور برائیوں کا علم ہوا اور پھر بدن پر خوف و خشیت سے لرزہ طاری ہو گیا۔

3 مئی

آج مشق کے بعد اچانک چار مراحلِ نور سے متاثر ہو گیا عجیب سرشاری طاری ہو گئی۔ پھر دیکھا کہ ایک بزرگ سرخ و سفید چہرے والے نمودار ہونے اور مجھے اودھ پہننے کو دیا میں ان کے پاؤں سے پیالہ لے کر پی جاتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ میں کسی عبادی میں ملکا گیا ہوں۔ جہاں بہت سے لوگ سبز لباس میں میٹھے ہیں اور مجھ سے فرمائش کر رہے ہیں کہ ہمیں بھی اپنے علم سے مستفید کریں۔ ان کی فرمائش پر میں انہیں عظیم کائنات کے عظیم حقائق سے متعلق بتاتا ہوں۔ پھر

یہ کیفیت ختم ہو گئی۔

4 مئی

مشق سے جوں ہی فارغ ہوا تو چند کالمبہ طہ پر ہو گیا اور چند لمحوں میں، میں بند کی آغوش میں چلا گیا اور پھر حالت خواب میں خود کو تندی ٹانڈ میں پایا مختلف مناظر دیکھے اور پھر ایک ایسے مقام پر پہنچا جہاں بے شمار کائناتیں چمکی کر رہی تھیں اس کیفیت میں مجھے یہ دکھایا گیا کہ گائے کے معدے میں تین جوف ہوتے ہیں گھاس یا دیگر چرچروہ جو کھاتی ہے پو بھی چلی جاتی ہے پھر وہاں سے وہ پانی کر جوف نمبر 2 میں جاتی ہے اور وہی لدا پھر خودی خودی اس کے منہ میں دو بارہ اجاتی ہے اور جب پگالی کے بعد دو بارہ اندر جاتی ہے تو جوف نمبر 3 میں جاتی ہے اور پھر اصل معدہ میں پانچ جاتی ہے یہ منظر اتنا عجیب اور جودے تھا کہ اب تک مجھے حیرت ہے۔

5 مئی

آج مشق کے بعد صوب کی کیفیت باندھ کالمبہ نہیں ہوا۔ ناشتے کے بعد میں اپنے کمر پر چلا گیا تو مجھے صبا کا کہ جہات مال میں آتی ہے وہ سامنے نظر بھی آجاتی ہے گو کہ کالمبہ میں کثیف خلی

6 مئی

مشق شروع کرتے ہی پورا اور درف کی طرح صبر ہوا محسوس ہوا۔ پھر خوبی کیفیت طاری ہو گئی۔ خود کو ایک بارغ میں سوچ رہا تھا اور دیکھتا ہوں کہ چاروں طرف مختلف رنگ کے پھول ہیں میں ان پھولوں کی دونوں منہ نصیب کر رہا ہوں اور پھولوں کی گفتگو سے محظوظ ہو رہا ہوں۔ جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو لپٹے گرد رات کی رانی کی خوشبو محسوس کی۔ حالانکہ قرب و جوار میں رات کی رانی کا کوئی درخت موجود نہیں اور دوسری بات جو آج نوٹ کی وہ یہ کہ جس پھول پر نظر

بڑی اندر سے یہ کوڑائی کہ یہ ارہے یادارہ

7 مئی

مشق کے بعد بند کی کیفیت طاری ہوئی تو میں نے معلوم لایا تھا۔ خوس لایا تھا۔ قر لایا تھا۔ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور یہ دیکھا کہ تقاد مولانا فرما رہے ہیں کہ کمال تو یہ حضور قلب، کلاہ، ظریف، خوش فکری اور حسن نیت کے ساتھ کوشش کرو جہاں ہی منزلیں آسمان ہو جائیں گی۔ جہاں سے استاد کو اللہ نے معرفت عطا کی ہے اور وہ صدیقین میں سے ہیں جب بند سے بیزار ہو تو وہ سرشاری خلی کہ لفظوں میں بیان ممکن نہیں۔



سب سے پہلے تو زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبارک باد پیش کرنا بہت کم لوگ خوش نصیب ہیں جنہیں یہ سعادت ملتی ہے۔ آپ کو کشف کی صلاحیت بھی عطا ہو گئی ہے اور علم اوقاب بھی عطا ہوا ہے۔ شریعت ظاہری اور باطنی کی پابندی رکھیں اور جو حق ذاتی طاقت ضرور کریں۔



نعمتی ڈاکٹر صاحب مدظلہ

پہلی قسم کی مشق نمبر 4 ان دونوں بیماری ہے کیفیت وادرات قلبی کو رقم کر کے ارسال کر رہا ہوں اور دوسری کاسٹکل ہوں۔

8 جون

حسب حکم صلوات عطا کے بعد اعلیٰٰ اعظم کاغذ پر لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دیا اور پلک جھپکاتے پھیرا اسے دیکھتے لگا پھر لمحوں کے بعد ہی کاغذ کے تمام حصوں پر ایک دودھیا رنگ کی روشنی پھیلی گئی اور پھر ایک ایک کر کے یہ ایات سامنے آئے تھیں یہ تمام ایات صبر، احتیال، نور و فکر اور تہجد و قیام سے متعلق تھیں یہ کیفیت تقریباً ایک گھنٹے تک رہی اور اس عرصے میں عجیب کیف و سرور محسوس کر رہا تھا۔

آج مشق کے بعد غود کی کیفیت طاری ہو گئی اور یہ محسوس ہونے لگا کہ خون کا دباؤ دماغ پر بہت ہے پھر حواس معطل ہو گئے اور زمانہ ماضی کے خیالات جو پہلوؤں کی شکل میں انفرادی میں سوچ رہی تھیں میرے احاطہ خیال میں آئے گئے اور غیب و غریب پتلاٹنے لگے پھر میرا لپٹے آپ کو ایک ہسپتال میں پایا وہاں بہت سے مریض شدت مرض سے ٹھٹھپے ہوئے نظر آئے اچانک میں نے انہیں حکم دیا کہ آپ سب شفایاب ہو چکے ہیں حیرت انگیز طور پر تمام مریض پر سکون اور مطمئن نظر آنے لگے پھر منظر ختم ہو گیا اور میرے حواس عمل ہو گئے۔

مشق کے دوران ہی توہی کیفیت طاری ہوئی اور پھر میرے سامنے میرے چھوٹے بھائی کی شکل حالت میں آئے پھر مجھے ان کے جسم میں سوچو وہ تمام 136 عناصر نظر آنے لگے جن سے انسان مرکب ہے۔ پھر مجھے بھائی کے خیالات ایک مسلح پر نقش PRINT کی شکل میں نظر آئے گئے سچ سب میں نے بھائی کے سامنے اس کے خیالات کو پیش کیا تو وہ خود بھی در پائے حیرت میں ڈوب گیا۔

آج تقریباً دس منٹ کی مشق کے بعد پراسرار ادویوں میں کود گیا اور یہ محسوس ہونے لگا کہ جیسے میرے باطنی حواس بیدار ہو گئے ہیں اور میں زمانہ مکان سے آزاد ہو گیا ہوں اور فوج محفوظ میرے سامنے ہے اور میں اسے چاہ رہا ہوں جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو حیرت و حیر میں ڈوب گیا۔

آج مشق کے بعد جب تپہات سے فارغ ہوا تو اچانک حواس ظاہر معطل ہوئے اور حواس باطنی بیدار ہو گئے خود کو طالب و خیرین کے ایک گاؤں میں پایا ہوں اور یہ دیکھا ہوں کہ وہاں آپ کے بہت سے شاگرد بھی ہیں جو کسی کو انتظار کر رہے ہیں میں بھی ان میں شامل ہو جانا ہوں اور ان سے پوچھتا ہوں کہ آپ سب کو کس کو انتظار ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کا بیٹا آپ کا پھر آپ اچانک سامنے آئے اور ہم سب نے اپنے ساتھ چلنے کو کہا اور ہمیں لے کر گڑبڑ کے

ایک پہاڑی سلسلے کو اہل میں لے گئے اور کہنے لگے کہ سنو یہ پہاڑ بھی خدا کی تسبیح میں مشغول ہیں پھر ہم نے محسوس کیا کہ گو یہ پہاڑ صغیر و عظیم کی مسلسل مددلات کر رہے ہیں پھر اچانک کھل گئی تو خود پر خوف و خشیت کا عالم محسوس کیا اور زبان سے بے ساختہ یا معزز عظیم کی تسبیح پڑھنے لگا۔

مشق سے فراغت کے بعد زندگی مقیم ادویوں میں گم ہو گیا اور ان خبر کے ساتھ ہی بیدار ہوا سلاؤ و نکات سے فراغت کے بعد اور دیگر مضامین سے فارغ ہو کر دفتر چلا گیا آج تمام دن مجھے زبان سے اپنے کسی ساتھی کو کچھ کہنا نہیں پڑا بلکہ جو خیال ذہن میں آیا میرے کہنے سے کھٹکے ہی وہ ساتھی وہ کلمہ کر دیتے تھے۔

آج مشق اور تسبیح سے فراغت کے بعد لیٹا تو توہی کیفیت طاری ہوئی پھر خود کو آپ کے پاس محسوس کیا آپ نے کہا کہ آج در پائے بروک (ختم میں) دریا ہے (کی سر کو چلنا ہے پھر آپ مجھے اس مقام کی سیر کے دوران بہت سی ایسی باتیں بتائیں جو عام انسانوں سے پوشیدہ ہیں میں تصدیق کے لئے ان باتوں کو جگہ جگہ کر بھیج رہا ہوں یہ کیفیت کم و بیش چھ گھنٹے قائم رہی پھر یہ ارادہ ہو گیا۔



آپ کی روحانی صلاحیت پوری طرح بیدار ہے اور آپ میں فی جہتی کی تکنیک کو کھلے ہیں اب آپ اس فن و علم سے کلمہ ہیں اور خلق خدا کی خدمت کریں میری طرف سے آپ کو دلی مبارکباد قبول ہو۔



قبول ڈاکٹر فرخان سرمد صاحب!

یہ بندہ ناچیز پہلی بیتی کا شاعر ہے اور قج کل دوسری مشق کر رہا ہے۔ کیفیت اور واقعات کو قلم بند کر کے روانہ کر رہا ہوں۔ براہ کرم مزید رہنمائی فرمائیں۔

15 جولائی

عطار کی نماز کے بعد ترم دوم حالت میں اپنے کمر آسمان کا تصور کیا اور پھر آسمان پر آیت تم اور عشق کا تصور کیا تصور فوراً ہی قائم ہو گیا اور مجھے ایک لمحہ کا احساس ہونے لگا۔ پھر مجھ پر چند اسرار مشغف ہوئے (ان اسرار کو طبع و فکر رہا ہوں) پھر میں خوبی کیفیت میں ڈوب گیا کیف و سرور کی یہ کیفیت رات بھر رہی۔

16 جولائی

بعد فراغت جب مشق شروع کی تو اس منہ بعد ہی غودھی طاری ہو گئی اس کیفیت میں اپنے جسم کے محسوس نظام کو اپنے لکڑی کاغذ کاغذ میں ماسے سے تیار ہوا ہے وہ بھی نظر آئے گا اس کے بعد میں نے کچھ ایسے مناظر دیکھے جو چند روز بعد میرے سامنے اس شکل میں آئے۔

17 جولائی

آج مشق کے بعد سو گیا تو خواب میں اپنی بائیں بازو و دست مد رکات طبعیہ نظر آئے تھیں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ تم عشق کی برکت سے مستغرق آسمان ہو جاتی ہیں تہارت میں برکت ہوتی ہے بے روزگار کو ملازمت مل سکتی ہے بیمار کے لئے اس میں شفا ہے خوف کا علاج ہے قہر و غضب سے حفاظت ہے نکلت ہے کھانا ہے۔ شادی کے لئے جرب ہے اور عطا حق میں عزت و تکریم کا ہے۔ انہیں کے ساتھ بیہ اثر ہو گیا۔

18 جولائی

مشق شروع کرتے ہی نیم غولابی کی کیفیت طاری ہوئی اور خود کو زمان و مکان کی حدود سے آزاد پایا۔ پھر میں نے بہت سے سائب دیکھے اور ایسا لگا کہ کوئی کبر رہا ہو کہ روئے زمین پر 2500 اقسام کے سائب ہیں ان کی آنکھیں، میٹھ کھلی، رتی ہیں اور ان میں ایک خاص کشش ہوتی ہے۔ یہ گوشت خور جانور ہے۔ اس کا زہر ان گھٹکیوں میں ہوتا ہے جو اس کے دانوں کی جڑوں میں ہوتی ہیں اس کے کھانے ہی انسان کے حواس اور قوت گویائی معطل ہو جاتی ہے اور جسم سن ہو کر خون پھٹنے لگتا ہے اس کے بعد آواز اور یہ منظر ختم ہو گیا۔

19 جولائی

آج مشق کے بعد سو گیا تو حالت خواب میں خود کو عربین کے قریب ایک لمبی ڈھان میں پایا ہوں وہاں تپ سبیل لباس و سبیل عمارت میں ایک اونٹن چہرے پر بیٹھے نظر آئے خود کرنے پر چہ چلا کہ تپ کبر رہے تھے۔ چھلیاں بروقت تسخیر کرتی ہیں۔ سہان اللہ۔ پھر تپ نے چھلی کی آسانی زندگی میں رویت پر بھی بہت کچھ کہا لیکن وہ باتیں اب ذہن میں نہیں آتیں۔

20 جولائی

مشق کے دوران خوبی کیفیت طاری ہو گئی اور کچھ لمبے بعد خود کو نیسا پور میں پایا ہوں وہاں کے لوگوں سے گفتگو کرنا ہوں اور ایک مقام پر جہہ پیتا ہوں پھر خود کو سوڈان کے شہر بازہ کی سر میں مصروف پایا ہوں ہلنے کے بعد کمرے سے جائیں میل دور بدو میں کو سہر ہوتا ہوں اور وہاں کے لوگوں کی خیال غولابی کر رہا ہوں۔ یہ کیفیت رات بھر رہی نماز کے وقت آنکھ کھلی تو سب حائلا پڑھنے چلا گیا۔

21 جولائی

مشق کے بعد سو گیا صبح بیدار ہوا تو شعور کی سطح پر تصور رائی نظارہ محسوس کیا یعنی جو خیال

آتا تھا یا جس چیز کے متعلق سوچتا تھا وہ ایک منطقی طرح سامنے آتا تھا جیسے رازدار دور دراز کی شبانہ کو لہروں کے ذریعے محسوس کر کے ٹیلی ویژن اسکرین پر ان کا پس نما یاں کر دیتا ہے۔ پائل کی اسی طرح کی کیفیت میں اپنے دماغ میں محسوس کرتا ہوں۔ اس سے لوگوں کی قلبی حالت اور انداز فکر کلچوری اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس کیفیت میں سرکاری محسوس کر رہا ہوں۔



آپ ٹیلی پتھی کی تکمیل کے مراحل میں ہیں۔ غدہ بلیغریہ Pituitary Gland اور غدہ صنوبری Pineal Gland متحرک ہے اور یہ دونوں بالترتیب تعداد بر طور خیالات کی ترسیل و وصولی کا کام انجام دیتے تھے جس میں دراصل کابلیٹی کی دلی ہے۔



میری ڈاکٹر صاحب

یہ کمزور آپ نے اور اسے ٹیلی پتھی سیکھ رہا ہے۔ آج کل عیار ہو میں مشق چل رہی ہے۔ کیفیت اور دراصل قلبی کو حوالہ دے گا جس کو رہا ہوں امید ہے کہ مزید خاص خاص برائت سے نوازا جائے گا۔

23 اگست

آج صبح کے وقت مشق کے دوران اپنا ایک ایسا لگا کہ میرے ارد گرد تیز روشنی پھیلی ہوئی ہے۔ جتنے میں خود کو ایک دہرائے میں پایا ہوں جہاں پہنے والی ہوا میں ایک ترنم کا احساس ہوا ہے۔ پھر آئے گئے بعد یہ کیفیت ختم ہو گئی۔

24 اگست

مشق کرنے کے بعد مصنوعی بہرہ میں بیٹھ گیا اس منٹ کے بعد ایسا لگا کہ میرے جسم سے روشنی خارج ہو رہی ہے۔ پھر نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری ہو گئی اور مجھے غماز میں ترے

والے دم سارے اور سارے ایک خاص انداز میں گردش کرتے ہوئے نظر آتے نہایت دلکش منظر تھا۔ پھر اس کیفیت سے تقریباً ایک گھنٹے بعد بیدار ہوا۔

25 اگست

آج مشق کے بعد مصنوعی بہرہ میں کچھ دیر بیٹھا تو محسوس ہوا کہ دماغ فوقی اہسانی منصوبہ کے تحت کام کرنے لگا ہے اور میں دوسروں کے دماغ پر چھنے لگا ہوں پھر حسی دہر میں ایسا لگا کہ میں اس مصنوعی بہرہ سے پرواز کر کے اصلی بہرہ میں پہنچ گیا ہوں، اور میرے شعور منطق کا رابطہ کائنات کے شعور منطق سے قائم ہو گیا ہے اس وقت مجھ پر بہت سے مشکلات ہونے لگی اور انسان کی حکمت کا اندازہ ہوا۔

26 اگست

مشق کرنے کے بعد بیدار ہوا تو اندازہ ہوا کہ میرے خیالات کسی ایک جگہ پر سمٹ آئے ہیں اور جہاں کے متعلق تجاویز میں اس کے حالات مختلف ہو جاتے ہیں اس وقت بار بار ذہن آپ کی طرف جاتا تھا پھر آپ سے رابطہ ہوا تو آپ نے علم دیا کہ طبی جسم کی طرح روحانی جسم پر بھی فطری قوانین کا اطلاق ہوتا ہے اس لئے آپ کو عدد کا خیال رکھیں۔

27 اگست

آج صبح کے بعد مشق کا کام کرنا ہوا اور رفت کو ایسر پر لیٹا تو ایسا لگا کہ عالم باہمی اور اس سے باتیں کر رہا ہوں تقریباً آدھے گھنٹے بعد آپ سے رابطہ ہوا تو آپ نے فرمایا کہ انسانی دماغ ٹیلی گراف کی طرح کام کرتا ہے لہذا آپ براہ راست اور بالواسطہ، مجھ یعنی آپ کو اکثر فائن سرمد سے رابطہ قائم کریں۔ اس کے بعد میں زندگی کا خوش میں چلا گیا۔

28 اگست

آج مشق کے بعد مصنوعی بہرہ میں بیٹھا تو زیادہ ماضی کے خیالات اور احساسات بہروں کی شکل میں سامنے آئے گا اور پھر ان مشقوں کے اثرات سے رابطہ ہو گیا اور ان کی آند جس مقام سے ہوئی ہے اس کا نام پر منظر سامنے آیا۔ (اس کی تفصیل الگ لکھ رہا ہوں)۔

آج مشق کے بعد مصنوعی بہرام میں بیٹھا تو یوں لگا کہ سفید روختیوں کا حلقہ میرے ارد گرد پہاڑ ہو گیا ہے اور اندر آئے آؤ نکلے سے آج تک ہونے والے سارے واقعات برق رفتاری سے میرے سامنے آتے جا رہے ہیں۔ اور میں ششہرہ بوریاہوں کو یہ کیا معاملہ ہے جب یہ منظر ختم ہوا تو رات کے دس بج رہے تھے اور مجھ پر شینہ کا بے حد حلقہ تھا اور پھر میں سو گیا۔



آپ فریاد توچہ دین اور ممکن ہو تو کسی دن مجھ سے براہ راست طاقت کر لیں۔ بہر حال آپ کی کیفیت حاصل فرما لیں۔



عزت سب ڈاکٹر فکان سرد صاحب!
پہلی بستی کی 12 ویں مشق جاری ہے۔ کیفیت دور درات قہی کو قلم بند کر کے ارسال کر رہا ہوں۔ فریاد بہ ابیات کا منظر ہوں۔ (عبداللہ قطر)

آج کیفیت سے فارغ ہو کر جوں ہی قادر اللہ کا تصور کیا تو تمام حیات لگنے ہوئے محسوس ہونے بہت سی پوشیدہ حقیقتوں کا اور آ کر ہونے لگا۔ عجیب عجیب مناظر نگاہوں کے سامنے آئے اسی کیفیت میں پہلے 4 بج گئے۔

تجلیات کے بعد تصور سے فارغ ہوتا ہونے کے لئے لیت گیا۔ دس منٹ کے بعد خوبی کیفیت طاری ہوئی اور پھر ایسا محسوس ہونے لگا کہ میں فضا میں اڑا ہوا ہوں، رستے میں بلند ترین پہاڑوں کا مشاہدہ بھی ہوا اور خود کو وسیع عریض سمندر بھی محسوس کرنے دو کیا پھر خود کو ایک جنگل میں موجود پیاپیا چاروں طرف درختوں کے اندر سے گزرتے نظر آئے اسی لئے تصور میں خوف پہاڑ ہوا اور فوراً اڑ پڑھا۔

آج مشق کے بعد سو گیا، حالت خواب میں خود کو کوہِ ہادہ میں پناہوں ہر طرف مجھے موت کی راہی سناؤی دیتی ہے۔ پھر میرے سامنے بہت سے لوگ میرے سامنے ہیں اسی حالت میں اپنا تک وہاں سے خود کو دور جاتے ہوئے دیکھتا ہوں اور پھر ملتا ہے یہی قریب دو سری دواوی حشر کھان "میں خود کو پناہوں وہاں اپنا محسوس ہوتا ہے کہ کہیں سے آگ آ رہی ہے اور کھیتوں کو جلا کر بلسم کر رہی ہے یہ منظر بھی طبیعت پر گراں گزر رہا تھا کہ اپنا تک آنکھ مغل مچی۔

مشق سے فراغت کے بعد پڑھا ہوا ایک کتاب پڑھ رہا تھا تو محسوس ہوا کہ ریزہ کی بڑی کی جوں کے مقام پر ملن ہو رہی ہے خود ہی دے میں بے خودی طاری ہو گئی اور میرا لا شعور میرے شعور سے کھینچ لگا کہ ریزہ کی بڑی میں جو قوت حیات پوشیدہ ہوتی ہے وہ ابور ہو گئی ہے۔ ساتھ ہی حرم منظر، جھلیکت، جھلت، شعور، لا شعور اور غنی قوت کا مکمل اور اک حاصل ہوا یہ مشاہدہ تقریباً چار گھنٹے تک جاری رہا۔

تصور کے دوران محسوس ہوا کہ کوئی بھی قوت مجھے پکار رہی ہے۔ پھر اپنا تک آنکھوں کے پتے نیچے رنگ کی روشنی لگنے لگی اور ساتھ ہی مختلف چیزوں کا طعم ہونے لگا۔ یہ کیفیت تقریباً 2 گھنٹے جاری رہی اس قدر فرحت بخش کیفیت تھی کہ جی چاہتا ہے کہ کالہ، سفید، اسی حالت میں رہا۔

تصور کے دوران ہی محسوس ہونے لگا کہ میرا قلب نور میں مستور ہو گیا ہے۔ تمام خود نہیں فنا ہو گئی ہیں اور اب میں اس قابل ہوں کہ انسانیت کی خدمت کر سکوں۔ محبت، صداقت، انصاف، دانش، نیکی اور عفت کی روح سے واقفیت ہو گئی ہے۔

تصور کے دوران میں محسوس ہوا کہ میں از حد مسرور ہوں اور میرے دماغ سے مسرت

کی نیگوں ہمیں نکل کر اطراف عالم کا احاطہ کر رہی ہیں اس وقت ہے شمار باہر میں پہنچی سے میرا
رابطہ ہوا پھر اچانک آپ سے رابطہ ہوا تو آپ نے مختصر پر ایک ہمبرچ و پیکر دیا پھر نورانی دیکر کے
مشتعل بہت کچہ بتایا اور آخر میں روحانی سفر کرنے کی تلقین کی۔ آپ کے دماغ سے جو پیغام موصول
ہوا وہ بہت واضح تھا اور مجھے حریف بہ حریف یاد ہے۔

بدانت

آپ کو پہلی پہنچی پر عبور حاصل ہو چکا ہے مگر نفس اور دماغی کنٹرول میں نہیں ہے
اسے مزید کنٹرول کریں پھر آپ غلطی نہ کرو گے کو فیض پہنچا سکیں گے۔



قابل صد احترام حضرت قیدہ ڈاکٹر فرقان سرمد صاحب مدظلہ العالی المصفا
ناپڑ پہلی پہنچی کی 13 ویں مشق کر رہی ہے کیفیت کو حسب الحکم رقم کر رہی ہوں ہیں
ہے کہ توجہ خاص فرمائیں گے۔ (شکر ہے جسم، کرمانی)

10 اکتوبر

دماغ سے فارغ ہو کر میں نے تصور کیا کہ میرے قلب اور دماغ پر چاند کی چمکی چمکی
روشنی پڑ رہی ہے۔ "دس منٹ میں تصور قائم ہو گیا اور میں محسوس کرنے لگی کہ تھم جان سے
روشنی بھرت رہی ہے اس لئے ایسا دلجو کیفیت تھی اسے صرف محسوس کر سکتی تھی بیان مشکل
ہے۔

11 اکتوبر

مشق کے دوران میں جوں جوں تصور گہرا ہوتا رہا ہے خودی کی کیفیت طاری ہوتی چلی گئی،
قلب و دماغ سے روشنی نمودار ہو کر پھیلنے لگی اور محسوس ہوا کہ میری قوت مضبوطی ہو چکی ہے اسی
کیفیت میں یہ بشارت ہوئی کہ ہم جیسے مغربی جگہ بہت حد تک سعادت حاصل فرمائیں گے۔ اس کے
بعد رفتہ رفتہ میں دوبارہ اپنی اصل حالت میں لوٹ آئی۔

12 اکتوبر

آج مشق کے دوران یہ محسوس کرتی رہی کہ قلب و ذہن ایک مرکز پر مرکوز ہو چکے ہیں اور
میں اپنے ارادے سے جو چاہوں وہ کر سکتی ہوں، اس خیال کے آتے ہی میں نے سوچا کہ کیوں نہ
لہجہ اشرف کی سر کر لی جائے اور پھر تھم ذہن میں میں حضرت علیؑ کے خزانہ قدس پر تھی۔ پھر میں
نے یہ سوچا کہ اگر وہ کیا اور دیکھ کر وہ سول میں چلا کر وہ گاہ نماز اٹھ کر وہ لوہا کرنے کے بعد وہ اپنی
منزل پر لوٹ آئی پھر اس کیفیت سے خود کو آزاد پایا۔

13 اکتوبر

مشق سے فراغت کے بعد میں سوچتی تو کسی نے مجھے بدانت دی کہ اب تم میں یہ صلاحیت
ہو چکی ہے کہ مستقبل میں محتاج نہ ہو، سچ ہو رہی ہے میں نے اپنے اور گرد ہونے والے کچھ
واقعات کی کوئیاں مستقبل کے ساتھ جوڑ دیں تو اس کے حیرت انگیز نتائج نکلے۔

14 اکتوبر

مشق کے دوران عالم استغرق میں مجھے محسوس ہوا کہ کسی ایسے جنگل میں ہوں جہاں
بہت سے درختوں اور پودوں کے پائے ہیں۔ درختوں کو دیکھ کر خوف کی ایک لہر جسم میں دوڑ گئی لیکن
پھر ایک دایکڑا کھڑا ہوا، میں نے یہ توجہ کی کہ تمام پودوں میں سے یہ درخت خاص ہو جائے اس خیال کے
آتے ہی میں نے دیکھا کہ تمام پودے پائے، درختوں سے لڑنے لڑنے کوڑے میرے گرد ایک دائرے کی
شکل میں ہیں اور وہ میری حفاظت پر راضی ہیں۔ یہ کیفیت کب تک طاری رہی کچہ کہ نہیں سکتی
الہیہ اذن فرما رہی ہیں ہر ایک پڑی تھی۔

15 اکتوبر

آج تصور فوراً قائم ہو گیا اور ایک دور حصار روشنی وقفہ وقفے سے نظر آتی رہی۔ کچھ لمحے کے
بعد ایک بزرگ سامنے آئے اور کہنے لگے کہ قوت ارواحی استعمال کرو سمندر پر چلتا، ہوا میں اڑتا
اور وقت پر کنٹرول کرتا آسمان جو جائے گا۔ پھر میں بخند خوشی میں چلی گئی۔

مطلق کے دور میں استعراق کی کیفیت طاری ہوتی تو خود کو بھار کے قریب ایک ایسی "ذی سون" میں پاتی ہوں جہاں کی ایک مسجد سے آپ کے لچر کی تہذیبی اور ادبی قیاسی کہ "انتہائی لاشعور یعنی نوع کھنڈ میں تمام علوم قوم میں انہیں پہنچنے کے لئے دل و دماغ کو اس فریج تھسی پر لانا ہوتا ہے جہاں یہ علوم ظاہر ہونے لگتے ہیں۔" پھر آپ نے اس کیفیت کا عملی طریقہ تعلیم فرمایا۔ اس کے بعد میں دوبارہ دشواری میں منزل پر واپس آگئی۔



آپ کا ذہن زمان و مکان (Space & Time) کی حدود کو توڑ چکا ہے اور وقت پر قریب حواس ہے اس سے انکسیر ہو چکی ہے لہذا آپ اب مشقیں بند کر دیں اور خدمت کریں۔ اس کا سبب یہ میری طرف سے دلی مبارکباد قبول فرمائیں۔



حضور قبلہ ذاکر فرقان سرمد صاحب!
میں مشق آپ کی ذہنی ترقی جاری ہے، کیفیات و ادوات قلبی کو قلم پہلی چھٹی کی 14 میں مشق آپ کی ذہنی ترقی جاری ہے، کیفیات و ادوات قلبی کو قلم بند کر کے ارسال کر دی ہوں ملاحظہ فرما کر مزید ہدایت سے نوازیں تو منظور ہوں گی۔ (آج 14 فرست، لاگات)

رات کی تاریکی چیلنے پر چشم تصور میں جو بی باغ کو لاتی تو ایک خوشبو کے جھوکے کا احساس ہوا پھر مجھ پر تنویری کیفیت طاری ہوئی جلی جلی اور خود کو باغ میں ایک چوڑے پر دیکھا، اچانک جسم میں ایک سنسنیاتی سی دودھیلی اور تھکے ہونے والا محسوس ہوا مگر اسے کی طرح ادبک رہی تھیں میرے سر آپ پر مرکوز تھیں۔ خوف کی اس کیفیت میں خاتمہ میں حق پڑی کہ میرے کانوں سے ایک تھوڑا نگرانی کہ "و کھنڈ باندہ" کیا اور خوف ختم ہو گیا پھر میں سو گئی تو خواب میں کسی نے اطلاع دی کہ اپنے جسم کے سوا کسی کو اپنی کیفیات نہ بتا دے ورنہ پریشانی ہوگی۔

آج تصور قائم کر کے "مطلق" کا دور جاری رکھا پھر پینڈ کی آغوش میں چلی گئی، حالت خواب میں نے خدا کی ہمت سی نشانوں کو دیکھا اور ان فکر کے ساتھ بیدار ہوئی تو بھی میری زبان پر "مطلق" کا دور جاری تھا۔

آج مشق کے بعد ایک ایسی کیفیت طاری ہوئی جو غفلتوں میں جان کر نامشکل ہے تمام کوشش کرتی ہوں۔ مشق کے بعد میں نے اپنے وجود کو الٹا ہوا محسوس کیا اور پھر کسی سارے پر جا رہی۔ جب جسم نفس میں تیر رہا تھا تو کچھ دوسرے بھی ذہن میں تھے لیکن ایسا محسوس ہوتا تھا کہ میرے ساتھ ساتھ کوئی اور بھی ہستی ہے جس کی وجہ سے مجھے تقویت ہوتی رہی، میں اس سارے پر کب تک غمبیری یہ نہیں معلوم لیکن صبح جب بیدار ہوئی تو بظاہر محسوس کر رہی تھی۔

مشق سے فراغت کے بعد یعنی پورا محسوس ہوا کہ میرے وجود کو ایک نورانی حلقے نے گھیر لیا ہے پھر دماغ میں بھی نورانی نور معلوم ہوا اس کیفیت میں آپ کا ایک حکم ملاحظہ کرنا گہرا کرد پھر پینڈ کی کیفیت طاری ہو گئی، رات کو خواب میں کئی پیرس نظر آئیں جو بحسن و حسن سامنے آئیں۔

آج مشق کے بعد لیٹ گئی تو مجھے حکم ہوا کہ تحت الشعور کو مخاطب کروں۔ جو بی میں نے تحت الشعور کو مخاطب کیا اور اک کی ایک عجیب منزل سامنے آئی اور بہت ساحل میرے لاشعور سے شعور میں منتقل ہوا وہ کیفیت ایسی فرحت انگیز تھی کہ اب بھی یاد ہے۔

مطلق اور ذکر سے فراغت کے بعد نیند آگئی کیونکہ مجھے یوں کہ میرے سامنے ایک کچھوڑ ہے جس پر فضائی کھوپڑی کی صورت ہے۔ فضائی دماغ کا منظر رفتہ رفتہ واضح ہوتا ہے اور پوری مغربی میری گھم میں آ رہی ہے پھر اس پر ایک ہیضہ تھا کہ لوگوں کو نظام دہ۔ صبح بیداری کے بعد

میں اسے اس بدھیم پر عمل کرتے ہوئے گھر کے جس فرد کو جو حکم دیا تو راجہ لگا۔

24 نومبر

آج معمولات سے فراغت کے بعد اپنی تو حویلی کیلیٹ طاری ہو گئی اور خود کو ایک میدان میں پائی ہوں کسی نے بتایا کہ یہ حدود دوم کا شہر "القبیرہ" ہے پھر اچانک اسی میدان میں ایک مجمع نظر آیا جو باغ ہندہ کر خاموش کھڑا ہے میں بھی ان سب کے ساتھ کھڑی ہو گئی تو سامنے ایک منبر پر ایک مقدس ہستی نظر آئی جو سطح براق لباس زیب تن کئے ہوئے تھی اور وہ ہستی لوگوں سے مخاطب تھی۔ میں نے اس ہستی کی زبانی سنا کہ روئے زمین پر ایسے جانور موجود ہیں جن کے حواس شناسوں سے زیادہ تیز ہیں۔ مثلاً ہنسی کی قوت خاصہ، الو کی حس بصارت، کتے کی حس سماعت اور شہد کی مکھڑوں کی حس محسوسات شناسوں سے اعلیٰ اور برف ہے لیکن یاد رکھیے انسانی دماغ بھی حیرت انگیز صلاحیتوں کا مالک ہے، اگر ہم اپنے دماغ کی مدد سے ان سے بصارت حس کو بہرہ کر لیں تو سیکڑوں میل دور کی چیزیں بھی دیکھ سکیں گے۔ پھر یہ سلسلہ منقطع ہو گیا اور میں ابھی ہو گئی اس وقت رات کے 3 بج رہے تھے۔

25 نومبر

آج صبح سے فراغت ملی تو میں زندہ کے لئے بہت گہری رات کو کسی وقت خواب میں دیکھا کہ میری امداد کی اسکرین پر لوح محفوظ کا نقش نمایاں ہے اور مجھے تمام زبانوں کا لہجہ حاصل ہے اور میں انسانی کو پڑھ سکتی ہوں۔ سچ ہے اور ہوتی تو میری حیرت کی انتہاء نہ رہی کہ ہر شخص کے خیالات مجھ پر منکشف تھے۔

ہدایت

آپ کو مبارک ہو۔ آپ نے اپنی پہلی سیکیٹی ہے۔ روحانی قربت کو ہر کسی سے جان دے کریں۔ شکریہ



میری ڈاکٹر صاحب

اپنی پتھی کی 15 ویں مشق آپ کی ذہنی ترقی جاری ہے، کیفیت و واردات کو رقم کر رہا ہوں۔ مزید آپ کے ارشادات کا منتظر ہوں۔ (مجاہد اقصیٰ، نورانی)

31 دسمبر

آج فجر، مغرب اور عشاء کے دوران تسلسل سے عمل کیا اور ات کو لینا تو ایک خاص قسم کی بجلی بجی خوشبو محسوس ہونے لگی۔ پھر ایسا محسوس ہوا کہ کمرے کا منظر تبدیل ہو گیا ہے اور میں کسی نئے مقام پر ہوں۔ بعض ایسے مناظر دیکھے ہوئے تھے کہ ان میں کہیں نہیں دیکھے تھے۔ یہ کیفیت کب تک رہی کہ علم نہیں مگر صبح 11 بجے گھر والوں نے دور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا تو میں وہاں آیا۔ گویا کہیں دور چلا گیا تھا۔ گھر کے لوگ پریشان تھے۔

یکم جنوری

آج کی تمام مشقیں جاری رکھیں۔ رات کو چند لوگوں سے ذہنی رابطہ کیا اور انہیں بدھیم دلا دیا اور ان کا بدھیم بھی واضح طور پر محسوس ہوا۔ بجلی بجی خوشبو محسوس ہوتی رہی۔

2 جنوری

آج دن میں مجھے کسی سوچنے سے جن سے میں خاص فائدہ اٹھا رہا تھا لیکن تمام سوچوں کو میں نے ناسخ کر دیا۔ رات کو آپ کا نورانی پیکیج مجھے حکم دے رہا تھا کہ ہوش میں رہا کروں یہ عجیب بات تھی جس سے قلب پر خوب کاغذ طاری ہو گیا اور ابھی تک ذہن پر اس کا اثر ہے۔

3 جنوری

آج رات جب میں کمرے میں لاٹ باٹھ کر کے دائیں کرٹ لیٹا تو مجھے کسی کی واضح آواز نے کہا آج جسیں دیگر چہ زمین و آسمان کا منظر دکھایا جائے گا وہ پھر عجیب عجیب مناظر نظروں کے سامنے سے گزرنے لگے، باقی حیرت انگیز کیفیت تھی کہ مجھ پر مشقی طاری ہو گئی۔ سچ ہے اور ہوا تو پھر ہر زمین اور ہر آسمان کی تفصیلی ایک کاغذ پر لکھ کر ارسال کر رہا ہوں۔

میں کئی دنوں سے محسوس کر رہا ہوں کہ آپ کی خصوصی مصائب بچے ہیں۔ آپ کے دیگر نور کو بھی اپنی نگرانی کرنے والے محسوس کرتا ہوں۔ آج رات لیٹا تو مجھے اپنی ذات کا مکمل دور اک ہوا اور پھر زمین کی سطح پر بدلتا ابھری کہ "مرفوظ ذات کو کچھ یاد ہے تو عمل بھی کیا کرو"۔ پھر میں وہی بندہ میں کھو گیا۔

5 جنوری

آج رات مشق سے فراغت کے بعد لیٹا تو فوراً ڈھکے لگ گئی۔ گھر 2 بجے رات کو پہنچا ہوا ہو گیا پھر آنکھیں بھاری ہوئے گئیں اور نیند کا غلبہ جاری ہونے لگا، مگر پہنچا خوشیو اور تیز روشنی کرے میں پھیل گئی پھر سناٹے ایک ایسی شخصیت کو پایا جس کے بہرے سے تقدس عباس تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے میری طرف دیکھا اور اس ہنسی کے لبوں میں کبھی سی جھپٹ ہوئی اور میری سماعت سے یہ بات نکل گئی کہ "اپنی بائیں بھرت سے کام لو" اور "بائیں صں کو بھی استعمال کرو" شعور کی سطح پر لاؤں کی تو اڑا کے ساتھ واپس آگیا عجیب منظر تھا، ایک سرشار سی محسوس کر رہا ہوں۔

6 جنوری

آج رات تمام مشقوں سے فراغت کے بعد لیٹا تو فوراً ہی آپ کو اپنے میں موجود پایا۔ آپ نے دھتے کا اٹھارہ کیا اور حکم دیا کہ چلو، ہم کسی سمت چلے کچھ خبر نہیں مگر منزل یہ منزل چلے اور ہر مقام پر کچھ دیر ٹھہرے۔ وہاں عجیب و غریب مخلوقات کو دیکھا آپ نے ان کا تعارف بھی کر دیا اور تفصیل بھی بتائی ان مخلوقات کی خرد زندگی پر آپ نے ہر پورے طریقے سے روشنی ڈالی پھر واپسی میں کہا کہ یہ زمین و آسمان کی مخلوقات ہیں جن سے جبار انعام ہوا، اب تم خود بھی ان سے رابطہ کر سکتے ہو اور انہیں کچھ سیکھتے ہو۔

ہدایت

آپ اب ایک مکمل نئی وچھ میں غفلت کو اسن طریقے سے اپنے علم سے مستحلیہ کریں اور فروری میں کئی دہائی بچے سے براہ راست مل لیں۔ ●

حضرت قیصر ذاکر فغان سرمد صاحب

آپ کی ذہنی نگرانی پر کثرت نلی ہمتی کی 16 ویں مشق کر رہا ہے۔ اس دوران ہونے والی کیفیت کو قلم بند کر کے ارسال کر رہا ہوں اور مزید ہدایت کا منتظر ہوں۔ (محمد انعام صدیقی - فاسکو) (چوکے)

7 فروری

حسب ہدایت آج مبلغ بیاضے میں موقی اور پانی ڈال کر مشق کی تو میری بہت تیزی سے پیشانی میں جذب ہوئی ہوئی معلوم ہوئیں اور دماغ کے وسط میں ٹھٹھک کا احساس ہو نکارہا۔

8 فروری

آج مشق کے بعد لیٹا تو زمین کی اسکرین پر میرا نقش نمایاں ہو گیا اور اس کے متعلق ایک بار موقی اسٹن سری کچھ میں آگئی۔ پھر مجھے نیند نے اپنے انخوش میں لے لیا۔ نصف شب کے بعد ہوا اور جھوٹا اپنے گرد ایک نورانی دانے کو پلنے ہوئے پایا۔ میرے حرکت کرنے پر یہ نورانی دانہ بھی حرکت کرتا تھا۔ یہ عجیب جڑہ تھا کبھی ٹوٹ کا احساس ہوا اور کبھی شادمانی ہوتی تھی۔ پھر دوبارہ کب سو گیا کچھ خبر نہیں۔ صبح فجر کے وقت یہ اڑا ہوا۔

9 فروری

آج مشق کے بعد بستر پر لیٹا تو یہ سوچنا شروع کیا کہ خون کا رنگ سرخ ہی کیوں ہے "خون کرنے پر پے ملا کہ یہ چاند (جو ایک بے رنگ مادہ ہوتا ہے) اور جسمات پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان جسمات کی دو اقسام ہیں۔ ایک سرخ اور دوسری سفید۔ ان سرخ خلیات کی وجہ سے ہی خون کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ خون کے بارے میں اور بھی بہت کچھ دیکھا مگر حواالت کی وجہ سے قلم بند نہیں کر رہا ہوں۔

10 فروری

آج مشق کے بعد لیٹا تو خود ہی جاری ہو گئی اور پھر زمین کی اسکرین پر میرا اپنا ہی دماغ نمودار ہوا اس کے ایک ہزار طبقے میں روشن تھے اور ان خلیوں میں انجام لیتے تھے جو سلا جتیں اور سسٹم ہے وہ جہ پر عباس ہو گیا۔ پھر زبان کے 3 خانے اسکرین پر نظر آئے اور ان کا بھی پورا

فصلیں کچھ میں آگیا۔ سچ بیاد ہونے کے بعد جس کو جو پیغام بطور حکم دیا اس نے اس پر عمل کیا اور جس کے بھی خیالات پڑھنے کی کوشش کی وہ کچھ پر واضح ہو گئے۔

11 فروری

آج مشق کے بعد خود ہی جاری ہو گئی اور پھر سرے سے ذہن کی اسکرین پر کائنات ناپا ہو۔ پھر کائنات کا اندرونی منظر واضح ہوا اور پھر کائنات میں ایک لاکھ کی تعداد میں موجود سماعت کے خانے بھی میں نے دیکھے اور ان کے کیم کو لکھا ہے اور ہونے کے بعد مجھے یہ اندازہ ہوا کہ اس کی میل دور کی بھی آواز سن سکتا ہوں۔ اپنی اس صلاحیت کو جانچنے کیلئے میں نے مائیکرو سنسور پر ہونے والے ایک دوست کے متعلق سوچا کہ وہ کیا لفظ کر رہا ہے۔ تو آپ یقین چاہئے کہ وہ فون پر اپنی بیٹی سے جو کچھ کہہ رہا تھا وہ میں واضح طور پر سن رہا تھا۔ اس کی تصدیق میں نے ٹیلی فون کر کے بھی کر لی۔ ویسے آپ خود بھی بہتر جانتے ہیں۔

12 فروری

مشق سے فراغت کے بعد یگانہ تو اسکرین پر آنکھ کی واضح تصویر ابھری۔ پھر 130 ملین حساب سے نظر آنے لگے پھر پھر ان کا فکشن کچھ بھی میں آگیا۔ بیاد ہونے کے بعد مجھے اندازہ ہوا کہ صرف آنکھوں سے ہی لوگ میرا کائنات دیکھ سکتے ہیں نہ کہ صرف ذہن ہی ضرورت ہی نہیں رہی۔

13 فروری

آج مشق کے بعد لیٹنے ہی بند کی دوا ہی چٹک گیا۔ رات کے کچھ پہر بیاد ہوا تو آپ کی ہستی کو اپنے سر ہانے موجود ہوا۔ آپ نے مجھے اسے لگایا اور میرے ماتھے کو بوسہ دیا اور کہا کہ انسان مشکل فریاد اور غور و فکر سے تمام اسرار کو چپک کر سکتا ہے پھر آپ تحلیل ہو کر کسی اور سمت چلے گئے۔

ہدایت

جناب انعام صدیقی صاحب امداد جو آپ کو کہ آپ نے اپنے جسم کے مواصلاتی نظام یعنی اعصابی نظام اور دماغ کو مکمل طور پر کنٹرول کر لیا ہے اب آپ ایک مکمل اور بے مثال ٹیلی پیٹر ہیں۔ اس وقت روئے زمین پر آپ کے ہاتھ کے صرف چھ ٹیلی پیٹر ہیں۔ پھر بہت بہت مہارک ہو۔ اب غلق تھا کہ کو فیش پکھنچا ہیں۔

مکرمی و عمری ڈاکٹر صاحب

میلی پھٹی کی مشقیں کرتے ہوئے 18 مارچ گزشتہ۔ ہر ماہ کی کیفیت کھنٹی رہی ہوں۔ مشق نمبر 17 کی کیفیت بھی قلم بند کر کے بھیج رہی ہوں۔ مزید ہدایت و حوصلہ بخوانی کی منتی ہوں۔ (روشن جہاں۔ کراچی)

15 مارچ

اعمال نور کا تصور قائم کرتے ہی جسم انسانی کے غلیات کے ٹوٹنے اور نئے غلیات بننے کا منظر آنکھوں کے سامنے آگیا اور میں مسلسل تھکاوٹ کو دیکھتی رہی۔ یہ کیفیت 2 گھنٹے تک رہی پھر اچانک شعور کی منزل میں داخل ہو گئی۔

16 مارچ

آج مشق کے دوران عموماً کیفیت جاری ہو گئی اور مجھے پوں محسوس ہوا کہ میں کسی سحر زدہ خواب مقام پر ہوں ایک بزرگ موجود ہیں جو یہ کہہ رہے تھے کہ انسان کو اپنی عادات پر نظر رکھنی چاہئے اور لوگوں سے جہالت ٹھوکی سے بات کرنی چاہئے۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنے کے بعد احسان جتنا کہ لذت پہنچانے سے گریز کرتا چاہئے۔ لوگوں سے بے رقی نہیں برتنی چاہئے۔ بلا جہ قسمن گناہ گناہ کو اپنا سر نہ ڈالو۔ ایسا نہ مہر کی عادت ڈالنی چاہئے۔ خود کو مقدس اور حق ظاہر نہیں کرنا چاہئے۔ برائی سے بچنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ جہاں سے احوال ضروری ہے۔ بلا تحقیق کسی بات کے پیچھے نہ چلتا ہی بہتر ہے۔ مومنین کا یہی باطن نیک ہونا چاہئے۔ لوہے پین کے ٹکڑے سے گریز ضروری ہے۔ بات تبم نہیں ہونی چاہئے۔ پھر وہ بزرگ ملا میں تحلیل ہو کر قلاب ہو گئے اور میرا اپنی اصلی حالت میں لوٹ آئی تو پورا کرنا خود ہوں سے معطر اور درخشیوں سے روشن تھا۔

17 مارچ

مشق کے دوران آج بھی حواس معطل ہو گئے اور خود کو ساحل سمندر کے کنارے پائی ہوں وہاں کچھ لوگوں کا مجمع ہے جس سے ایک نورانی دیکر مخاطب ہے۔ میرے دل میں یہ ہو کہ یہ کہ وہ دیکر نور آپ ہیں۔ اور آپ مجمع سے فرما رہے تھے کہ انسان کو علم الہامی کی صلاحیت د

دہشت کی جتنی ہے اور صرف اسی وجہ سے وہ سکودھانگ قرار پایا ہے لہذا کسی بھی وقت یہ کچھ لینا کہ ہمیں مزید علم کی ضرورت نہیں سمجھائے خود انہی سے عروزی ہے۔ پس اور بطل علم تو حید کی گواہی دیتے ہیں اور قرآن کی عقائدت کو سمجھنے میں اور علم سے ہی انسان صحیح نتیجے پر پہنچتا ہے اور وہاں علم ہی کے درجہات بلند ہیں اور بھی آپ نے بہت کچھ کہا جو حاطے میں نہیں رہا۔ بہرہ گاہ کھل گئی تو ان فری صدامت سے نگراری تھی۔

18 مارچ

مطلق کے بعد سو گئی صحیح اور ہوتی معمولات سے فراغت کے بعد ہمیں تو یہ بات محسوس کی کہ زمین و آسمان کی ہر شے خدا کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

19 مارچ

مطلق کے دوران ہی خود کو خلاؤں کی وسعت میں پائی ہوں اور یہ محسوس کرتی ہوں کہ ہمارے شہادت ہماری زبان سے نکلے ہوئے الفاظ اور ہمارے اعمال نہایت صحت سے پردہ کھات پر دکھایا ہو رہے ہیں۔

20 مارچ

رکت مطلق کے دوران سو گئی صحیح اور ہوتی تھننے کے بعد چائے پی رہی تھی اور کسی موضوع پر سوچ رہی تھی کہ دفعہ میں نے محسوس کیا کہ میرے دل میں نے ساری کائنات کا احاطہ کر لیا ہے یہ واقعہ میرے لئے نہایت دلچسپ ہے۔

21 مارچ

آج مطلق کے دوران یہ محسوس ہوا کہ شعور و دانشور میں ربط پائی رہا اور لپٹانک ایسے افراد نظر آئے جو زمین کے باہر سے جتنے جتنے بلکہ کسی اور ہی سیارے کے رہنے والے تھے کچھ گھر بہت ہوتی مگر انہوں نے کہا کہ ہم زمین کے باہر سے ہموردی اور محبت کے جذبات دیکھتے ہیں اور ہم تم سے دو سنی کرنا چاہتے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہو گیا تھا ILLUSION تھا اور کم ضرور روشنی ڈالتی۔

بیانات

بی بی آپ کی کوششیں نہایت مثبت ہیں مگر ابھی تک آپ ملک میں جٹا ہیں۔ یقین کی منزل کی طرف جلد آجائیں گی۔ دوسری دنیا کی حقوق سے وابہ واقعی ہو گیا تھا۔



محرم ۱۴۲۸ھ ۱۸ مارچ

بندہ گزشتہ دو ماہ سال سے ملی بی بی کی مقیم کر رہا ہے۔ مطلق نمبر 18 کے دوران جو کیفیت اب تک ہوئی ہے اسے رقم کر رہا ہوں مزید بیانات سے نوازیں۔ (محمد نور الحق - خیر پور)

24 اپریل

مطلق کے بعد دفتر چلا گیا، صلوة العظمیٰ کے وقفے میں مسجد میں صلوة سے فراغت کے بعد بیٹھا ہوا تھا کہ لپٹانک شہادت کی رو میں تیزی آگئی اور میں وجود دھننی اور فکر انسانی کے مستحق نور کرنے کا تجربہ کر کے حیرت انگیز اسرار مختلف ہونے لگے۔

25 اپریل

مطلق کے بعد خود کی کیفیت طاری ہوئی تو مجھ پر پردہ بھی طاری ہوا اور دشمن و دانشور میں ربط ختم ہو گیا اور ملک کا میرے ہر عمل کی Video بن رہی ہے۔ یہ کیفیت اس قدر حیرت انگیز اور لرزہ کر دینے والی تھی کہ لفظوں میں بیان ممکن نہیں۔

26 اپریل

مطلق صبح میں ہی۔ رات کو اس پر لیٹا تو اندر ایک اسکرین زمین کی سطح پر نمودار ہوئی اور خیال ابھرا کہ جو سوال پٹو ہو جو لو۔ حیرت انگیز طور پر میں نے جتنے بھی سوالات کئے ہر ایک کا صحیح جواب ملا۔

27 اپریل

آج بھی رات کو لیٹا تو اسکرین پر نمودار ہوئی اور ایک نورانی مسلسل آتی رہی اس نورانہ

سن کر ایک سرسختی بخاری ہو گئی اور لگا لگا کر غصوں میں ترسے لگا ہوں۔ پھر ایک مقام پر دک
گیا اور ماحول کا جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ میں غلط کعبہ میں ہوں اس کیفیت کے وقت سرور سکون کی
غیب حالت تھی۔

28 اپریل

آج مشق کے دوران ہی خوبی کیفیت بخاری ہو گئی اور پھر یہ احساس ہوا کہ نیلی
روشنیوں نے میرے وجود کو احاطہ میں لے لیا ہے اور دھبے میں سکون و فرحت کا احساس
ہو رہا تھا۔ اس دوران مجھے باطنی حکیم کی مدد بھی سنائی دیتی رہی۔

29 اپریل

آج مشق سے فراغت کے بعد ایٹا، چھٹی خفی فوراً زندگی آفوش میں چلا گیا پھر کیا، یکساں ہوں
کہ میرا جسم بخاری ہو رہا ہے اور پھر ایک جھٹکے سے آنکھ کھلی گئی ابھی میں اس عمل پر غور
کر رہا تھا کہ گلاب کی خوشبو سے کہہ مسطر ہو گیا اور میں ایک مرتبہ پھر غصہ کی کیفیت میں داخل
ہو گیا اور یہ محسوس کیا کہ کمرے میں اب جو بو دہیں اور مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ نور میں سوتے
رہنے کی عادت نا مناسب ہے واضح اور سر جہاں کرو اور پھر کچھ باتیں دیں اور کمرے سے چلے گئے
آنکھ کھلی تو 11 بجے دن کا وقت تھا۔

30 اپریل

آج مشق کے بعد غصہ کی کیفیت بخاری ہوئی اور میں فرش پر ہی دراز ہو گیا۔ جیسا لگا کہ
کوئی کبرہ رہا ہے کہ جہاد سے دماغ کے خلیے کھیرے ہو اور ہونچکے ہیں اور تم انہیں استعمال کرو تو
حیرت انگیز کارنامے انجام دے سکتے ہو۔ یہ کیفیت بخاری خفی کی اسکرین پر ایک نور کا حلقہ محسوس
ہوا پھر اس میں سے آپ کا پتہ واضح ہوا اور آپ نے ارادہ فرمایا کہ جہاد سے دماغ کے چھلے بنے
جہیز مکمل طور پر کھم کرنے لگے ہیں اور اب تم نہ صرف یہ کہ ایک مکمل نیلی پتھر ہو بلکہ
روحانیت میں بھی یہ طوفانی حاصل کر چکے ہو۔ پھر آپ نے میرے سر اور پشت پر ہاتھ مکر اور خدا
حافظہ کر چلے گئے۔ آپ کے جانتے ہی آنکھ کھلی گئی تو کمرے میں گلاب کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔

ہدایت

آپ واقعی اپنا کورس مکمل کر چکے ہیں۔ غلطی خدا کو فیض پہنچائیں۔ کسی دن تشریف لا کر
مجھ سے براہ راست طاقت کر لیں اور سر بیٹھتے بھی حاصل کر لیں۔ شکریہ



بے اولاد عورتوں کی گود میں بچے کھیل رہے ہیں
کیا اب تک آپ اولاد سے محروم ہیں

”امید حمل کی لت اور عورتیں صاب اولاد کو گھسیں“

”امید حمل“ کا بہترین علاج یہ ہے کہ وہ سائنس کی دستبرد
لیا دوا ”امید حمل“ استعمال کریں۔ یہ دوا عورتوں کا اندرونی

جسم کی خرابیوں کو صحت مند کر کے قدرتی حالت پیدا کرتی ہے
اور اس کے بعد اس عورت کے باطن اولاد شروع ہوجاتی ہے
سیکشن کو خواتین کو اس دوا سے کامیابی ہو چکی ہے اور ان کی
گودیں بھر گئیں۔ بے خطا اور ناپسندیدہ کامیاب دوا ہے۔ اگر شادی کو
دس سال بھی گزر چکے ہیں اور بچہ نہیں ہوا تو ہمیں یہ دوا اپنا آخر
دکھانے لگی 15 ایئر خورشید سونہ۔ ہوسٹ سکس 8148 کٹر ای

ٹیالی پیتھی



سوال جواب



سوال:-

کیا ٹیلی پتھی سیکھنے کے لئے عمر کی کوئی قید ہے؟

محمد انور _____ کرتا ہے

جواب:-

ٹیلی پتھی سیکھنے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ جدید سائنسی تحقیقات سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ جو اس کی قوت اور آگ بڑوں سے تیز ہوتی ہے لہذا کم عمر افراد بہت جلد اس علم کو سیکھ لیتے ہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ سکھانے والا استاد لائق فائق ہو اور ہر شخص کو اس کی نفسیاتی کیفیت، ذہنی رحمان اور اہلیت کے مطابق مشقیں اپنی نگرانی میں کروائے۔
فائدہ / نقصان

سوال:-

ٹیلی پتھی کے فوائد اور نقصانات پر روشنی ڈالیں؟

ایچہ حسین _____ کرتا ہے

جواب:-

ٹیلی پتھی ایک علم ہے اور آپ کو یہ سچ ہو گا کہ ہر علم کا فائدہ اور نقصان ضرور ہوتا ہے۔ اگر کسی استاد کی نگرانی میں مشقیں کی جائیں اور مقاصد نیک ہوں تو فائدہ ہی فائدہ ہے اور اگر مقاصد صالح نہیں تو پھر نقصان ہی نقصان ہے۔ اگر مثبت طور پر استعمال کیا تو دور دراز پہنچنے والوں کی محنت خیریت معلوم کر سکتے ہیں، ان کو کسی بھی معاملے میں بہتر مشورہ دے سکتے ہیں۔ لیکن اگر غلط استعمال کیا تو خود ہی ذہنی اضطراب، جسمانی بیماری اور دیگر کئی نقصانات اٹھا سکتے ہیں۔ لہذا دیگر علوم کی طرح اس علم کو بھی صرف خلق خدا کو فیض پہنچانے کے لئے سیکھیں۔

عرصہ

سوال:-

کوئی بھی شخص ٹیلی پتھی کتنے عرصے میں سیکھ سکتا ہے؟

محمد عبدالوہاب _____ لکھتا ہے

جواب:-

عرصے کا تعین مشکل ہوتا ہے۔ ہر شخص کی صلاحیت مختلف ہوتی ہے۔ بہر حال کم از کم سات ہفتے اور زیادہ سے زیادہ ۱۰۰ سال میں کوئی بھی شخص ٹیلی پتھی سیکھ سکتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ذہنی یکسوئی اور جبین اعلیٰ درجے کا ہو۔

عمر کی قید

سوال :- ٹیلی پتھی کی مشقوں کے دوران کس قسم کے پرہیز یا احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ؟ اگر ہاں تو وہ کیا ہیں ؟

شرین _____ سے دریافت

جواب :- ٹیلی پتھی کی مشقوں کے دوران کسی قسم کے پرہیزی قطعی ضرورت نہیں ہوتی البتہ ہر مشق کو احتیاط سے کرنا ضروری ہوتا ہے کہ اور دہائیات جو دی جاتی ہیں ان پر توجہ کی شدہ ضرورت ہوتی ہے ۔ اگر احتیاط نہ برتی جائے تو بعض اوقات جسمانی عوارضات کا اندیشہ پیدا ہو جاتا ہے ۔

توجہ اور یکسوئی

سوال :- کیا ٹیلی پتھی بغیر توجہ اور یکسوئی کے بھی سیکھا جاسکتا ہے ؟

محمد عادل _____ کراچی

جواب :- ٹیلی پتھی ہو یا کوئی بھی روحانی سائنس اس کے لئے بنیادی شرط توجہ اور یکسوئی کی

اعلیٰ صلاحیت ہے یا دیکھئے جب تک کسی شخص کی توجہ یا یکسوئی یا محویت یا استراق فی صلاحیت

اعلیٰ نہ ہو وہ ٹیلی پتھی تو کیا دنیا میں کوئی اور بھی جہاں کام فراہم نہیں دے سکتا

شیخ نبین

سوال :- کیا ٹیلی پتھی سیکھنے کے لئے شیخ نبین کی مشق لازمی ہے ؟

عبداللطیف _____ کراچی

جواب :- ٹیلی پتھی یا کسی بھی روحانی علم کے سیکھنے کے لئے شیخ نبین کی قطعی ضرورت

نہیں ہے بلکہ اگر توجہ کے لئے کوئی سی بھی مشق کی جاسکتی ہے مثلاً دائرہ بینی یا کر مثل بینی یا

کشف سمعی وغیرہ وغیرہ

کامل توجہ

سوال :- کیا یہ ممکن ہے کہ کامل توجہ کے بغیر بھی کوئی شخص ٹیلی پتھی یا کوئی اور روحانی

علم سیکھے ؟

جواب :- یاد رکھئے کہ کوئی بھی شخص جبکہ وقت و کلام چوری توجہ سے نہیں کر سکتا اور

جیسا کہ میں گزشتہ ماہ بھی لکھ چکا ہوں کہ روحانی سائنس کے حصول کے لئے کامل توجہ کی ضرورت

ہوتی ہے یعنی بغیر استراق کے یہ علم سیکھا جاسکتا نہیں ۔ بقول خاور

مہم دہائی میں جہاں سے ہم کو بھی

کچھ ہماری خبر نہیں آتی

شروع شروع میں یکسوئی کا یہاں ابوجہ مشکل ہوتا ہے لیکن اگر انسان کو شش جہادی رکھے تو

وہ جلد اس صلاحیت کو Develop کر لیتا ہے ۔

لطیفی ہو جانا

سوال :- ٹیلی پتھی کے دوران اگر کبھی ناند ہو جائے یا کوئی غلطی ہو جائے تو اس سے کیا

تعمید ہو سکتا ہے ؟

شیر الدین _____ کراچی

جواب :- ٹیلی پتھی یا کسی بھی روحانی علم کو سیکھنے کے دوران دھنست لٹک کر نا اچھی بات

نہیں لیکن اگر کسی مجبوری کی وجہ سے جیسا ہو جائے تو کوئی مخرج نہیں ۔ اگر کوئی غلطی سرزد

ہو جائے تو اس سے بھی غلطی کوئی نقصان نہیں ہوتا ہے فکر نہ کریں ۔

ٹیلی پتھی کا آنا

سوال :- کیا کوئی شخص ٹیلی پتھی سیکھ کر کسی پر آزمائے گا ؟

محمد عتیق انصاری _____ لاہور

جواب :- ہر علم کے کچھ اخلاقی اصول ہوتے ہیں جو لوگ اخلاقیات کو مجبور دیتے ہیں وہ

بمبشری خسارے میں رہتے ہیں یا دیکھئے ٹیلی پتھی کے لئے ضروری ہے کہ وہ کم از کم درج ذیل

تین قسم شدہ اصولوں پر عمل پیرا ہے ۔ (1) ٹیلی پتھی کو صرف اپنے ذاتی مفاد میں استعمال نہ

کرے (2) اس علم کو خدمت خلق کے لئے استعمال کیا جائے (3) کسی بھی قیمت پر کسی بھی

حالت میں کسی شخص پر اس کی مرضی کے خلاف غلبہ حاصل کرنے کے لئے یہ علم استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اگر آپ نے ان اصولوں پر عمل کیا تو نوع انسانی کے لئے مفید ثابت ہوں گے۔

آزاد گوئی

سوال۔ کیا آزاد گوئی سے بھی نیلی پتھی سیکھنے میں مدد ملتی ہے؟

جواب۔ ہاں۔

آزاد گوئی کا درجہ صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ جذباتی لوگوں کے لئے نہایت کے لئے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ بائبل کا مطالعہ کریں تو اس میں بھی اعتراف کی عمارت اس بنیاد پر تعمیر کی گئی ہے، ردو حمایت میں بھی آزاد گوئی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

علاقہ عادات

سوال۔ کیا نیلی پتھی سیکھ کر کوئی شخص علاقہ عادات کا حامل ہو جاتا ہے؟

جواب۔ ہاں۔

یاد رکھئے نیلی پتھی ایک سائنس ہے، جسے علاقہ عادات نہیں کیا جاسکتا۔ اگر کوئی شخص نیلی پتھی سیکھتا ہے تو گویا وہ اپنے طرز فکر کو تبدیل کر لیتا ہے اور سائنسی انداز میں نوع انسانی کی مدد کے لئے دیکھ، سوار کرنا ہے اور انسانی حیوانات کو احساسات کو پرکھنے اور سمجھنے کی راستہ کو تلاش کرتا ہے۔

احساس کمزری

سوال۔ اگر کوئی شخص احساس کمزری کا شکار ہو تو کیا وہ بھی نیلی پتھی سیکھ سکتا ہے اور کیا اس علم کے سیکھنے سے احساس کمزری ختم ہو جاتی ہے؟

جواب۔ ہاں۔

برسوں کے تجربات اور مشاہدات کے بعد یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ انسان کی بنیادی کمزوری احساس کمزری ہے اور یہ احساس اس کی ہر حرکت کی راہ میں حائل رہتا ہے اور ہمیشہ

ہم دوسروں، ناقابل یقین توہم اور غلط قیاسات کو جنم دیتا ہے۔ یاد رکھئے صحت مند دماغ ہماری ہر طرح کی حرکت کے لئے ضروری ہے اور ہم صرف دماغ کے ذریعے ہی احساس کمزری سے چھٹکارا پا سکتے ہیں۔ اس لئے کہ جب تک کوئی شخص احساس کمزری سے نہایت حاصل نہیں کر لیتا اس کی شخصیت کے گہرائے رفتار تک کبھی نہیں پہنچ سکتے۔

نیلی پتھی کی مقصدیں کریں اور اس کے طریقہ کار کا مطالعہ کریں تو احساس کمزری کی شکست ختم ہو جائے گی اور آپ اس قدر ہی احساس سے آزاد ہو جائیں گے۔

صحت الشعوری کی تخلیقی قوت

سوال۔ کوئی شخص کسی دوسرے انسان کا دماغ کو غیر پڑھ سکتا ہے یا بات سہری عقل میں نہیں آتی براہ کرم اس پر سائنسی نقطہ نظر سے روشنی ڈالیں۔

جواب۔ ہاں۔

ہر انسان کے تحت الشعور میں ایک عظیم تخلیقی قوت ہوتی ہے جو ہر لمحہ ہر واہ کے لئے ہے جہاں رہتی ہے اگر ہم معمولی سی کوشش کریں تو اس تخلیقی قوت سے اپنی خواہیہ و دماغی قوت اور صلاحیت کو فروزا سکتے ہیں۔ سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اب تک انسان اپنے دماغ کے ہر ۱۷۶ حصے کا استعمال کر سکتا ہے بلکہ ۱۰۰ حصوں کا استعمال ہی نہیں کر سکتا۔ انسان نے کوشش شروع کر دی ہے کہ وہ اپنے دماغ کو صد فی صد استعمال کرے۔ سو ۱۰۰ حصوں کے لئے یہ ثابت کیا ہے کہ انسان ۱۳۶ حصوں سے بنا ہوا ہے لیکن اس کے باوجود واقعہ یہ ہے کہ انسان تمام ۱۳۶ حصوں کو استعمال نہیں کر سکتا اور یہ معلوم بھی اور بنیادی حقائق ہیں سب سے افضل واقعہ ہوا ہے اور انسان میں تمام مخلوقات سے مختلف چیز اس کی آزاد خیالی اور قوت ارادی و قوت شعور ہے۔ واضح رہے کہ یہ بے پناہ قوتیں صرف انسان کو دوایت کی نیلی پتھی اور انجی کی وجہ سے وہ تمام کائنات کا احاطہ کر لیتا رہتا ہے اور کر لیتا ہے اور انجی قوتوں کی وجہ سے تمام کائنات اور مخلوقات سمجھ ہو جاتی ہیں۔ لہذا بنیادی پتھر کا دماغ سے دماغ کے ذریعے رابطہ قائم کرنا کوئی ناممکن اور غیر معقول بات نہیں ہے۔

سوال :- کیا نیلی پتھی کی مشقوں کے لئے رات کا وقت ضروری ہے ؟

قیم احمد _____ لاہور

جواب :- رات کی دہیت اور بات سے ہر شخص واقف ہے۔ رات کی تاریکی میں سکون پوشیدہ ہوتا ہے۔ لہذا رات کو مشق کرنے سے کامیابی کے امکانات بھی گنا بڑھ جاتے ہیں لیکن اگر رات کو مشق کرنے میں کسی قسم کی دھاری ہو تو مشق دن کے وقت بھی کی جاسکتی ہے۔ بطور نمونہ یہ سکون کر یا جنگ میر ہو۔ شروع میں یہ سکون جنگ کی ضرورت اس لئے ہوتی ہے کہ یقینی CONCENTRATION میں غفلت نہ پڑے۔
دورانیہ _____

سوال :- یہ باتیں کہ روزانہ مشق کے لئے کتنا وقت ضروری ہے ؟

جواب :- نیلی پتھی کی مشقوں کے لئے اگر ایم پی پانچ منٹ اور پھر رفتہ رفتہ وقت میں اضافہ کرتے ہوئے تیس منٹ تک کا دورانیہ درکار ہوتا ہے وقت کا تعین ہر حال اسناد کو کرتا ہوتا ہے۔

سوال :- کیا نیلی پتھی سمجھنے والوں کے لئے تحلیل نفسی بھی ضروری ہے ؟

جواب :- جی ہاں اگر تحلیل نفسی نہ کی جی ہو تو ذہن کی پرانگی دور نہیں ہوتی اور احساس کمزری کی شکایت باقی رہ جاتی ہے۔ لہذا ذہنی پرانگی اور احساس کمزری کو دور کرنے کے لئے تحلیل نفسی ضروری ہے۔

محمد نصیر _____ کراچی

نیلی پتھی اور سائنس

سوال :- کیا نیلی پتھی ایک سائنس ہے یا محض دواہمہ ؟ اسے ہے کہ تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

عبدالمکریم حسین _____ کراچی

جواب :- نیلی پتھی ایک جدید سائنس ہے اور اس میں کسی قسم کے شبہ کی گنجائش بھی نہیں ہے۔ امریکہ، انگلینڈ، روس، جرمنی، آسٹریا اور یورپ کے کئی اور ممالک میں اس پر جدید خطوط پر تحقیق جاری ہے۔ امریکہ کا مشہور ادارہ کینیڈی آف میڈیسن اینڈ پراسٹیکوٹی اور برطانیہ کا مشہور ادارہ نیٹلس فیزیشن آف اسپرٹس کل پیبلنگ میں بھی تحقیق و تجربہ جاری ہے۔ دنیا بھر میں نیلی پتھی کے بے شمار فہرست یافتہ سائنس دان موجود ہیں۔

امریک میں ایک کامیاب ڈاکٹر بنایا جا رہا ہے جس کی مدد سے دماغ و دماغی نشریات کا آغاز ہو گا۔ ایک طرح کا کارنگڈ ٹرانسپیر ہو گا۔

خیال کی فوٹو گرافی

سوال :- محترم ڈاکٹر صاحب کیا خیالی خیال کی فوٹو گرافی ممکن ہے اور کیا اس سلسلے میں کوئی پیش رفت ہوئی ہے ؟

اعظمی احمد _____ حیدرآباد

جواب :- جی ہاں یہ کارائڈ کیمیرے کی طرح کا ایک کیمیرہ تیار ہو چکا ہے جسکی مدد سے دماغ میں موجود کسی بھی منظر کی تصویر کشی کی جاسکتی ہے پاکستان میں یہ کیمیرہ ایچی ٹیک معارف نہیں ہوا ہے۔
محبت الشوری غنی قوت

سوال :- محترم کیا مہار سے تحت الشعور میں بھی کوئی قوت پوشیدہ ہے ؟ اور کیا ہم اس سے نیلی پتھی میں کوئی مدد مل سکتے ہیں ؟

مصطفیٰ حسین خان _____ راولپنڈی

جواب :- ہر انسان سے تحت الشعور میں ایک عظیم قوت پوشیدہ ہے جو ہر لمحہ پرواز کے لئے ہے۔ ہمیں رہتی ہے۔ اگر ہم خود ہی کی کوشش کریں تو اس غنی قوت سے کام لے کر اپنی خوابیدہ دماغی صلاحیتوں کو فروغ دے سکتے ہیں اور آزاد خیالی و قوت راوی سے کام لیتے ہوئے تمام امکانات اور اسکی مملو قوت کو اپنی خواہش کے مطابق سوز کر سکتے ہیں۔ ایک ایسے نیلی پتھی کے لئے ضروری

ہے کہ وہ اس غلطی قوت سے نہ صرف یہ کہ نکلا ہو بلکہ اسے اسکا استعمال بھی آتا ہو۔

مستقل مزاجی

سوال - قبلہ اکثر صاحب اگر کوئی شخص مستقل مزاج نہ ہو تو کیا یہ بھی وہ غلطی بنتی ہے
سکتا ہے؟

نویۃ اللہ صدیقی _____ فیصل آباد

جواب - اگر کسی شخص میں مستقل مزاجی نہ تو وہ غلطی تو کیا کچھ بھی نہیں بن سکتا جسے
کہ بے صبری اور غیر مستقل مزاجی ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ لہذا اکابر صاحب زندگی کے لئے مستقل
مزاجی، تحمل، صبر اور برداشت کا بونا زاد ضروری ہے۔ میں تب آپ غلطی یا غلطی سمجھتا ہوں تو
جب تک اسکے ابتدائی اصول و قواعد کا مطالعہ کریں پھر بالترتیب مشق کریں اور پرسکون رہنے کی
کوشش کریں۔

اخلاقی اصول

سوال - عزیزی اکثر صاحب کیا غلطی یا غلطی سمجھنے والوں کے لئے بھی کوئی اخلاقی اصول ہے؟

اگر میں تو اسکی وضاحت فرمادوں۔
ایک صاحب _____

جواب - جہاں تک غلطی یا غلطی کے اخلاقی اصول کا تعلق ہے تو بیشک کچھ اصول مقرر ہیں۔ اور
ہم تو مسلمان ہیں قرآن مجید میں بھی بار بار حسن اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ چند آیات قرآنی کا ترجمہ
دیکھ لیں۔

1۔ لوگوں سے نہایت نرمی سے بات کرو (انقرہ 83)

2۔ اچھی باتیں کہو (ابن اسرائیل 53)

3۔ برائی کو بھلائی سے دور کرو (مومنون 23)

4۔ لوگوں سے بے رنجی نہ رہو۔ انکو نہ چلو۔ دشمن میں سیانہ دوئی اختیار کرو۔ چلا چلا کر نہ

خ لو (نہن 19، 18)

5۔ لوگوں کے معاملات میں خود توہ کرنا نہ کرو۔ حیبت نہ کرو (انجرات 12)

6۔ جھوٹی بات نہ کرو۔ مشکلات میں ثابت قدم رہو (انقرہ 176)

7۔ مقررہ اگر ٹھکرت ہو تو اسے جہلت دو۔ اور اگر نکلا ہو تو قرعہ صاف کرو (انقرہ 280)

8۔ زندگی حسن طریقے سے گزارو اگر کبھی غلطی سے کوئی برا کام ہو جائے تو اسکی فوراً غلطی
کرو (الاعوان 134)

9۔ اپنے آپ کو مقدس اور معنی نہ ظاہر کرے پھر (الاسماء 49)

10۔ کسی کے متعلق جھگڑا نہ عمل نیک ہو چاہئے پھر تحقیق کے بعد دیکھنا چاہئے کہ وہ فی
الواقعہ کیا ہے (الاسماء 94)

11۔ برائی سے بھاگ کر نئے نئے نکل جانا چاہئے (الاسماء 149)

12۔ جہالت سے اعراض بر تو۔ لوگوں کو قانون کے مطابق چلنے کو کہو (اعراف 199)

13۔ دیکھ کر جو نوع انسان کے لئے نفع پہنچا ہے اسے نفع پہنچانے سے روکو (الزمر 17)

14۔ عدل اور انصاف کی راہ اختیار کرو۔ انرا من سے حسن سلوک کرو۔ بے حیائی اور فریب
کا۔ کسی باتوں سے پرہیز کرو (انحل 90)

15۔ جب تک کسی بات کے متعلق خود تحقیق نہ کرو اسکے پیچھے مت چلو (ابن اسرائیل 36)

16۔ سرکش کو بھی جھٹکے نرمی سے لکھو (اد 44)

17۔ غلو بات سے احتیاط کرو (مومنون 3)

18۔ لوگوں میں کاہن نہیں کرنا چاہئے (فرقان 63)

19۔ کسی کو ملازم ذات مت بنانا (اعزاب 58)

20۔ بات صاف، سیدھی، غیر بہم دور و نوک کرو (اعزاب 70)

21۔ قطع رنجی بری چیز ہے (نہن 22)

22۔ زمانے کو (اصاح 29)

23۔ تمام انسان یکساں طور پر عزت کے قابل ہیں (بنی اسرائیل 70)

24۔ فضول غری (یعنی اسراف) است کر (اعراف 31)

25۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو پاک اور صاف رہتے ہیں (توبہ 108)

26۔ جھوٹ سے ہمیشہ پرہیز کرو (انعام 30)

27۔ دوسروں کو برے القاب سے متجاوز (عجرات 11)

28۔ والدین سے نیک سلوک کرو (انعام 152)

29۔ کسی بددیانت، خیانت کرنے والے کے معاملہ کی دکان نہ کرو (انعام 105)

30۔ جھوٹ کرو تو نہایت عمدہ طریقہ ہے (محل 125)

31۔ فرقہ بنانا (ال عمران 103)

یہ وہ اخلاقی اصول ہیں جنہیں قرآن نے مقرر کیا ہے اور میرے نزدیک ایسے ہی
پتھر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان اصولوں کا سخت پابند ہو ورنہ اس کا علم سلب کر لیا جاتا ہے۔

نبیؐ کی پستی اور بگاڑ

سوال۔ قرآن کا ترجمہ صاحب کی تفسیر میں بھی اور یو کا میں کوئی تعلق ہے اور کیا کوئی شخص یو کا میں
مشقوں سے نبیؐ کو سکتا ہے۔

صادق حسین۔ درست آباد

جواب۔ نبیؐ کی پستی ایک بوجہ یہ اصطلاح ہے الہیہ یہ قدم علم ہے اور ہر زمانے میں ہر مذہب
و علاقے میں کسی نہ کسی نام سے یہ رائج رہا ہے۔ یو کا میں، بھی ایسے کچھ تفسیریں مشقیں ہیں کہ جن
کے کرنے سے ذہن نکسو جاتا ہے اور انسان میں نبیؐ کی پستی کی صلاحیت بوجہ ہو جاتی ہے۔ جب یہ
صلاحیت بوجہ ہو جاتی ہے تو وہ لوگوں کو پیغمبر بھی وصول کرتا ہے اور وہ ذہن سے انہیں پیغام
دے بھی سکتا ہے۔ یو کا میں میں ”سکھ تفسیر“ ایک ایسا تفسیر ہے جس میں انسان اخلاقی باطنی مار کر
بچھڑ جاتا ہے اور کئی گھنٹے آنکھیں بند کر کے ایک ہی شے پر غور کرتا ہے۔

ماسٹر مائیکرو

سوال۔ محترم ڈاکٹر صاحب ماسٹر مائیکرو کیا ہے اور کیا کوئی عملی پتھر ماسٹر مائیکرو بن سکتا ہے
اس کے فوائد اور نقصانات بھی ہوں تو ہمیں ضرور بتائیں۔

خسرو پرواز۔

جواب۔ نبیؐ کی پستی دراصل ماسٹر مائیکرو کے حامل افراد ہوتے ہیں۔ ایسے افراد وہ ہیں
ابھرنے والے خیالات کی لہروں کو اپنی آنکھوں سے نکال کر دوسروں پر اثر ڈالتے ہیں۔ ماسٹر مائیکرو
کے حامل افراد اپنی اس صلاحیت سے مثبت کلمہ بھی لپکتے ہیں اور منفی کلمہ بھی۔ حالانکہ منفی کلمہ کا تاہم
برآ جاتا ہے اور ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ انسان نہ صرف بدنام ہو جاتا ہے بلکہ خود نو دنیا میں بھی
ایک طرح کے مذہب کا شکار ہو جاتا ہے اور اپنی عقبت بھی خراب کر لیتا ہے۔ تاریخ انسانی میں ایسے
بے شمار افراد کے نام مل جاتے ہیں جو اس قوت کے حامل تھے اور جنہوں نے اپنی اس صلاحیت
کے مثبت یا منفی کلمہ یا نگرانی کی تفصیلات کی یہاں چند ضرورت نہیں۔

زمانہ حال میں ماسٹر مائیکرو کے حامل افراد اپنی اس صلاحیت سے لوگوں کی شفا، نفسی کا کیم
لے رہے ہیں۔ جو ایک مثبت قدم ہے۔

افسانہ ساز کاغذ اور نبیؐ کی پستی۔ امین

سوال۔ ڈاکٹر فزق سرمد صاحب کیا تاریخ انسانی سے آپ ایسی چند مثالیں پیش کر سکتے ہیں
جن سے یہ پتہ چلے کہ ماضی کے لوگ بھی دوسروں کے ذہن کو تسخیر کر لیتے تھے؟

سرور ش۔

جواب۔ اگر آپ نے تاریخ انسانی کا مطالعہ کیا ہو گا تو آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ فضائی
تاریخ میں قدم قدم پر ایسے واقعات ابھرے ہوئے ہیں جنہیں پتہ کہ عقل حیران اور نظر ششدر رہ
جاتی ہے۔ حتیٰ کہ ابتدائی کتب بھی اس قسم کے باصلاحیت اور بے سراہ کلمات کے حامل افراد کی
تخلیق ہی کرتی ہیں۔

مستافضرت سلیمان کا سخت لڑان کی پرندوں، پھر ندوں، جنوں اور پر پوں پر مگرانی۔

ساحری کی جادوگری، عطیہ کا پتلا، حضرت خضر کا حضرت سادہ کو بدلتا، انفرنس ایسی متعدد مثالیں ہیں جو ہماری عقل کو دنگ کرنے کے لئے کافی ہیں۔

پس یاد رکھئے کہ نیلی پتھی ایک سائنسی اصطلاح ہے اور اس میں جو حکمت پوشیدہ ہے وہ انسان کا ارادہ ہے۔ اگر آپ نے بھی معصم ارادہ کر لیا تو پھر دوسروں کے ذہن کی تفسیر اور تفسیر کوئی مسئلہ نہیں رہ جائے گا۔

آواگون اور نیلی پتھی

مزمون اکبر صاحب

سوال - کیا نیلی پتھی اور آواگون میں کوئی نسبت ہے میں نے ایک ہندوستانی نیلی پتھی کی کتاب میں پڑھا ہے کہ نیلی پتھی کے لئے آواگون پر ایمان رکھنا ضروری ہے؟

مہر آشکور _____ حیدر آباد

جواب آواگون کا نظریہ گہرا کن ہے اور یہ یونانی ہندو عقائد میں ملتا ہے۔ قرآن میں اسکی سختی سے تردید کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ مرنے کے بعد اسے زندگی اس دنیا میں نہیں بلکہ کسی اور سطح پر ملے گی اور اہم کام نیلی پتھی کے لئے ہے۔ یعنی وہ زندگی ایک جوئے رواں ہے۔

حکومت کے وقت یہ قدرت کے لئے ایک عجیب و غریب ہونے والا ہے کہ ہم کروان کا ہرگز ایسا نہیں ہو سکے گا۔ (امومنون۔ ۹۹۔ ۱۰۰)

حیات بخروئی کے بعد پھر موت نہیں ہوگی۔ لہذا یاد رکھو کہ آواگون کے لئے یہ قدرت کا تصور غلط ہے۔ (صفت۔ ۵۸۔ ۵۹)

تم کہے مان گئے۔ اس کے بعد تم میں جان آئی یعنی تم اس دنیا میں آئے جہاں موت ہوگی پھر زندگی اس کے بعد اللہ کے سامنے حاضر ہوگی۔ (انفراق۔ ۲۸)

نوری پالہ

جناب اکبر فرخان سرمد

سوال - برادر کرم یہ بتائیں کہ دوران مطلق کچھ کی مرتبہ لوگوں کے ارد گرد ایک دائرہ نظر آیا جو

نورانی سا تھا۔ یہ کیا ہے اور کیا اس کا اثر انسان کی ذات پر ہوتا ہے؟

عبداللطیف _____ لاڑکانہ

جواب: روئے زمین پر جو کچھ بھی ہے اگر آپ اس پر غور کریں گے تو ہر چیز کے ارد گرد ایک نور کا بادل نظر آئے گا۔ اس کی بنا بہت بہت کچھ روشنی کے بالے سے مشابہ ہوتی ہے۔ اسی لئے یہ نوری بادل بگھلاتا ہے۔ یہ دراصل ہزاروں درمیان روہانی فاصل کا کام دیتا ہے۔ نیلی پتھی کے طالب علموں کو چاہئے کہ وہ کسی شخص کی مرضی کے خلاف اسکی روحانی حد کو ہرگز نہ توڑیں۔

اس روحانی پالہ کے بھی مثبت اور منفی اثرات ہوتے ہیں جو انسان کی ذہنی حالت کو ظاہر کرتے ہیں ان کا اثر صحت پر بھی پڑتا ہے۔

قرآن مجید میں فکر و بصیرت اور علم و عقل کی روشنی کیلئے بھی نور کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ خدا نے اپنی کتاب کو بھی نور کہا ہے۔ گویا نورانی ذات روشنی ہوتی ہے اور دوسروں کو روشنی بخشتی ہے یہ ایک فکری موضوع ہے اس پر فکر کریں تو بہت سے اسرار کھل جائیں گے۔

نفع مستطیل

مزمون اکبر صاحب

سوال - کیا ہمارے ذہن کے فطر و اطاعت، اطلاعات و اخبارات کا سلسلہ حرام مطر سے متروک ہوتا ہے؟

فیروز احمد _____ لاہور

جواب: نفع مستطیل دماغ کا تیسرا حصہ ہے۔ اس کا عمل ایک پائپ لائن ہے۔ دماغ کو حرام مطر سے ملتا ہے اس کے طرف علم میں حرام مطر پہنچاتا ہے۔ یہ حرکت قلب، تحریک بنیم، تحسین اور دوسرے اعمال تسری (Automatic Action) ہیں۔

یہ دماغ کا ایک نہایت اہم اور ذمہ دار محکمہ ہے اور یہ شک بھی فطر و اطاعت، اطلاعات و خبریں اور ہر طرح کے امکانات پوری ذمہ داری سے پوری کرتا ہے۔ حرام مطر دراصل ریزہ ریزہ ذہنی کی گہرائی میں اثر پڑتا ہے اور تمام فحشی قوتوں اور علوم کاہن فن ہے۔

مخاس اور نمک

سوال - جناب ڈاکٹر فرقان سرمد! میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا مخاس اور نمک کے استعمال کرنے یا نہ کرنے سے انسان کی روحانی صلاحیتوں پر کوئی فرق پڑتا ہے؟

انکسپرنس

جواب - عام نمک جو ہم استعمال کرتے ہیں وہ دراصل سوڈم کلورائیڈ ہوتا ہے اگر اس کا استعمال زیادہ کیا جائے تو انسان کے لاشعور کے کام کرنے کی رفتار بھی گھاڑا جاتی ہے مگر روحانی طور پر اسے مختلف واسطے بھی ہوتے گئے ہیں اس لئے بغیر مشورہ کے روحانیت یا نیلی پتھی کے طالب علموں کو نمک کا استعمال زیادہ نہیں کرنا چاہیے۔

جب کہ چینی یا فلک کا زیادہ استعمال انسان کے قلب کو متاثر کرتا ہے کیونکہ اس میں کاربوہائیڈریٹ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن اگر شہید یا مصلوں کی مخاس کو استعمال کیا جائے تو نقصان نہیں ہوتا۔ بعض مہرین روحانیت اسی لئے چینی کا استعمال کم اور نمک کا قدر سے زیادہ جوڑ کر کرتے ہیں تاکہ انسان کی لاشعوری خواہشیں نہ ہوجائیں۔

جہالت کی تبدیلی

سوال - محترمہ المکرمہ! کیا نیلی پتھی سے انسان کی جہالت کو بھی اہم تبدیلیاں کر سکتے ہیں؟ اگر جواب مثبت میں ہے تو کیونکر؟

جواب

جواب - یاد رکھئے لاشعور اور اس کی تمام دیگر قوتوں کی ایک تنظیم ہے جو چلی موروٹی ہوتی ہے۔ جہالت میں اتنا اور غصہ کا دخل بھی ہوتا ہے گو یا جہالت اتنا اور غصہ کا چولہا دھن کا ساتھ ہو گا ہے۔ ہم نیلی پتھی سے کسی کی اتنا اور غصہ کو کنٹرول کر سکتے ہیں مگر جہالت مکمل طور پر تبدیل نہیں ہوتی۔

عام شرائط

سوال - محترمہ ڈاکٹر فرقان سرمد! نیلی پتھی سیکھنے کے لئے عام شرائط کیا ہیں؟ محمد شرف

جواب - نیلی پتھی سیکھنے کے لئے عام شرائط وہی ہیں جو اخلاقی اصول کے ذمہ سے ملتی ہیں اور اخلاقی اصولوں کا ذکر ہم اپنا تفصیل کر چکے ہیں۔

پیش قیاسی

سوال - کیا نیلی پتھر کو پیش قیاسی کی صلاحیت حاصل ہوتی ہے؟

محمد عطار

جواب - جو لوگ نیلی پتھی یا کسی اور روحانی علم میں بیعتات کی حد تک مکمل حاصل کر لیتے ہیں ان کی پیش قیاسی شہادت ہوتی ہیں اور جن کے یقین میں اہمیت نہ ہو ان کی پیش قیاسی کا شمار ختم میں ہوتا ہے پس جو لوگ کتاب اللہ کو سمجھتے ہیں ان کی پیش قیاسی فائدہ مند ہوتی ہیں اور دیگر نقصان دہ۔

سائنس کی مشقیں

سوال - قید ڈاکٹر صاحب! کیا نیلی پتھی سیکھنے کے لئے سائنس کی مشقیں ضروری ہیں؟

سرور حسن

جواب - نیلی پتھی اور روحانیت کے لئے علم کے حصول کے لئے سائنس کی مشقیں ضروری ہیں کیونکہ عقل اور سائنس کا چولہا دھن کا ساتھ ہے۔ اس کے لئے مقبول طرز سائنس کی ادیت اپنی جگہ واضح ہے۔ یاد رکھئے کائنات میں جو توانائی (Energy) ہمیشہ موجود رہتی ہے اسے ہم سائنس کی مدد سے ہی کنٹرول کر سکتے ہیں نیلی پتھی اور روحانیت میں مکمل حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں انتشار سے محفوظ رہا جائے اور اس کے لئے سائنس کی مشقیں اہم ضروری ہیں۔

پیش آگاہی اور نیلی پتھر

سوال - استاد محترم! میں نیلی پتھر کا ایک ادنیٰ طالب علم ہوں یہ جانتا ہوں کہ کیا ایک نیلی پتھر کو پیش آگاہی کی صلاحیت بھی ہوتی ہے؟

محمد ادریس

جواب :- آپ کا سوال دلچسپ بھی ہے اور اہم بھی۔ یاد رکھئے ٹیلی جیسی نہ صرف یہ کہ ایک روحانی سائنس ہے بلکہ جدید نفسیاتی علم بھی ہے جو کوئی ٹیلی جیسی سیکھ لیتا ہے اسے پیش آنکھ کی لا ذوال صلاحیت بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ وہ نہ صرف ترسیل خیالات پر قدرت رکھتا ہے بلکہ پیش بینی بھی کر سکتا ہے۔ یہ سب کچھ تصور کی کار فرمائی ہوتی ہے آپ انہماک سے اس علم کو سیکھیں اور ہر غفلت نہ کی خدمت بھی کریں۔

پاکیزگی اور صفائی

سوال :- جناب محترم ڈاکٹر صاحب! میں گزشتہ چھ ماہ سے آپ کی ڈیرنگرانی ٹیلی جیسی کی مشقیں کر رہا ہوں مگر خاطر خواہ کامیابی محسوس نہیں ہو رہی ہے اس کی وجہ کیا ہے اور اس پر میں کس طرح سے قابو ہو سکتا ہوں؟

طارق علی _____ لندن

جواب :- ہم جس مذہب کے پیروکار ہیں اس میں نہ صرف جسمانی صفائی اور لباس کی صفائی کی اہمیت ہے بلکہ دل و دماغ اور اعصاب کو بھی ہر طرح کی جذباتی غلطی سے صاف کرنے کی اہمیت ہے۔ دل و دماغ کی پاکیزگی اور صفائی کی پہلی ایک اہمیت ہے اس پر توجہ دیں۔ یاد رکھو آپ کا ذہن صاف نہیں اس لیے آپ تک خاص کامیابی نہیں ہوتی ہے۔

قرآن میں ارشاد ہوا کہ:-

۱۔ اس سے دل میں حسد اور بغض پیدا ہوتا ہے (سورہ انفال ۳۰)

۲۔ جن لوگوں کے دل میں بغض یعنی کینہ ہوتا ہے ان کا ذہن کند ہو جاتا ہے کہ کوئی

بات صاف صاف دیکھتی نہیں (سورہ توبہ ۱۲۵)

۳۔ جن کے دل میں کوئی مرض ہوتا ہے وہ ملک میں پڑے رہتے ہیں (سورہ نور ۵۰)

۴۔ جن کے دلوں میں کھٹ ہوتا ہے وہ کسی بات پر اہتمام نہیں کرتے (سورہ احزاب ۱۱)

اور یہ آیات قرآنی کے مضموم سے بھی دل کے کند و پرور شئی پڑتی ہے۔

تصویری شعور

سوال :- معزنی ڈاکٹر صاحب! میں ٹیلی جیسی سیکھ رہا ہوں یہ جانتا ہے کہ ہم کسی کے ذہن

میں خیالات کو کس طرح منتقل کریں کہ وہ صحیح وصول کر لے۔ مجھے اب تک کوئی خاص کامیابی اس مسئلے میں نہیں ہوئی ہے امید ہے آپ سے مدد فرمائیں گے۔

محمد اشرف _____ دہلی انڈیا

جواب :- ٹیلی جیسی کے طالب علموں کے لئے ضروری ہے کہ جب وہ کوئی پیغام بھیجیں تو تصویری شعور کو کھلم کھلا لیں تاکہ ان کے بطور دست انداز میں کسی تک پیغام کی ترسیل آسان نہ ہوگی۔ مثلاً اگر آپ یوں پڑتے ہوئے غائب کے ایک پودے کی تصویر بھیجیں تو نہ صرف یہ کہ ایسے ایک پودے کی تصویر کشی کریں بلکہ اس کی خوبصورتی اپنے تصور میں برمائیں اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے باطن کا شہ پتہ، پھول کی جھکڑیوں کی نرمی و نراکت اور کانٹوں کا نوکلیا پتہ بھی نظر انداز نہ کریں۔ جب آپ اس طرح سے ایک مکمل تصویری خاکہ ارسال کریں گے تو اس کی تمام جزئیات کو بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہوگا۔

حضرت عمر کا خط

سوال :- محترم ڈاکٹر فرقان سرمد! میں نے کہیں پڑھا تھا کہ عمرو بن العاص جب مصر کے گورنر مقرر ہوئے تو دروازے میں خشک ہو گیا تو مصری جہیزوں کے ایک گروپ نے حضرت عمرو بن العاص سے کہا کہ ہم نے یہاں صافوں سے یہ رسم چلی آ رہی ہے کہ جب دروازے میں خشک ہو جائے تو جہیز سب کے صحن و دروازہ گوارہ پائے گئے ہیں اسے محبت پر محض ہے۔ میں نے اس کی وجہ سے دروازے کھٹا ہے لہذا اب دروازہ کھٹا ہے، ہمیں اجازت دیں کہ ہم محبت پر محض ہیں۔ حضرت عمرو بن العاص نے اس کی اجازت نہیں دی البتہ حضرت عمرؓ نے ایک خط لکھا اور کہا کہ اسے تمام لوگوں کے سامنے دروازے میں ڈال دیا جائے۔ اس خط میں حضرت عمرؓ نے کیا لکھا تھا اور دروازے میں کیوں نہ لکھا تھا اس کا بھی ٹیلی جیسی سے کوئی تعلق ہے؟

محمد عدیل _____ برکینا

جواب :- حضرت عمرؓ ایک عظیم الشان صحابی تھے اور ان کے متعلق ایک حدیث ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرے بعد کوئی نبی ہونا تو عمر ہوتے۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ حضرت عمرؓ کی حیثیت اور ان کا رتبہ کیا تھا۔ انہوں نے دروازے میں سے نام جو خط لکھا تھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مرین انقلاب کی طرف سے درہائے نیل کے ہمراہ

"اے نیل اگر تو اللہ کے حکم سے ہمارے توہر اور ہمیں ترسے پانی کی ضرورت ہے لیکن اگر تو کسی شیطانی قوت سے ہمارے تو ہمیں ترسے پانی کی ضرورت نہیں۔"

اس خط اور اس واقعہ کا ذکر مولانا دوم نے اپنی شوقی میں چندات خوبصورت اشعار میں نظم کیا ہے۔ مشہور مورخ حسین بیگلی کی کتاب "فادوقی" میں بھی اس کا ذکر ہے۔

یہ دراصل حضرت عمر کے قہری یکسوئی کی ایک کرامت تھی۔ اسے پہلی پتھی تو نہیں کہہ سکتے البتہ شریعت محمدیؐ پر عمل کا ایک عارفانہ اظہار ہے۔

امواج خیال

سوال :- محترم ڈاکٹر صاحب! مجھے پہلی پتھی سیکھنے ہوئے سال ہو گیا مگر اب تک خیالات سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ یاد ہو کہ خوش یکسوئی نہیں ہو پا رہی ہے اس کا کچھ علاج جو بڑ کر رہا۔

دو بڑی

جواب :- میں نے مختلف تجربے کیے اور پھر دو سال کے مختلف شعراء میں بھی بے جا پار لکھا ہے اور لکھانے کی کوشش کی ہے کہ انسان مناسب عقلیتیں اور دور و زمین کو لے کر ایک انقلاب برپا کر سکتا ہے اور پھر وہ اپنے خیالات دوسروں تک منتقل کر سکتا ہے اور ان کے خیالات ہزاروں میل دور سے بھی وصول کر سکتا ہے۔

یاد رکھئے کہ روشنی کی رفتار صرف ایک لاکھ ۱۸۰ ہزار میل فی سیکنڈ ہے جبکہ خیال کی رفتار اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔

خیالات ہمیشہ حرکات سے جنم لیتے ہیں اور دراصل صحیح حرکات کی وجہ سے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ ہر لمحہ کوئی نہ کوئی تحریک اعصاب کو چھیڑتی رہتی ہے اور اعصاب جب اپنی پہلی حالت پر واپس آتے ہیں تو کوئی نہ کوئی خیال پیدا ہو چکا ہوتا ہے۔

پہلی پتھی سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اعصاب کو اور پھر خیالات کو مسخر کر لیا جائے

اور انہیں مسخر کرنے کے لئے یکسوئی کی ضرورت ہوتی ہے اور یکسوئی جب پیدا ہوتی ہے جب تمام خیالات کو ایک مرکز پر جمع کر دیا جاتا ہے۔ شعور پر اختیار کا مطلب بھی خیال پر کنٹرول ہے۔

یاد رکھئے خیال کی قوت بحجم ہے اور ہمارا کوئی شیق کو بڑا کر کے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن یہ صلاحیت کامل یکسوئی سے پیدا ہوتی ہے۔

جانور اور پہلی پتھی

سوال :- کھڑی ڈاکٹر فرخان سرمد صاحب! کیا جانوروں میں پہلی پتھی کی صلاحیت ہوتی ہے؟

جواب :- دیکھا میں ایسی بے شمار مثالیں موجود ہیں جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ جانور میں بھی پہلی پتھی کی پہلی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔

• آپ نے گائے اور بکری چرانے والوں کو دیکھا ہو گا کہ بہت سی گائیں اور بکریاں ریوڑ میں ہوتی ہیں اور پھر جنگل میں دور دور تک پھیلی کر گھاس چرتی ہیں لیکن جب چرواہا انہیں واپس آنے کا حکم دیتی راہیں پر دیتا ہے تو وہ واپس آ جاتی ہیں۔

• کتوں میں پہلی پتھی کی پہلی دور ہے کی صلاحیت ہوتی ہے اور وہ اکثر اپنے مالک سے اپنی راہیں دیکھتے ہوئے مالک کی مدد کرتے ہیں۔

• گھوڑے بھی اس صلاحیت سے حامل ہوتے ہیں اور مشکل حالات میں اپنے مالک کی پوری طرح سے مدد کرتے ہیں۔

• شیر بھی اس صلاحیت سے حامل ہوتے ہیں اور اکثر شکاری کے گھلے سے قتل چوکانا ہو جاتے ہیں۔

• ڈالٹن چٹلی میں تو یہ صلاحیت قریب قریب انسان کی طرح ہوتی ہے اور ایسی بے شمار مثالیں ہیں۔

کم لکھنا تا کہ سونا

سوال: قابل صد احترام استاد! میں پہلی پتھی کا تہذیبی یوں اور ادبی ادبی سیکھنا شروع کیا ہے۔ پوچھتا ہوں کہ کیا پہلی پتھی سیکھنے والے کو کم لکھنا اور کم سونے سے بھی مشغول رہ کر کمالی میں مدد ملتی ہے۔

مہارک علی _____ متحدہ عرب امارات

جواب :- دین اسلام کے ہر دھارہ میں پسند ہوتے ہیں اور اعتدال سے ہی نہیں اعلیٰ کھسائی حاصل کرتا ہے۔ یاد رکھئے اعتدال کے ساتھ سونے سے قبل کو آرم پہنچتا ہے لہذا جب نفس کو سکون ملتا ہے تو طالب کے قلب اور نفس میں موافقت پیدا ہو جاتی ہے اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ رات دن کا شبلی حصہ چند میں گزارا جائے تاکہ جسم میں رہے۔

اسی طرح سے جو لوگ بہت کھاتے یا پھل نہ کھاتے ہوں وہ بھی شبلی پختی نہیں سیکھ سکتے۔ ہمارے پیارے نبی کریم کا ارشاد ہے کہ "پیت کا ایک جنٹلی کھاؤ۔ ایک جنٹلی پانی پیو اور ایک جنٹلی سوئے گا۔"

بالکل اسی طرح سے ذہنی قوتیں بیدار کرنے اور لاشعور کے درجوں کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جنسی مسائل میں بھی اعتدال سے کام لیا جائے۔

چاند سے اور شبلی پختی

مزم و اکثر فرق سرہ

سوال :- شبلی پختی کیسے ہوتے وہاں ہو چکے ہیں جو کھاسیاں ہوتی ہیں اس سے آپ واقف ہیں۔ کچھ جزبات لکھ رہا ہوں۔ ایک سوال ملنے کی خواہش ہے کہ آیا پند سے بھی شبلی پختی کی صلاحیت رکھتے ہیں؟ دعائوں کا علاج۔

محمد امان طاہری

جواب :- بے شک پرندے بھی شبلی پختی کا استعمال کرتے ہیں اور ان کی پھٹی مسم جانوروں سے بھی زیادہ تیز ہوتی ہے۔ پرندوں کو بھوکھال کا اندازہ 24 گھنٹے قبل ہو جاتا ہے اسی لئے وہ اس جگہ کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

یہی صورت جنگ اور فسادات سے قبل بھی ہوتی ہے اور پرندے وہ جگہ جنگ یا فساد شروع ہونے سے ایک دو روز قبل ہی چھوڑ دیتے ہیں۔

شبلی طاہری

سوال :- شبلی پختی کیسے ہوتے اس بار ہو گئے کافی قریب ہوا۔ ایک سوال یہ پچھنا ہے سنا ہوں کہ کیا

شبلی پختی کو شبلی طاقت بھی حاصل ہوتی ہے اور کیا پرند کو بھی ایسی کوئی صلاحیت حاصل ہے اگر ہے تو کچھ مثالیں بیان فرمائیں۔

پروین منگور سیکنٹ

جواب :- انسان کے اندر ظہری حواس کے علاوہ کچھ طاقتیں پوشیدہ ہیں ان کا اکتشاف جدید تحقیقات سے ہوا ہے۔ یہ باطنی حواس ذہن و مکان اور فضا کی سطح سے بلند تر ہیں بعض اوقات ہمارے دماغ کی یاد دہانی بھارت حس اپنا کھانے کرنے لگتی ہے اور ہم سیکڑوں میل دور ہونے والے واقعات کو باطنی اور دیکھ لیتے ہیں۔

○ جانوروں میں کتا یا بچہ اور بے جو سپر سنگھ پیارے کی توڑ انسان کی بہ نسبت جلد سن لینا ہے۔

○ انو جنات تاریکی میں بھی کیڑے مکوڑوں کو بخوبی دیکھ سکتا ہے۔

○ شب کی کھیاں قلب شمالی و جنوبی کی خاص روطنیوں کو محسوس کر لیتی ہیں۔

○ چوٹی کی قوت حواس انسان کی بہ نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے وغیرہ وغیرہ

استحقاق

مزم و کرم و اکثر فرق سرہ

سوال :- یہ جو چاہے کہ کیا اعتدال کے بغیر شبلی پختی سیکھنا ممکن ہے؟

اقبال حسن کابور

جواب :- جس طرح ایک مسمت میں دو سبزاد نہیں ہو سکتے ایک میدان میں دو کھوار میں نہیں آسکتیں اور ایک خامروں یا حقوں سے دو مختلف شعرا ایک ہی وقت میں نہیں کھ سکتا بالکل اسی طرح دو مسمتیاں میں استحقاق کی منزل نہیں مل سکتی۔

مہتابا جت سے ایک مرتبہ کہا تھا کہ "انسان دو انگلیوں کے ایک دائرے میں قید ہے۔

انہوں کی اکثریت اس دائرہ میں غمگین رہتی ہے اور کروڑوں لوگوں میں سے جو ایک شخص بھی

اس دائرے کو توڑ دیتا ہے تو زندگی اس کے سامنے ہٹاں ہو کر آجاتی ہے اور اس کے تابع ہو جاتی

ہے۔

آپ سوچ رہے ہو گئے کہ یہ "دائرہ" کیا ہے۔ انسان دو وجودوں کا مجموعہ ہے ایک وجود تو

شعوری آلات یعنی حواس خمسہ سے نہیں ہے جس کے ذریعہ وہ لہتے اور گرد و یکھ سکتا ہے، سن سکتا ہے، چکھ سکتا ہے، سونگھ سکتا ہے، بول سکتا اور سب کچھ محسوس کر سکتا ہے۔ یہ دراصل شعوری منزل ہے اور اسے تو ذہن پر کسی کے اس کی بابت نہیں۔

لیکن انسان کا دوسرا جو اہم ظہری سے زیادہ طاقتور ادارہ اور خود مختار ہے زبان و دماغ سے بالاتر ماضی اور مستقبل میں دور و درگ جانے کی قدرت رکھتا ہے اسے ہم لا شعور بھی کہتے ہیں۔

لوں و ادوں کو ایک ایسی پیچیدہ توڑ سکتا ہے اور یہی چلتی سیکھنے کے لئے ضروری ہے کہ چلتے انسان خود کو پہچانے۔

نفس امارہ

عزیز فرقان سرمد

سوال :- کیا نفس امارہ کی وجہ سے ٹیلی پتھی سیکھنے میں کوئی دشواری ہو سکتی ہے؟

تیسرے بطور فیصل آباد

جواب :- بہرین نفسیات صدیوں کے قربات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ حیوان ناطق (یعنی انسان) اس کائنات کی ایک بیب ترین قوت ہے اور اس قوت کو اندر من پہنچانے والہ اس کا جیسی جذبہ ہے۔ سورہ یوسف میں ہے کہ عزیز مصر کی بیوی نے کہا: "انسانی نفس برائی کا علم دیتا ہے۔" (ادرسہ ص ۱۷۷) دراصل نفس امارہ کی اصطلاح صحابہ سے و شریعی لگتی ہے اور نفس امارہ شیخ الطائفی ذہیر و معصیات کا ہے اس کا تعلق جمل، کبیر، خند، غلبہ، کبر و غرور سے ہے۔ غفلت سے مجرب ہوا ہے

لیکن یاد رکھیے اس کو خفا سے بھی کوئی کھپائی نہیں ہوگی بلکہ نفس امارہ کو وحی الہی کے حلق کر لیا جائے تو انسان بہت عرق کرتا ہے نفس امارہ دراصل بہت بڑی قوت ہے اور انسان اس سے انسان بھانے کا سستی ہے بشرطیکہ انسان کا نفس وحی کی روشنی میں کام کرے اور جب ایسا ہو گا وہ ادارہ نہیں رہے گا۔

انسانی شعور و لا شعور اسی جذبے کے ہی سہارے ٹھوڑا ناپتا ہے اگر نفس انسانی لحاظ

ادوں پر چلنے لگے تو اس کا نتیجہ ہمیشہ غمزدہ ہوتا ہے جو کچھ غیر انسانی حرکات ہیں کا ذکر اوپر کی سطور میں ہوا ہے اس کے عکس ہوتے ہیں ان کے شعور و لا شعور میں ہمیشہ رس کشی رہتی ہے۔ ہماری تمام جسمانی اور عقلی قوتوں کا سرچشمہ ہمارا نفس امارہ ہے اسے کنٹرول میں نہ رکھا جائے تو ٹیلی پتھی سیکھنا ممکن نہ ہوگا۔

پنٹاٹوم کے ذریعے ٹیلی پتھی

جناب ڈاکٹر صاحب!

سوال :- میں آپ کا ٹیلی ساٹھارہ ہوں۔ ایک سال سے ذائد عرصہ ہو گیا یسوی نہیں بن پاری۔ میں نے سنا ہے کہ اگر کسی کو ٹیلی پتھی سیکھنے میں دشواری ہو تو وہ پنٹاٹوم کے ذریعے بھی یہ علم سیکھ سکتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے۔ امید ہے کہ آپ اس پر روشنی ڈالیں گے۔

مرزا ذوق بھٹ

جواب :- آپ نے سنا تو صحیح ہے مگر پنٹاٹوم ہونے کے لئے بھی ذہنی سکون اور یقین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر آپ کا یقین ہی سبب ہو تو پھر آپ پنٹاٹوم کی عمر ہوں گے۔ ایک آسان طریقہ آپ کے لئے تجویز کرتا ہوں کہ پنٹاٹوم دہرائی ہو تو اس نفس کا تصور کرتے ہوئے پنٹاٹوم کو کاندھ پر لٹکیں اور پھر کھڑا دیں صلیب وقت پر دیکھیں کہ وہ پنٹاٹوم اس شخص تک پہنچا یا نہیں چند یوم میں یہ عمل کر لیں پھر دیکھیں کہ اہلہ کریں۔

ایک اور طریقہ یہ ہے کہ رات کو سوئے وقت خود ترجمانی کی حالت ڈالیں اور ہر سکون انداز میں پتہ لیت کر یہ عمل بار بار دہرائیں "میری اور تھاکہ خود اپنی رو دے گی ہے۔ میں لوگوں کے خیالات پڑھ سکتا ہوں۔ اپنا پنٹاٹوم لوگوں تک پہنچا سکتا ہوں۔ یہ عمل ۳ ہفتے کرنے کے بعد عملی مظاہرہ کر کے دیکھیں اور نتائج سے آگاہ کریں۔

خیالات اور ان کے اشارات

قبل ڈاکٹر فرقان سرمد صاحب

سوال :- میں نیلی پتی میں دلچسپی رکھتا ہوں اور سیکھنا بھی چاہتا ہوں مگر جیسٹ یہ سمجھنا چاہتا ہوں کہ خیالات کس طرح ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل ہوتے ہیں۔

ناصر ایوب ————— کرنا

جواب :- بات شاید آپ کے علم میں ہو کہ انسان کے جسم سے برقی طبعی توانائی مسلسل نکلتی رہتی ہے اس ساری توانائی کو خیالات کی بہریں قائم رہتی ہیں۔ خیالی کی بہریں بھی روشنی اور توانائی کی بہریں کی طرح اپنا تہاؤں اور جسم نکلتی ہیں اور ان کا ایک مخصوص رنگ بھی ہوتا ہے۔ اگر یا خیالی اپنا اعتبار رنگ کی صورت میں کرتا ہے۔ اگر کسی کا خیالی سفید ہے تو کائنات میں اس رنگ کے جتنے بھی خیالی گھرے ہوئے ہیں ان سب میں ایک توجہ (Commotion) سامنا ہو جاتا ہے اور وہ فوراً نکلیا ہو جاتا ہے۔

مشائخ انسان سے جدا سرور ہوتا ہے تو مسرت کی نیکیوں بہریں اس کے دماغ سے نکلنے لگتی ہیں اور چاروں طرف اپنا احاطہ قائم کر لیتی ہیں اور کائنات میں ازل سے بکھری ہوئی تمام نیکیوں بہریں میں ایک چمک سی پیدا کر دیتی ہیں اور سب کی سب ایک ہی نکتے پر گھٹنے لگتی ہیں۔ اس وقت ان تمام انسانوں کا ایک دوسرے سے رابطہ ہو جاتا ہے جن کے دماغوں سے مسرت کی نیکیوں بہریں خارج ہو رہی ہوتی ہیں۔

یاد رکھئے ہر شخص کے خیالات کی فریکوئنسی (Frequency) جدا جدا ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ ہر شخص کی ذاتی بات کائنات مختلف ہے اسی لئے خیالات بھی دوسرے شخص سے مختلف ہوتے ہیں۔ اور اس کی ایک ایک شخصیت تسلیم نہیں کی جاتی۔

نیلی پتی کی مشقوں کے بعد جب بہارت ہو جائے گی تو آپ اپنے بھائی کو دودھ راز کے مقیم پر کوئی پیغام بھیجنا چاہیں گے تو اس کی شکل پر مکمل توجہ کر کے خیالات کی بہریں کو آزاد چھوڑ دیں خیالات کہیں پھٹنے کی بجائے سہ سے بھائی تک جا پہنچیں گے۔ آپ کے خیالی کی بہریں جتنی طاقتور ہوں گی اسی حدت کے ساتھ وہ آپ کے بھائی پر اثر انداز ہوں گی۔

تیسری آنکھ

استاد محترم تواب

سوال :- نیلی پتی کا ادنیٰ کا بعلم ہوں۔ ابھی ابتدائی منزل میں ہوں۔ تیسری آنکھ کے متعلق ایک جگہ لکھا کہ کوئی بات واضح نہ ہوتی آخر یہ تیسری آنکھ کیا ہے اور اس کا نیلی پتی سے کیا تعلق ہے؟

افضل احمد ————— سیکھو

جواب: تیسری آنکھ دو اصل غدد صنوبری (Pineal Gland) ہے جو دماغ کے عین وسط میں پھیلی جانب ہوتا ہے اس غدد کو قدرت نے پیش بینی کی صلاحیت عطا فرمائی ہے بلکہ میرے خیال سے تو یہ ہمارا غریبی تو قوتوں کا بھی مرکز ہے۔ جو لوگ مختلف ریاضتوں سے غدد صنوبری اور غدد پٹائی کو بیدار کر لیتے ہیں تو ان کی تیسری آنکھ بیدار ہو جاتی ہے اور وہ لوگوں کے دلوں کی بات بھی جان جاسکتی ہیں۔

ایک مرتبہ میں گلاسکو میں ایک گھنٹہ فروخت کرنے ایک جوہری کی دوکان پر گیا مجھے دیکھ کر جوہری یہ سوچنے لگا کہ یہ جو قوف پاکستانی ہے میں اس سے کتنے دماغوں پر گھنٹے خرید لوں گا۔ میں نے یہ بات بڑھاپہ چاہتی بلکہ کاست یہ بات دہرائی کہ تم یہ سوچ رہے ہو۔ جوہری کا رنگ فنی ہو گیا کہ میں اس کے دلی کی بات کہنے چاہتا تھا۔ ابھی وہ حیرت کے دریا میں غرق ہو کر تھا کہ میں نے اسے یہ بھی بتا دیا کہ اسے علاج سے کام لے کر یہ بات جوہری کے جسم انسانی کے نیلے رنگ کے باعث معلوم کر لی تھی میں اسے یہ بات کہہ کر دوسری طرف چلا گیا اور وہ بکا بکا کھجور دیکھتا رہا۔

ترسیل دو وصولیائی

جناب! انکرام صاحب

سوال :- میں نیلی پتی سیکھنے کی کوشش میں ہوں کافی مشقیں کر چکا ہوں۔ مگر ابھی تک خیالات کی ترسیل اور وصولیائی پر قادر نہیں ہو سکا ہوں اس کی وجہ کیا ہے اور ابتدائی فرما دیں۔

یونس عابدی ————— کرنا

جواب: جب تک پیغام پھٹنے والے کے ذہن میں پیغام واضح نہ ہو وہ اسے دوسروں تک منتقل نہیں کر سکتا ہے اور جب تک نیلی پتی کو اپنے دماغ کے غدد صنوبری اور غدد پٹائی پر کنٹرول نہ ہو وہ دوسروں کے خیالات کو وصول بھی نہیں کر سکتا۔

سب سے پہلے تو آپ یہ نوت کر لیں کہ جب آپ خیال بھیجا یا وصول کرنا چاہتے ہیں تو قلب کے پتھرے اور پیشانی کے عضلات میں تڑپ ہے اور جاتا ہے۔ اس پر کنٹرول کریں۔
جب آپ دیکھنا بھیجنا چاہیں تو خطیہ انتہائی سکون اور اطمینان سے بیٹھ جائیں پھر اپنے ارادے کی تصویر کشی کریں لیکن بالکل دیر و جد سے پرہیز کریں۔

منعکس تصاویر

جناب قبلہ ڈاکٹر صاحب!

سوال:- میں نے آپ کی ذہنی ٹرانیٹری مینیجمنٹ سیکھی ہے اور اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا بھی ہوں اور خدمت خلق بھی کر رہی ہوں لیکن میں یہ جانتا چاہتا ہوں کہ کیا میں کسی طریقے سے کسی کے خیال کو دوسروں کو بھی دکھا سکتی ہوں یا نہیں امید ہے وضاحت فرمادیں گے۔ ممنون رہوں گی۔

فاطمہ _____

جواب:- میرے چند ہونہار شاگردوں میں ایک آپ بھی ہیں اور مجھے خود بھی ہوتی کہ آپ نے ایک تجربہ اور بہت سی سول پروجیکٹس کی ہیں۔
سب سے پہلے آپ کسی شخص کے خیال کو دوسروں کو بھی دکھا سکتی ہیں۔ طریقہ یہ ہوگا کہ ایک بلور کا گولہ یعنی Crystal Ball کے لیے اور اپنے خیالات کو اس پر منتقل کرنے کی کوشش کریں۔ قوزلی سی طیف سے آپ کو اس پر قدرت حاصل ہو جائے گی۔

اس کوشش کے دوران اپنے جسم کے عضلات کو ڈھلا چھوڑ کر آرام و راحت میں مغمم ہو جائیں۔ اپنے ذہن میں بیٹھنا کہ تصویر پر شکل میں دھنسنے کی کوشش کریں پھر انہیں اپنی دماغی آنکھ کے ذریعہ دیکھیں (Third Eye) سے پرکھنے کی کوشش کریں اور جب بیٹھنا کی تصویر پر شکل سے مطمئن ہو جائیں تو اپنے دماغ کی لاشعوری سطح سے انہیں ارسال کر دیں۔

جب آپ دماغ کی لاشعوری سطح پر دوسروں کے پیغام کو محسوس کرنے لگیں گی تو پھر اس پیغام کو بلور کے گولے یعنی Crystal Ball پر منتقل کر کے واقعہ لوگوں کو بھی دکھا سکیں گی۔ آخر میں آپ کے ذوق مطالعہ کے لئے علامہ اقبال کا ایک شعر

اک عمر میں نہ تجھے اس کو زمین والے
جو بات پانچے ہم قوزلی سی زندگی میں
یقین اور استراق

سوال:- مینیجمنٹ کی طلبہ ہوں ابھی سیکھتے ہوئے صرف چند پہلے ہوئے ہیں لیکن میں ایک خیال ہے اور اس کے بارے میں بھی قریب یقین اور استراق کے بغیر مینیجمنٹ سیکھ سکتا ہے یا یقین و استراق کیا ہے چند مسائلوں سے گھبراہٹ ہوئی ہے مشقوں میں بڑی آسانی ہو جائے گی۔

نزیبت _____

جواب:- جب بھی کوئی فرد کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو سب سے پہلے ارادہ کرتا ہے۔ پھر ارادے میں استقامت پیدا کرتا ہے پھر پوری قیاس اور استراق کے ساتھ اسے کرتا ہے تو پھر کہیں جا کر اسے کامیابی ملتی ہے۔ جب تک ارادے کے پیچھے یقین کامل اور دلچسپی نہ ہو اس وقت تک ارادے کی تکمیل نہیں ہو پاتی ہے۔ اگر کسی بھی کام کی دھڑ میں بھی یقین سست نہ ہو جائے تو کامیابی مشکوک ہو جاتی ہے۔
مختصر یہ کہ جب تک ارادے کو یقین کا رنگ نہ دیا جائے اور اس میں استراق شریک نہ ہو تو منزل بھی نہیں ملتی۔ ایک سال مطالعہ کیجئے۔

مشہور مسلم عقائد میں یہ بات ہے جب اندس پر حملہ کیا تو خطیہ اس نے اپنی کھنٹیوں کو آگ لگا دی تاکہ دہائی کا راستہ بند ہو جائے۔ کیا طلاق میں زیادہ سے خود کشی کرنے کے لئے کھنٹیوں کو آگ لگانی چاہیے انہیں بلکہ جو قسطنطنیہ کا یقین انہیں حاصل تھا وہ دوسروں میں منتقل کرنا چاہتے تھے۔

یہی بات ثابت ہوئی کہ ارادے میں کامیابی کے لئے یقینی اور یکسوئی کے لئے یقین و استراق کا ہونا لازمی ہے۔

مینیجمنٹ یا قیاس کا اصل مقصد

جناب قبلہ ڈاکٹر صاحب!

سوال :- میں نے ایک ملکہ نیلی یعنی سکیٹی شروع کی تھی۔ لیکن کچھ دنوں پر اسے چھوڑ کر آپ سے رجوع کیا آپ نے جو مشقیں تجویز کی ہیں انہیں کر رہا ہوں لیکن چار روز سے یہ سول بار بار زمین میں ابھرتا ہے کہ نیلی باغی کا اصل مقصد کیا ہے اسے یہ ہے کہ سب سے اس سول کا جواب عنایت فرمائیں گے۔

کابرن علی

جواب :- انسان سمیت کائنات کی ہر شے پر میرے حرکت کے انسان کے متحرک ہونے کا ثبوت اس کی نفس کا چلتا دھنکی دھڑکن اور سب سے بڑھ کر سانس کی آمد و رفت ہے۔ جب تک سانس کی آمد و رفت ہے زندگی رواں دواں ہے اور جب سانس کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے تو زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے۔ عام طور پر نیلی باغی سمجھنے والوں کا یہ لفظ نظر ہوتا ہے کہ وہ اس علم سے دنیاوی فائدہ اٹھائیں۔ دنیاوی فائدہ سے متعلق ان کی غلط فہمی کا کتنا ذہنی حصار غارت سے نہایت دلانا اور قلبی عیار یوں کا علاج کرنا تو درست ہے یا بھروسہ افزا یا گمراہ کن کے درمیان صیح کر دینا اور اس قسم کے نیک امور بھی درست ہیں لیکن شوقی اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کسی طرح بھی جائز نہیں ہوتی اور ایسے لوگ بہت جلد غمگین ہوجاتے ہیں۔

نیلی باغی کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ اس کی مشقوں کے ذریعے عبادت کو پاکیزہ بنایا جائے کیونکہ جب طرز فکر پاکیزہ ہو جاتی ہے تو انسان کو سکون اور راحت محسوس ہوتی ہے اور سکون اور راحت کی وجہ سے انسان ذہنی یکسوئی حاصل کر سکتا ہے اور ہر ایک طرز فکر کو کنٹرول کر کے حزن و غم، رنج و غم اور دماغی انتشار سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

ذہنی طور پر پیغام رسائی

استاذ محترم حضرت قبیلہ ڈاکٹر صاحب

سوال :- میں آپ کا لاگہ رہوں۔ طرز فکر کی اصلاح کی کوشش کے طور پر نیلی باغی سکیٹی شروع کی تھی اور میں خاصا کامیاب رہا ہوں۔ کیا آپ ذہنی طور پر پیغام رسائی کے متعلق کچھ مٹاؤں سے روشنی ڈالیں گے تاکہ مجھے اس علم کو سمجھنے میں اور آسانی ہو جائے۔

محمد کبیر

جواب :- ذہنی طور پر پیغام رسائی کی چند مثالیں۔

1 - مارک ٹوئن جب کسی افسر سے ملنے جاتے اور افسر کی مصروفیت کی بنا پر انہیں دور منتظر رہنا پڑتا تھا تو وہ افسر سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے اسی وقت ایک خط لکھتے کہ "جناب اچھی وقت دیکھئے اور اگر مصروفیت بہت ہے تو ملاقات کے سوزوں وقت سے منع کریں۔"

خود ہی دیر کے بعد افسر کا چہرہ اسی انکار اور افسر کی طرف سے سوزوں وقت سے منع دے جاتا۔

2 - ایک دن مسز سائبل ایک گھر کی کھلی منزل پر یعنی تھیں انہیں معلوم نہ تھا کہ ان کی دوا کی کہاں ہیں کہ لٹے ہیں ان کے ذہن میں خیال ابھرا کہ ان کی دوا کی انہیں پلائی منزل پر طلب کر رہی ہیں وہ اوپر پہنچی تو ان کی دوا وہاں موجود تھیں۔ وہ کمزریوں کے پردے گر رہی تھیں ان کی پشت مسز سائبل ایک کی طرف تھی سر ایک باغی حواسی سے پلا جانے میں داخل ہوئیں تھیں کہ کوئی تو ازراہ انہیں ہوتی تھی۔ مسز سائبل ان کی دوا لے کر آئی۔ ہم کو ملاں گھر لے جاتا ہے تم کو بوسہ دے کر اور ہاں ستوار کر تیار ہو جاتا۔ ان کی پشت اب بھی سر ایک کی طرف تھی۔

3 - جب بھی کوئی بچہ سے ملے گا ہے تو اس کی آمد کے تو قبل مجھے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اس میں کونسی شے غلط ہے یعنی غلطی کیا ہے۔ بعض اوقات میں گھر بار پر نہیں ہوتا تب بھی بچہ مل جاتا ہے کہ کون سے ملنے آیا تھا۔

ذہنی میکاؤزم

محترم ڈاکٹر فرحان سرمد صاحب

سوال :- بات تو میں نیلی باغی کی مشقوں سے اچھی طرح سمجھ گیا ہوں کہ خود شناسی کے بغیر خیال کے اثر اور قوت کو نہیں سمجھا جاسکتا۔ لیکن آپ یہ روشنی ڈالیں کہ ذہنی میکاؤزم کیا ہے؟

غلام کبیری

جواب :- سب سے پہلے تو یہ سمجھ لیجئے کہ انسان (ہم) کے تین خانے (Chambers) ہیں۔ پہلے خانے کو ہم فاشور، دوسرے خانے کو فاشور اور تیسرے خانے کو فاشور برتر کہتے ہیں۔ انسان کا تعلق عام حالات میں زیادہ تر دوسرے خانے سے فاشور سے رہتا ہے لہذا وہ تو فاشور کو زیادہ

انفراش اور مثلی پتھی

جناب قید و اکثر فرائض سر صاحب

سوال :- میں آپ کا ایک اونی خاکر دہوں جانتا ہے چاہتا ہوں کہ کیا انفراش صدر کا بھی مثلی پتھی سے کچھ تعلق ہے؟
جواب :- انفراش صدر کا مثلی پتھی سے کچھ تعلق نہیں بلکہ بہت گہرا تعلق ہے۔

لہذا ہم بڑی سہولت سے ہر انسان کو ایک نور عطا کیا ہے جس سے مراد وہی نور ہوتی ہے اور زندہ ولی ہوتا ہوتی ہے۔ یہ "نور" قلبی ذکر کی وجہ سے مستقیم ہو جاتا ہے۔ نور کی مثال ایسی ہے گویا طعن میں مشغول ہو کر آپ نور کو دیکھنا چاہتے ہیں تو قلب کو ذکر میں مشغول رکھیں اور جب آپ کا ضمیر روشن ہو جائے گا تو جنگ نظری اور شک و شبہ دور ہو جائے گی اور اس وقت کچھ نہیں کہ وہ دشمنی قلب میں قرآن پائی ہے۔ جبکہ بعض افراد یہ حال محسوس بھی رو ش ہو جاتا ہے اور ایک روشن ستارہ جلتا ہوا نظر آتا ہے چند روز تک نظر آتا رہتا ہے پھر غائب ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک ضمین چاند کی دن تک نظر آتا ہے۔ پھر غائب ہو جاتا ہے پھر ایک بڑھاپا سورج کی دن تک نظر آتا ہے پھر غائب ہو جاتا ہے۔ اور پھر پھر اس پر مشغول ہو جاتی ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنی ذات میں بھی لا کھن لکھتا ہوا دیکھ لیتا ہے۔ بے شک اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو پسند کرتا ہے اس کے دل میں یہ نور مستقیم ہو جاتا ہے اور بھی انفراش صدر ہے۔

اور جب یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تو انسان زمان و مکان (Time & Space) کی گرفت سے آزاد ہو جاتا ہے اور اچانک کائنات تک بلا دور تک سفر کرنے لگتا ہے۔ نظریہ اضافیت زمانے کو وقت کی ایک لا محدود اہمیت کی طرف روپ سفر دیکھتا ہے جہاں ماضی، حال و مستقبل انہوں ایک ہو جاتے ہیں۔

انسان کے ہزاروں جسم

جناب و اکثر فرائض سر صاحب

سوال :- میں آپ کے بارے سے مثلی پتھی سیکھ رہا ہوں کافی کھانا بھی ملی ہے۔ میں جانتا ہے چاہتا ہوں کہ کیلا دی انسان کے ہزاروں جسم بھی ہوتے ہیں کہ وہ دوسرے سیاروں پر بھی نظر آتے ہیں اس لئے کہ صوفیاء روحانیت کی کتابوں میں، میں نے ایسے واقعات پڑھے ہیں۔ جسے ہے کہ آپ اس پر سہ حاصل انداز میں روشنی ڈالیں گے۔

انجیر اھون سر گودھا

جواب :- اگر کوئی شخص "تفکر" کو کھلے تو پھر اسے ساری کائنات کھلی ہے آپ میری کتاب "مراقبہ ایک روحانی سائنس" کا مطالعہ ضرور کریں۔

یاد رکھیے انسان، فرشتے اور جنات یہ وہ ہستی ہیں جو بے شمار کیفیات کی شکلوں اور سراپا سے بنی ہوئی ہیں اور اللہ نے ہر شخص انسانوں کو قوت خارجہ و داخلہ، بصیرت و سماعت سے بھی نوازا ہوا ہے ساتھ ہی ساتھ خلق، محبت، رحمت، ایثار وغیرہ کی صلاحیت بھی ودیعت کی ہے انہی میں سے ہر ایک کی ایک صفت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ نے انہیں مخلوق کو ایک مخصوص صفت میں ڈھالا ہے ان کے علاوہ کوئی اور نوع ایسی نہیں ہے جسے یہ صلاحیت حاصل ہو۔ اسی لئے انسانوں کے ساتھ ساتھ ان مخلوقات کے بھی ہزاروں جسم ہوتے ہیں۔

انسان بے شمار سیاروں میں آباد ہے کیونکہ اللہ نے خود کہا کہ وہ "ہر عالمین" ہے یعنی وہ بے شمار سیاروں پر آباد مخلوق کی پرورش کرے گا پھر اس کے لیے کھانا "تم کو ایسے جہاں میں رہ کر دین کی خوش گوشتیں بھی ملنے" (الواقف: ۶۱)۔

پس اگر انسان تفکر کو کھلے تو کوئی چیز اس کے شعور سے مارا نہیں رہے گی اور وہ کائنات میں کھلم کھلے والے "تفکر" کو کھلے گا اور وہ یہ بھی جان لے گا کہ انسان، جنات اور ملائکہ کے درمیان عجب و غریب کرشمہ برسر عمل ہے۔ انسان میں مثبت کیفیت کی معینہ مقدار زیادہ ہے اور جنات میں منفی کیفیت کی معینہ مقدار زیادہ ہے۔ جبکہ فرشتوں میں یہ دونوں کیفیات یکساں ہیں۔ پس اگر انسان اپنے اندر کی منفی کیفیت کو بڑھالے تو اس میں جنات کی صفات پیدا ہو جاتی ہیں اور دونوں کیفیات یکساں ہو جائیں تو وہ فرشتہ صفت بن جاتا ہے۔ اسی طرح اگر جنات مثبت کیفیت کو بڑھالیں تو وہ انسانی عمل کر لیتے ہیں۔ جسے ہے کہ آپ کی کچھ میں یہ بات آگئی ہوگی کہ انسانوں کے ہزاروں جسم کچھ ہوتے ہیں اور کچھ کھلم کرتے ہیں۔

کشف کیا ہے؟

معزم ذاکر فرقان سرمد

سوال :- میں آپ کے انسٹی ٹیوٹ سے وابستہ ہوں اور ٹیلی ویشن کے ادھائی مارچ طے کر چکا ہوں ایک سال ذہن کے گوشوں میں سرگھار رہا ہے کہ کشف کیا ہے؟ اس پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔

محمد اکبر لہم _____ کریجی

جواب :- ملیرین روحانیت اور صوفیائے کرام کے نزدیک "کشف" ایک ایسی صلاحیت ہے جس کی بنا پر مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کا اکتشاف قبل از وقت خود بخود ذہن میں ہوجاتا ہے۔

اگر کوئی شخص حقایق الہامیہ جو کہ پوری یکسوئی سے تصور قائم کرتا ہے تو بہت جلد اس کا شعور معطل ہوجاتا ہے اور پھر کسی بھی لمحے اس کے ذہن کا لاپرواہی شعور مطلق سے الگ رہ جاتا ہے اور وہ خود زمان و مکان (Time & Space) کی قید سے آزاد ہوجاتا ہے۔ اور اس عالم میں اس پر کشف کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور ہر شے کے سامنے مطلوبہ تصور برکھنہ لگتی ہے اور اسے فیحی آواز میں بھی سنائی دینے لگتی ہیں۔ گویا کشف تصور کی وہ عرقی یافتہ (Super Natural) صورت ہے جو کسی بھی شخص میں سخت مشاہدے اور ریاضت سے پیدا ہو سکتی ہے۔

فضائے پیغامات کا حصول

معزم ذاکر فرقان سرمد

سوال :- میں آپ کے ادارے کا کافی مطالعہ ہوں۔ ٹیلی ویشن سیکھتے ہوئے 2 سال ہو گئے ہیں۔ لوگوں کے خیالات پر پڑنے کی قدرت حاصل ہو چکی ہے لیکن ابھی بہت کچھ سیکھنا باقی ہے۔ آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ فضا سے بھی ٹیلی ویشن کے ذریعے پیغامات وصول کئے جاسکتے ہیں اور کیا ہم اپنا پیغام فضا میں بھی بھیج سکتے ہیں؟ اس پر آپ حسب سابق شفقت سے جواب مرحمت فرمائیے۔

فرمائیے۔

فہم الحق _____ دہران

جواب :- آپ کا سوال اچھا ہے اور جواب الہامیت میں ہے۔ بے شک انسان نہ صرف یہ کہ کوئی جہاز وغیرہ میں سفر کر رہا ہو تو زمین پر رہنے والوں کو پیغام دے سکتا ہے بلکہ اگر خود زمین پر ہو اور کسی شخص کو اڑتے ہوئے جہاز میں پیغام دیتا ہو تو اسے بھی دے سکتا ہے۔ یہ تو فضا میں پیغام رسانی کا ایک انداز ہوا۔

لیکن اگر کوئی شخص بغیر کسی مادی وسیلے کے فضا میں روحانی سفر (Astral Projection) پر ہو تو بھی وہ پیغام بھیج اور وصول کر سکتا ہے۔

اس کے علاوہ جو لوگ فخر معمولی استرخ حاصل کر لیتے ہیں وہ گردش دور کے واقعات کو بھی دیکھ سکتے ہیں اور تو اڑوں کو وصول کر سکتے ہیں کیونکہ گردش دور کے واقعات اور تو اڑیں ہماری کائنات کی فضا میں ہمیشہ موجود رہتی ہیں اب تو سائنس دان بھی اس کو شش میں ہیں کہ گردش دور کی تو اڑوں کو پڑے اور ٹیلی ویشن سے زیادہ حساس آلات تیار کر کے اسے ریکارڈ کر سکیں۔ اس امر میں کسی شک و شبہ کی سائنس دانوں کی کامیابی بھی ہوتی ہے۔ لیکن ابھی وہ ان تو اڑوں کو تربیت نہ دے سکے ہیں اس لیے کہ آئندہ چند برسوں میں وہ یہ مسئلہ بھی حل کر لیں گے۔

..... اور پھر حضرت بلخ چٹھی سے بہت کرمادی ذرائع سے بھی آپ بذات خود قادر معظم کی تو اڑ میں ان کی نظر اور نگاہ سے سن رہے ہوں گے یا کسی اور بزرگ اور مکیہ کو بھی سن سکیں گے۔ مختصر یہ کہ ٹیلی ویشن کو فضا سے پیغامات وصول کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔

مشروطاً انعکاس

قید فرقان سرمد صاحب

سوال :- ٹیلی ویشن سیکھتے ہوئے 4 ماہ ہو چکے ہیں ادھائی مارچ میں ہوں کچھ کامیابی بھی ہوئی ہے مگر چھاپا ہے کہ مشروطاً انعکاس کیا ہے؟

عبد الصلح _____ کریجی

جواب :- مشروطاً انعکاس کو مشیہ انعکاس بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں کرنا یہ ہوتا ہے کہ آپ کوئی سا

بھی غلطہ چن لیں اور پھر اس کی مکمل تصویر کشی لینے ذہن میں کریں گویا اس کی ویڈیو (Video) تیار کریں۔ اس کو شش کو برسکون حالت میں کریں تو پھر علامات کو مربوط کرتے چلے جائیں گے اور جب ایسا ہو جائے تو یہ بھیجیں کہ آپ کو اس پیکلیک پر قدرت حاصل ہو گئی ہے۔

الہام اور نیلی پتھی

استاذ محترم!

سوال:- اگر آپ کا شمار ہے نیلی پتھی سمجھنے والے تہہ سمجھنے والے ہیں، پھر رٹ برابر آپ کو پیش کرتا رہتا ہوں۔ ایک سوال ذہن میں آیا کہ الہام کیا ہے؟ اور الہام و نیلی پتھی میں بھی کوئی ربط ہے۔ امید ہے جواب سے نوازیں گے۔

متین الرحمن

جواب:- الہام دراصل خدا سے ربط قائم کرنے کا اعلیٰ ترین وسیلہ رہا ہے۔ الہام ایک نہایت ہی اعلیٰ اور برتر انسانی نوعی و صلاحیت کا نام ہے۔ لیکن ہر انسان کو الہام نہیں ہوتا۔ یہ خصوصیت صرف انبیاء کرام کو ہی حاصل رہی ہے۔ الہام کا دائرہ کائنات کی وسعتوں سے کہیں زیادہ بڑھا ہوا رکھتا ہے۔ لیکن خلق نبوت کے واسطے یہ سلسلہ موقوف ہو گیا، لیکن اب کوئی شخص الہام کا دعویٰ کرتا ہے تو اگرچہ وہ ختم نبوت کی نقیض کرتا ہے۔ یاد رکھئے کہ اب جبکہ اللہ ختم نبوت کا اعلان کر چکا ہے انسانوں کے علم کے دوسرے ہیں ایک قرآن کریم جس میں وہی خداوندی محفوظ ہے اور دوسرے عقل و علم انسانی کو واسطہ، مشاہدہ، تجربہ، تفکر (یعنی مراقبہ، روشنی فہمی، نیلی پتھی، اور پاک دماغے حواس وغیرہ) اور تہہ سے حاصل ہوتا ہے۔ یعنی الہام اور نیلی پتھی میں کوئی ربط نہیں ہے۔

دماغ کلاں - دماغ کو چپک و پل دماغ - نفاق مستطیل

محترم جناب رفیقان سر!

سوال:- یہ کترن نیلی پتھی کا بہتری ہے۔ کئی کتبوں کا مطالعہ بھی کر چکا ہوں خودی بہت

دسترس بھی ہے۔ پوچھنا چاہتا ہوں کہ نیلی پتھی میں دماغ کلاں، دماغ کو چپک و پل دماغ اور نفاق مستطیل کی کیا نسبت ہے؟

مطالعہ از حسن قریشی

جواب آپ کا سوال اچھا ہے۔ میں اس تینوں دماغوں، دماغ کلاں، دماغ کو چپک و پل دماغ اور نفاق مستطیل کے بارے میں ان کی نامیت کچھ میں آجائے گی۔

دماغ کلاں

اسے اردو میں بڑا دماغ (Cerebrum) کہتے ہیں۔ یہ اعلیٰ تعلیمات پر مشتمل دماغ کا سب سے بڑا حصہ ہے جو کھوپڑی کے اوپر اور سینے کے حصے میں واقع ہوتا ہے۔ دماغ کا یہ حصہ ہماری یادوں کا گودام، عقل و دانش کا گہوارہ، فہم و فراست کا مرکز اور ہمارے ظاہری و باطنی حواس فہم کا مرکز بھی ہے۔

یاد رکھئے ظاہری حواس فہم میں قوت پاسرہ، قوت خارہ، قوت ذائقہ، قوت سہارہ اور قوت کارہ شامل ہیں جبکہ

باطنی حواس فہم میں قوت دابرہ، قوت مستورہ، قوت متعلیہ، قوت حافظہ اور حس متحرک شامل ہیں۔

دماغ کلاں کا تعلق بڑھ کی ہڈی میں منوفا حرم متحرک کے ذریعے نظام جسم سے ہوتا ہے۔

دماغ کو چپک و دماغ پل

اسے عربی میں جمجمہ اور اردو میں چھوٹا دماغ (Cerebellum) اور پل دماغ کو دار و پل اور پسر (Pons Varali) بھی کہتے ہیں۔ یہ حصہ مختلف تعلیمات (Cell) پر مشتمل ہوتا ہے۔ دماغ کلاں کے مین نیچے اور نیچے کی طرف ہوتا ہے یہ انسان کے عسلات کو کنٹرول کرتا ہے۔

نفاق مستطیل

بڑھ کی ہڈی کے آخری سرے میں دماغ کو چپک کے نیچے نفاق مستطیل یعنی (Oblongata Medula) واقع ہوتا ہے۔ اس کا کام حرکت قلب اور تنفس کو کنٹرول

کرتا ہے۔ منہ و لہجہ آگے نہیں کا دافر ضرور ہوتا ہے اسی لئے جب تک اس سے آگے نہیں نہ نکلے انسان کی موت واقع نہیں ہوتی۔

ان تینوں کا تعلق ہماری ریڑھ کی ہڈی سے ہوتا ہے اور یہ تو آپ جانتے ہیں کہ ہماری ریڑھ کی ہڈی میں 33 مہرے ہوتے ہیں جو تھیک کے دانوں کی مانند ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کے سین وسط میں مختلف اعضاء کی تعلقات اور نغصے دینے پر مشتمل حرام مطلق ہوتا ہے جو دماغ اور جسم کے حصوں میں تعلق قائم رکھتا ہے۔

زخموں کا اندمال

اساتذہ محترمہ ڈاکٹر فرقان سرمد

سوال :- میں آپ کا پرانا شاگرد ہوں۔ پوچھتا ہے کہ کیا میلی پتھی کے ذریعے ششائی جسم پر لگنے والے زخموں کا اندمال ممکن ہے؟

مفتی ناصر _____ لیکن

جواب: جی ہاں ایک میلی پتھی چھو زخموں کا اندمال آسانی سے کر سکتا ہے۔ مہرور ڈاکٹر کہتی ہیں کہ میں نے اپنی قوت ارادی کے بل بوتے پر لاکھوں کا اندمال بطور پیشہ لہذا کیا تھا اور اس میں خوب کامیاب رہا ہے۔

لیکن ان کی سزا خانہ گارہ "سیری بار کا ریڈی" اپنے لائق استاد کو بھی چھوڑ بھی دے ہمار لوگوں کو میلی پتھی کے ذریعے پیغام بھیجی تھی اور سر ملل ششایاب ہو جاتے تھے۔ اس لئے کہ چین سائنس دان چینی کے نام سے ایک مذہب بھی پیش کیا جس کے لاکھوں پیرو کار ہیں۔

میلی پتھی کے اصول و نظریات

اساتذہ محترمہ ڈاکٹر صاحب

سوال :- میں میلی پتھی میں دلچسپی رکھتا ہوں لیکن یہ جانتا ہوں کہ میلی پتھی کے اصول و نظریات کیا ہیں اور اس علم کی صداقت کیا ہے یہ ہے تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

فتیس اربعین _____ سکر

جواب: آپ سائنس کی کسی بھی شاخ (Branch) کا مطالعہ کریں آپ دیکھیں گے کہ اس میں کسی خاص نکتہ یا عمل پر مشاہدات اٹھنے کے جاساتے ہیں اور جب کوئی نکتہ یا عمل بار بار ایک ہی طرح سرانجام پاتا ہے تو اس سائنس کے ماہرین اس ضمن میں اصول اور نظریات مرتب کرتے ہیں۔ اس طرح میلی پتھی کی سائنس میں ایک زمانے سے مشاہدات ایک خاص نکتہ پر مرکوز ہوتے رہے ہیں اور جب ان مشاہدات کا موازنہ کرنے کے لئے تجربات کئے گئے تو نتائج ایک خاص جانب مرکوز ہوئے اور ان نتائج کی روشنی میں بعض سرخ و سول و نظریات مرتب ہوئے ہیں۔ ان اصول و نظریات کو پہنچ نہیں کیا جاسکتا اور انہی اصول و نظریات کی روشنی میں یہ بات واضح ہوتی کہ میلی پتھی ایک حقیقت اور مستند سائنس ہے۔

1- میلی پتھی اور حواس خمسہ

میلی پتھی کا پہلا اصول یہ ہے کہ اس کی مشقیں کرنے والوں کو حواس خمسہ سے ذرا بھر بھی مدد نہیں ملنی۔ اگر کسی نے حواس کو استعمال کیا تو گویا اسے میلی پتھی نہیں کہیں گے۔

2- میلی پتھی اور فاصلہ

دوسرا اصول یہ ہے کہ میلی پتھی کے ذریعے مشاہدات کی حریفیں ہیں یا دھوکائی میں فاصلہ خراب انداز نہیں ہوتا۔ اگر یا میلی پتھی فاصلوں سے بے نیاز ہے۔

3- میلی پتھی اور ذہنی و روحانی رابطے

میلی پتھی کا تیسرا اصول یہ ہے کہ اس میں کوئی بھی دافر و لہجہ میں ذہنی یا روحانی رابطے کی بات نہ ہو بلکہ رابطہ روحانی کرے ہیں۔

4- میلی پتھی اور محبت و عقیدت

اس علم کا چوتھا اصول یہ ہے کہ اگر دافر و لہجہ کے درمیان محبت و عقیدت کے جذبات موجود ہوں تو میلی پتھی کا معیار بلند ہوتا ہے اور ان افراد میں آسانی سے ذہنی و روحانی رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔

5- نیلی پتھی اور ذہنی سکون
اگر وہ افراد ذہنی طور پر سکون ہوں تو حسی خیالات میں جلدی کا پہلی بوتلی ہے اور
خوشی محسوس ہوتی ہے۔

6- نیلی پتھی اور مستقل مزاجی
نیلی پتھی کا پہلا اصول یہ ہے کہ اس علم کو سیکھنے والا شخص مستقل مزاج ہو کہ کیونکہ
مستقل مزاجی ہی کائناتی کی ضمانت ہے۔

7- نیلی پتھی اور ماسٹر مینڈ
جو لوگ اس علم پر عبور حاصل کر لیتے ہیں وہ دوسروں کو نہ صرف اپنا پیغام دے سکتے ہیں
بلکہ ان کے زبان کو مستقل طور پر قابو میں بھی رکھتے ہیں۔

8- نیلی پتھی انسان اور جانور
ایک اچھا نیکو و خیر تمام جانوروں سے بھی ذہنی رابطہ قائم کر سکتا ہے۔

9- نیلی پتھی اور نہایت
ایک اچھا نیکو و خیر نہایت اور اچھا سے بھی ذہنی رابطہ قائم کر سکتا ہے۔

10- نیلی پتھی اور سمندر کی گہرائی
ایک ایسے نیلی پتھی میں یہ غولی بھی ہوتی ہے کہ وہ سطح سمندر کے نیچے موجود انسانوں اور
دیگر جانداروں سے بھی رابطہ قائم کر سکتا ہے۔

11- نیلی پتھی اور فضا کی رابطہ
ایک نیلی پتھی جو زمین پر رہتے ہوئے فضا میں بھی خیالات بھیج اور وصول کر سکتا ہے۔

12- نیلی پتھی اور دیگر سیارے

جیسا کہ کتب جلتے ہیں کہ دیگر سیاروں پر بھی آبادی ہے گو کہ فضاء میں عملاً تحقیق سے
ہی ثابت نہیں کر سکا ہے لیکن ان کی بنیاد مذہبی کتب اس نظریے کو پیش کرتی ہیں۔ نیلی پتھی کے
ساتھ انوں نے برسوں کی تحقیق کے بعد یہ نظریہ پیش کیا ہے کہ دیگر سیاروں پر آباد مخلوقات
سے بھی انسان ذہنی رابطہ قائم کر سکتا ہے۔

13- نیلی پتھی اور خیالات کی تصویر کشی

نیلی پتھی کے سائنس دانوں نے اس امر کا بھی کھیا ب تجزیہ کیا ہے کہ فضاء کے خیالات
اور خیالات کی فوٹو گرافی بھی ممکن ہے۔

ذہن کی پرواز

مترجم قلیہ صاحب

سوال:۔ مجھے نیلی پتھی کا حق ہے۔ میں نے سنا ہے کہ اس علم سے سیکھنے سے فضاء میں پرواز
پر قابو کی جا سکتی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ ذہن کی پرواز کیا ہے۔ اس پر کچھ روشنی ڈالیں تاکہ میں واضح
طور پر اس علم کو سمجھ سکوں۔

مشاق علی

جواب: آپ کا سوال عمدہ ہے۔ کیا آپ نے تاریخ پر بھی یہ اگر نہیں تو پڑھیں۔ آپ کو پتہ چلے گا
کہ آٹھویں صدی کے مسلمانوں اور بیسویں صدی کے سلیطہ نامہ قوم نے اپنے شعور اور جرات
سے کام لے کر فطرت کی ان تمام مادی قوتوں کو مسخر کیا ہے جو فطری حواسِ فسر کے ذہن آتی
ہیں۔ یہ دراصل ذہنی اور مادی صلاحیتوں کا ایک معمولی سا سفر ہے اور محض ذہنِ انسانی کی
پرواز ہے صرف یہ کہ ان پانچ حواس کی مدد سے تقریباً نصف دنیا کو جت لرا سکی بنا ہے۔

اب اگر انسان اپنی ان ذہنی قوتوں (یعنی چھٹی حس وغیرہ) سے بھی کام لے تو نہ جانے
ہماری یہ دنیا تو کیسے کہاں سے کہاں نکلتی جائے۔

یاد رکھئے ہمارے فنی علوم کے حصول میں سب سے زیادہ اہمیت نہ ہوتی قوت کی ہے اور آپ
کو یہ تو پتہ ہے کہ جہنگ میں ہمیشہ نہ بات کے نیچے جیسا ہی رہا ہوتی ہیں۔

مرچو

والدین پر

نبیؐ کی صلاحت پیدا کرنے کے لئے نہایت اس جتنی بہا تو انسانی سے کام لیا جاتا ہے اس تو انسانی کو جس کی جہ جہت کا فرما ہوتی ہے فقہ میں کر کے کسی خاص کام میں لگا دیا جاتا ہے۔۔۔ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ ہر مادی جہت کی جہ میں صرف دو جہ ہے۔

۱۔ فضا کی جہ

۲۔ حیاتیاتی جہ

ذہن کی ہر دوا زمان و مکان (Space & Time) کی پابند نہیں ہے اس سے تو مجزے لے کر کام لے جاسکتے ہیں بشرطیکہ اس پر کنٹرول ہو جائے۔

پیغامات کی وصولیابی میں تاخیر

قید فرقان سرمد صاحب

سوال :- میں آپ کے ادارے سے ٹیلی جتنی سیکرہا ہوں اور کافی سیکرہ چاہوں ایک خط لکھ لکھ کر بھیجے ہو مگر یہ کہ میں جو پیغامات لوگوں کو بھیجتا ہوں وہ اکثر تاخیر سے وصول کرتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب :- جب آپ یا کوئی بھی شخص کسی دوسرے شخص کو پیغام بھیجتے ہیں تو یہ بھی ہوا پیغام اس کے معمول کے ذہن میں لا شعور ہے جانکر اس کے لیکن انداز میں یہ ضروری نہیں ہوتا کہ وہ فوری طور پر معمول کی ضروری سطح سے شعوری سطح تک منتقل ہو جائے۔ اور اگر ایسا فوری طور پر بھی ممکن ہوتا ہے۔ البتہ اگر تاخیر ہو جائے تو یہ بھی پیغام معمول کیچہ دیر بعد وصول کر لیتا ہے۔

تاخیر سے وصولی کی وجہات یہ ہوتی ہیں۔

۱۔ معمول کی ذہنی اور اس وقت پہنچی ہوئی ہوتی ہے۔

۲۔ کچھ فوری واصل معمول کو متاثر کر رہے ہوتے ہیں۔

۳۔ معمول مکمل طور پر غالی الاذن بن کر ہو گیا۔

۴۔ پیغام بھیجنے والا خود صد فیصد پر پکڑا نہیں ہوا۔

بہر حال اگر پوری توجہ سے پیغام بھیجا جائے تو وصول ضرور ہو جاتا ہے۔ البتہ تاخیر سے ہاں اس ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اپنے خطرات کو زیادہ سے زیادہ دیکھو کریں۔ تفکر کی عادت ڈالیں اور فرقان حکیم کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں۔

دوسری دنیاؤں سے رابطہ

مخزن مجاہد ڈاکٹر فرقان سرمد صاحب

سوال :- ٹیلی جتنی سیکھتے ہوئے چند ہوتے ہیں۔ ایک سوال یہ ذہن میں گردش کر رہا ہے کہ کیا دوسری دنیاؤں کا جو تصور ہے وہ درست ہے؟ اگر درست ہے تو کیا وہیں ہونے والوں سے رابطہ کسی طور ممکن ہے؟

حیات عزیز _____ رائے دئے

جواب :- دوسری دنیاؤں کا جو تصور ہے وہ بالکل درست ہے کیونکہ فرقان حکیم سے اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ یاد رکھئے زمین کے در گرد 30 سیاروں یا دنیاؤں کے انسان شہد کی مکھوں کی مانند بھنہنا رہے ہیں یعنی ان کی گفتگو مکھوں کی بھنہنا ثابت ہو سکتی ہے اگر کوئی شخص ٹیلی جتنی پوری طرح سیکھ لے تو اس کا رابطہ دیگر دنیاؤں میں آتا ہے اور وہ جہاں ہے اور ان سے بہت سی کام کی باتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ ایک مرتبہ ایک دنیا کے افراد سے رابطہ ہوا تو انہوں نے بتایا کہ قطب شمالی سے میکسیکو تک زمین کی ٹیلی رابطہ چکی ہے جو بدلتی طور پر ہمیں چہ نہیں چلتا لیکن اگر کسی مادی جہت کی یا کوئی نظریہ کہ اس علاقے پر گرا تو بڑی فوٹ پھوٹ ہوگی۔

ابہرام اور ٹیلی جتنی

اساتذہ مخزن

سوال :- آپ کے ادارے سے وابستہ ہونے والی صرف چند ہوتے ہیں۔ مشقیں جاری ہیں کامیابی کا کتاب آپ کو معلوم ہے۔ ایک سوال ایک کتاب کے مطالعے سے ذہن میں پہنچا ہوا کہ بہرام مصر کو اور کون کون سے قہر ہونے والے کو 365 مختلف ساز کے تراشیدہ ہتھکڑوں سے کس طرح بنایا گیا؟ اس میں استعمال ہونے والی ہر چٹان کا وزن 70 ٹن ہے اور یہ زمین سے 40.30 فٹ کی بلندی پر نصب ہیں آخر ان ہتھکڑوں کو کس طرح لایا گیا۔

اقبال قاسم _____ کراچی

جواب :- آپ کا سوال دلچسپ ہے۔ بہرام مصر شمالی صحرا کی اعلیٰ ترین منوہ میں۔ ہزاروں سال سے بہرین آباد قہر اور ساتوں دن بہرام مصر کے اسرار و یافت کرنے کے لئے یہ جب میں گھر دیکھتا تھا انہیں کامیابی نہیں ہوتی ہے۔

مہرین ٹیلی پتھی کے لئے ان کا جواب دینا مشکل نہیں ہوتا۔

بہرام مصر حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے میں تعمیر ہوئے۔ لیکن بعض بہرام حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں بھی تعمیر ہوئے۔ ان بہرامیت کی تیاری میں دوسری دنیاؤں کی انسانی مخلوق نے بھی حصہ لیا تھا۔

ایک فرستادہ ٹیلی پتھی لپٹے ذہن کو 8 لاکھ 50 ہزار سال قبل تک لے جاسکتا ہے اس پر ایسے وسیعہ اور مشغف ہوئے جس کا کمان بھی عام انسان نہیں کر سکتے۔

ٹیلی پتھی کی ابتدائی مشقوں کے درمیان مجھے بھی اس قسم کے مسعود تجربے ہوئے اور رفتہ رفتہ 70 ہزار علوم مشغف ہوئے۔ ساتھ ہی ذہن پر یہ بھی اشکاف ہوا کہ علوم کی بنیاد صرف چار علوم ہیں یعنی

1۔ دینی یعنی جو صرف انبیاء کے لئے مختص تھی۔

2۔ آثار قدیمہ و کائنات۔

3۔ علم فطرس

4۔ مکتبہ فطرت۔ ٹیلی پتھی بھی دراصل علم فطرس کا ایک جزو ہے۔

بہرام کی تعمیر کے آغاز سے 30 ہزار سال قبل بھی مجھے ٹیلی پتھی کے حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں تعمیر ہونے والے بہرام میں جس سیارے کی مخلوق نے حصہ لیا ان کا 17 فٹ کے قریب تھا اور وہ ایک دار تیز سواریوں میں بیٹھ کر آتے تھے۔ اور ان کا سائنسی علم و ذہنی ترقی بہت وسیع تھی۔

تیم بہراموں میں استعمال ہونے والے متحروں کا رخ شمال کی طرف 10 درجہ پر ہے اور بہرام کی تیسری دیوار ہمیشہ اس زاویہ پر جھکی گئی ہے جو کہ زمین کے لپٹے شرقاً غرباً جھکا کا ہے۔

خوف کہ بہرام میں استعمال ہونے والے متحروں کو 600 میل دور سے لایا گیا جو کہ اسوان کے مقام پر تھے۔

ٹھکانہ باطن میں یہ بتاتی ہے کہ بہرام میں جہ میزائی کے سب سے زیادہ قواعد استعمال ہوئے ہیں اور متحروں کی کشش ثقل ختم کرنے کے لئے انہیں ڈھلوں پر ڈالیں میں لایا جاتا تھا

جس کے بعد انہیں آسانی سے اٹھا سکتے ہیں۔

بچنے بھی بہرام میں دو ڈھلوں میں اور بہرام کی ڈھلوں زمین کی کشش کو باطل کر دیتی ہے اسی وجہ سے بہرام ڈاکٹرے، طوفان، بادشہ اور دوسرے قدرتی حوادث کو برداشت کرتے چلے آئے ہیں۔ یہ نسل انسانی کی قدیم تعمیر ہے جو اب بھی جوں کی توں برقرار ہے۔

مقبورہ و معروف بہرام خندہ کا ہے اس کا شمار دنیا کے سات عجائبات میں ہوتا ہے اس کی اونچائی 450 فٹ ہے اور اس کی اطراف 755 فٹ چڑی ہے۔ اس کو خوف کے دور حکمت میں تعمیر کیا گیا۔ اس بہرام میں خدائی کتبے پائے گئے ہیں جن کو مہرین ابھی تک صحیح اور مکمل طور پر نہیں پڑھ سکے ہیں۔

مقبورہ روسی سائنس دان ایڈگر کرائسی کا کہنا ہے کہ اس بہرام کی خدروں میں ان کا ماضی حال اور مستقبل موجود ہے۔ نسل انسانی کو جو واقعات و حالات 1998ء تک پیش آئیں گے وہ بھی لکھے ہوئے ہیں۔

ٹیلی پتھی کا ریکارڈ
حضرت ڈاکٹر زکریا سرمد

سوال: 2۔ گزشتہ سال سے ٹیلی پتھی کا طب علم ہوں۔ حاضر خواہ کامیابی بھی ہوتی ہے۔ جانا یہ جانا ہوں کہ کیا یہ انہیں ٹیلی پتھی کے قربت کا ریکارڈ محفوظ ہے؟
محمد علی _____ حیدر آباد

جواب: ٹیلی پتھی کے ایک نیک بچنے تجربے ہوئے ہیں۔ ان سب کا ریکارڈ تو کہیں محفوظ نہیں ہے اور یہ قرطاس داغ سے وابستہ اعتراض بہت سے قربت کو ضعیف کر رہا ہے مگر محفوظ بھی کیا ہے۔

یاد رکھئے خیال کی قوت بحسب ہے اور متحرک شیے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے لیکن یہ صلاحیت ٹیلی پتھی کی مسلسل مشقوں کے بعد ہی بڑھتی ہے۔

امراض اور مٹلی۔ پتھری کی مشقیں

قبل فرقان سرمد صاحب!

سوال:- نور و انشور و سرخ انسانی ثنوت سے وابستہ ہوں اور مٹلی پتھری کی مشقیں گزشتہ چھ ماہ سے کر رہا ہوں۔ کیا مٹلی پتھری سیکھنے والا ہر شخص اپنی جگہ نادر و درکار بن جاتا ہے یا کچھ لوگ مختلف امراض کا شکار بھی ہو جاتے ہیں؟

نداد حسین۔

جواب: مٹلی پتھری کی مشقوں کے ذریعے کچھ لوگ تو بلاشبہ اپنی جگہ نادر و درکار بن جاتے ہیں لیکن کچھ لوگ امراض کا شکار بھی ہو جاتے ہیں اور وہ اپنا دانا سکون کھو بیٹھتے ہیں اور تجھ کو افسوس لوگوں کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

یہاں اس وقت بھی ہوتا ہے جب مشقیں بجا کر دہ کی جائیں یا کسی استاذ کی نگرانی میں نہ کی جائیں۔

مٹلی پتھری کی مشقیں اگر غلط طور پر کی جائیں تو درج ذیل امراض لاحق ہو سکتے ہیں:

1۔ اعصابی اختلال:-

یہ مرض بین افراد کو لاحق ہوتا ہے وہ مختلف قسم کے دم کا شکار ہو جاتے ہیں اس عارضے کو نفسیات کی زبان میں نوروٹس (NEUROSIS) کہتے ہیں۔

2۔ عضلاتی:-

اس عارضے میں جھٹکا افرو کو بے حد گھبراہٹ ہوتی ہے اور وہ بلا وجہ کوستے رہتے ہیں۔ ان کی باتیں سمجھ نہیں آتی ہیں۔

3۔ دماغی فقور:-

ہر افراد مٹلی پتھری کی مشقیں استاذ کی نگرانی میں نہیں کرتے یا گھبرا کر درمیان میں چھوڑ دیتے ہیں، انہیں اختصار دماغ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسے افراد اپنا کوئی کام سکون سے نہیں کر پاتے یہ کیفیت کچھ عرصے تک رہتی ہے۔

4۔ جسمانی امراض:-

ہر افراد صحیح طور پر مٹلی پتھری کی مشقیں نہیں کرتے وہ بسا اوقات جسمانی مارنے کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض کو ٹھونکی کی کی شکایت ہو جاتی ہے۔

یاد رکھئے خیال جو پیدا ہو جاتے ہیں وہ کبھی فنا نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ کسی نہ کسی شکل میں موجود رہتے ہیں کہ کونسا طیف ترین مادہ کی طاقت و برتری دیگر کائنات میں ہمیشہ رہتی رہتی ہیں ان کو ایچی توانائی یعنی (ENERGY ETHER) کہتے ہیں۔

باطنی آنکھ

جناب حضرت ڈاکٹر فرقان سرمد صاحب!

سوال:- مٹلی پتھری میں مجھے بچپن سے دلچسپی ہے۔ کئی سال سے اروج روحانی کا قاری ہوں۔ میں نے باطنی آنکھ کے متعلق بہت کچھ پڑھا ہے مگر اب تک میری کھ مہیا نہیں آیا کہ باطنی آنکھ کیا ہے اس پر آپ سلیس انداز میں بات واضح کریں گے ممنون رہوں گا۔

محمد فیصل۔

جواب: اس پر تلے کو انسان دو رخ سے دیکھتا ہے۔ ایک رخ تو زمین علیہری آنکھ کے نظر آنے ہے لیکن دوسرے رخ کا شکار وہ ہم باطنی آنکھ سے کرتے ہیں۔

باطنی آنکھ کو انگریزی میں Third Eye بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اس وقت بیدار ہوتی ہے جب ہم کوئی مشق شعل کی طرف رخ کر کے کرتے ہیں۔ شعل کی طرف رخ کر کے مشق کرنے سے شعل و جنوب میں سفر کرنے والی تخلیقی برہوں کا وزن صاحب مشق کے شعور پر کم سے کم پڑتا ہے۔

یاد رکھئے زمین دو رخوں پر گردش کر رہی ہے اس کی ایک گردش طولانی حرکت اور دوسری گردش جوری حرکت کہلاتی ہے۔ طولانی حرکت مشرق و مغرب کی سمت میں سفر کرتی ہے۔ جبکہ جوری گردش شعل و جنوب کی سمت کی طرف رواں دواں ہوتی ہے۔

جین طرہ کی تیسری آنکھ بیدار ہو جاتی ہے یعنی جو لوگ باطنی آنکھ سے دیکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ اجات اور دیگر دنیاؤں میں آباد مخلوق سے بھی متعارف ہو جاتے ہیں۔

مکرم و مکرم ڈاکٹر صاحب!

سوال:- ٹیلی پتھی سمجھنا چاہتا ہوں۔ کافی مطالعہ بھی کر چکا ہوں مگر متفقین شروع کرنے سے پہلے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ٹیلی پتھی میں کامیابی کا راز کیا ہے؟

نمبر ۱۰۰۰ _____ کریں

جواب:- آپ کا سوال عمدہ ہے۔ یاد رکھئے انسان کی حرقی اور کامیابی کا راز اس کے عمل اور تجربے میں پوشیدہ ہے۔ چاہے ترقی سے 10 ہزار سال قبل کا انسان ہو یا آج کا نیم ہائیو تک انسان وہ اپنے عمل اور ذہن کی مدد سے برابر تجربے کر رہا ہے۔ کبھی ناکام ہوتا ہے اور کبھی کامیاب۔ انسان کی ناکامی آنے والی کامیابی کے لئے راز ہوتا کرتی ہے۔ یاد رکھئے ساری حقیقتیں اور عملیت کا جو راز خود ہمارے نفس ہے اس مسئلے میں ارشاد دینی ہے کہ ہم اپنی اچھائیوں اقلیت میں اور خفاؤں کو خود ان کے اپنے نفس میں دکھاتے رہیں گے۔

(امام احمد۔ 53)

اس بات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انسان اگر اپنے ذہن کو استعمال کرے تو کواہنے ماحول میں بھی قدرت کی تنظیم انسان خفائوں کو دیکھ سکتا ہے اور خود اپنی ذات چینی نفس میں بھی۔ ٹیلی پتھی بھی دراصل اپنے نفس ہی کی ایک نشانی ہے۔

ہاں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ نبی نورؐ تو ہم نے اللہ رب العز و الجلال اور 126 ایسے بے تاب عناصر رکھا ہے جو ایک نئے جگہ اور اور رقص کاش ستارہ کی تخلیق کرتے ہیں۔ ہر شخص کو یہ یقین ہونا چاہئے کہ ایسے عناصر اس میں موجود ہیں۔

خواب میں ٹیلی پتھی

جناب ڈاکٹر فرقان سرمد!

سوال:- میں گزشتہ ۷۵ سال سے ٹیلی پتھی کی متفقین کر رہا ہوں۔ معلوم یہ کرنا چاہتا ہوں کہ کیا خواب میں بھی ٹیلی پتھی کا راز ہوتا ہے۔

عبد الکریم _____

جواب:- بے شک حالت خواب میں بھی ٹیلی پتھی کے واقعات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اس میں صرف یہ کرنا ہوتا ہے کہ آپ بند سونے سے قبل یہ تصور کریں کہ فلاں شخص تک آپ حالت خواب میں پہنچیں گے اور اس کے خواب کی جیس تو ذکر اس کے دماغ کی لا شعوری سطح سے نکرائیں گے اور پھر خواب کی صورت میں اس پر متفقین ہو جائیں گے۔

سانچہ کیٹکسس

جناب ڈاکٹر فرقان سرمد!

سوال:- مجھے شروع سے ٹیلی پتھی میں دلچسپی ہے۔ کئی کتابیں پڑھ چکا ہوں اب سمجھنا چاہتا ہوں اس لئے آپ سے رجوع کر رہا ہوں۔ کیا آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ سانچہ کیٹکسس کیا ہے تاکہ میں پھر باقاعدہ آپ سے ٹیلی پتھی کی تعلیم حاصل کروں۔

کلیم ابرہمن _____ لاہور

جواب:- آپ کا سوال عمدہ ہے۔ سانچہ کیٹکسس دراصل نفسی حرکت کو کہتے ہیں۔

اس طرز کا مختلف انگریزی زبان میں (P.K) ہے۔ یہ دیکھ کر کہنے اور اک ماراؤں حواس یعنی ESP اور نفسی حرکت یعنی Psycho Kinesis باہم مربوط ہوتے ہیں۔ اور ان دونوں کا تعلق ذہن سے ہوتا ہے۔ نفسی حرکت (P.K) میں کسی اور محرک دونوں صفات شامل ہوتی ہیں اور ان کا کاروبار دنیا پر پڑتا ہے۔ اس کے لیے وہ ہمیں ذہن کی وسیع تر قوتوں کا پہچان ہے۔

گویا ہم یہ کہہ سکتے ہیں ذہنی رو سے مادی اشیاء کو کسی ایک مقام سے دوسرے مقام تک بغیر کسی چیز کی مدد سے پہنچانے کا نام نفسی حرکت Psycho Kinesis ہے۔ مزید تفصیل کے لئے میری کتاب پراسٹیکالوپی کا مطالعہ مفید ہوگا۔

قوانین فطرت

مکرم ڈاکٹر صاحب

سوال :- کیا میلی پتھی صرف ایسے لوگ سیکھ سکتے ہیں جو غیر معمولی قوت کے حامل ہوتے ہیں یا عام آدمی بھی اس علم کو سیکھ سکتا ہے ؟

جواب :- اس کا علم قدرت میں موقوف الفطرت کوئی چیز نہیں ہے اس لئے اگر کچھ لوگ میلی پتھی یا روحانی سائنس سیکھ سکتے ہیں تو وہ کسی خاص قوت کے حامل نہیں ہوتے بلکہ اپنے علم کے ذریعے کامل یسویٰ سے قوانین فطرت میں سے ایک قانون کی تفسیر کر لیتے ہیں اور یہ کام کوئی بھی عام آدمی کر سکتا ہے جو لوگ کسی علم کے اصول و قوانین سے واقف ہو سکیں وہ آسانی سے اس علم کے بستر بن جاتے ہیں اور جو بنیادی قوانین سے واقف نہ ہوں ان کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ چیلنے بنیادی باتوں کا علم حاصل کریں اور پھر اس علم کو سیکھیں۔ اگر آپ کو میلی پتھی سیکھنے کا حرق ہے تو کسی کامل استاد کی نگرانی میں سیکھیں۔

شفاء بخش قوتیں

قلید حضرت ڈاکٹر فرقان سرمد

سوال :- میں میلی پتھی کا طالب علم ہوں۔ دلچسپی سے مشغول کرتا ہوں۔ کیا میلی پتھی کا علم حاصل کرنے والوں کو شفاء بخشی کی قوتیں بھی حاصل ہوتی ہیں؟ اسبے سے تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

محمد صفیہ _____ کریجی

جواب :- باہدہ الطبعیاتی شفاء بخشی کی قوتیں ہر انسان میں ہوتی ہیں لیکن جو لوگ روحانی مشغول کرتے ہیں ان میں یہ قوتیں زیادہ زیادہ ہوتی ہیں میلی پتھی کے ذریعے ان قوتوں کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل بھی کیا جاسکتا ہے جس سے مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔

انسان کے وجود میں باہدہ الطبعیاتی شفاء بخش قوتیں ہوتی ہیں۔ جو ہمیشہ ہمیشہ جسم کو صحت مند رکھنے کے لئے سرگرم عمل رہتی ہیں اور ایسے جسمانی اثرات مرتب کرتی ہیں جنہیں مجبور سے تعبیر کیا جاتا ہے گویا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ دراصل میلی پتھی کی قوتیں ہی قوتیں ہوتی ہیں جو ان چاشیدہ باہدہ الطبعیاتی قوتوں کو برکاتی ہے جس سے آدمی صحت یاب ہو جاتا ہے۔

ایہرام اور امراض

محمد فرقان سرمد صاحب

سوال :- میں گزشتہ دو سال سے میلی پتھی کی مشقیں کر رہا ہوں۔ مجھے اکثر سر میں تکلیف ہوجاتی ہے۔ رات کو بے چینی محسوس کرتا ہوں۔ نیند بھی چوری نہیں ہوتی۔ من امراض سے چھٹکارا پانے کے لئے کوئی مفید طریقہ علم بند کردیں تو نوازش ہوگی۔

صدیق احمد _____ خبر پور

جواب :- آپ نے جو شکایتیں لکھی ہیں وہ عام طور پر ناکافی یا نامناسب غذا، ضرورت سے زیادہ مشقت اور صحت کے اصولوں پر نہ چلنے سے ہوتی ہیں۔

ان کے علاج کے لئے یہ کریں کہ چوتھے چوتھے دو چار بہرام بنا کر ہانگ کے نیچے رکھ دیں تو سر میں تکلیف نہیں ہوگی۔ بے چینی بھی ختم ہو جائے گی اور نیند بھی سکون سے آئے گی۔ نہ صرف امراض میں یہ چوتھے چوتھے بہرام سکون بخشیں گے بلکہ خوابوں کی کیفیت بھی تبدیل ہو جائے گی۔

میلی پتھی و پتھک لفظی

محمد فرقان سرمد

سوال :- میں نے آپ کے ادارے سے میلی پتھی سیکھی ہے۔ جتنا یہ چاہتی ہوں کہ میلی پتھک لفظی سے کیا مراد ہے اور اس کا استعمال کیوں کر ممکن ہے ؟

رونی _____ کریجی

جواب :- میلی پتھی میں کسی لفظی کا استعمال ہمیشہ ڈراماٹک ثابت ہوتا ہے۔ حامل اور معمولی کو چاہئے کہ وہ ایک دوسرے کے درمیان کسی بھی ذاتی چیز کا تبادلہ کریں اور جب میلی پتھی کی مشقیں شروع کریں تو اس لفظی کو اپنی پیشانی پر لکھیں۔ اس طریقہ حامل و معمولی کے درمیان قریبی تعلق کا احساس دہا جاتا ہے مشغول کے دوران ان لکھیں بند رکھیں مفید ثابت ہوتا ہے۔

حرف آخر

کس قدر احسان عظیم ہے اس ادارہ ناچیز پر اس رب العلمین کا جس کی رحمت و فضل کے تصدق میں یہ کتاب مکمل کر سکا۔ برسوں کی تحقیق اور کاوش کے بعد میلی پتھی کی حقیقت کو کتبکی شکل میں پیش کر رہا ہوں۔

یہ سفر بڑا طویل طویل بھی تھا اور صبر و تہمتا بھی کہ میں اس منزل سے گزر رہا تھا اور ہزاروں سال پر محبت اس علم کی ایک ایک جزئیات کا مطالعہ و مشاہدہ کرنے کے بعد بعد یہ سائنسی انداز میں قرآنی فکر کے عین مطابق اسے پیش کر رہا ہے۔

کلام میں اپنی اس کتاب کو نہ سبب و خطا سے منزہ سمجھتا ہوں نہ اس موضوع پر حرف آخر۔ میری یہ تصنیف فضائی کوشش ہے جس میں سود و خفا کا ادراک اور انصاف کی نگاہ ہے۔ جو احباب اور قارئین میری تعلیم کے مطلع اور اپنے مشوروں سے مستفید فرمائیں گے میں ان کا شکریہ ادا ہوں گا۔

اگر میری اس کوشش ناقص ہے کہ لوگ میلی پتھی کو براہ راست سمجھ لیں گے تو میں کہوں گا کہ میری کشت کا سلسلہ گیا جیسی میری کاشت کا سلسلہ ہو گا۔ ہر قطرہ میں طر حیرت منسجہ ہے۔

ڈاکٹر فرقان سرمد



بذریعہ ڈاک

روزنامی سائنس اور پراسرار علوم کی تعلیم کا پاکستان میں پہلا اور منفرد ادارہ ایسٹرن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ہے۔ یہ ادارہ ۱۹۷۹ء سے قائم ہے اور اب تک ہزاروں طلبہ و طالبات اس عظیم الشان درس گاہ سے علم و روحانی مہل کر کے خود بھی مستقبل میں کچھ کرنے قابل ہو گئے ہیں اور ہزاروں روپے بھی ماہوار کمایا ہے ہیں۔

اس ادارہ میں مندرجہ ذیل کورسز کا بذریعہ ڈاک انتظام ہے۔
میلی پتھری - جینا نژم - یوگا - آئی چنگ - نجوم - تباہ - رومنیت -
سائنات - پامشری - جمہوریت و پتھری کا علم -

دل - جفر - اعداد - خواب - اہرامیات - الراج - طلسمات - تعویذ
پتھری - مسریم - تھریشٹنسی - علوم القرآن - فالسہ - طر الحجرات
طر النفل - طر الاسماء و غیرہ وغیرہ۔

گھر بیٹھے ان علوم کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مارو پے کے ڈاک نوٹ
بھیج کر تفصیلات طلب کریں۔

کو دس مکمل کرنے والے طلبہ دعا بہت کو خوبصورت سرنگلیٹ
بھی دیا جاتا ہے۔



PRINCIPAL:
ASTRO RESEARCH INSTITUTE
P.O. BOX NO. 8178, KARACHI 38
PAKISTAN

اسما بحسبی
طب قرآنی
روحانی سفر
نجوم سکھنے
اپنی قسمت
دست شناسی
حفیظ جامع

اولے زو کاٹ

تازہ شمارہ
شائع ہو گیا ہے

قیمت
15 روپے

آپ کے مسائل کیسے روحانی ذکاوت

علم الساعیاتی

صفحة قلندر



جواہر اور ان کی پراسرار قوت



دفتر ایڈٹ: ٹاپ نمبر 10، صفی پبلس، 3 - SB

بلاک C - 13، مین بونارہ روڈ،

گھنہ قیال، کراچی 75300